قہر الدیّان علی
'منہاج الشیطان'

ڈاکٹر طاہر (اور تنظیم 'منہاج') کے عقائد اور اعمال کا تفصیلی جائزہ:
اور علمائے اہل سنّت کے اس پر واضح فتوے

ابو مصطفیٰ عاقب القادری

کتاب کا نام
قہر الدیّان علی منہاج الشیطان

عنوان
ڈاکٹر طاہر جھنگوی (اور تحریک منہاج) کے کفریہ عقائد اور اعمال کا تفصیلی جائزہ اور علمائے اہل سنّت کے اس پر واضح فتوے

مصنف
ابو مصطفیٰ عاقب القادری

فہرست مضامین

فصل ۱: ڈاکٹر طاہر کی شخصیت، زندگی اور طور طریقے.

بچپن کی زندگی اور تعلیم
دینی حلقوں میں اس کی شہرت
اپنی تحریک کی بنیاد
نبی پاک کو خواب میں دیکھنے کا دعوی
دوسرے فرقوں اور نوجوانوں کو کیسے متأثر کیا
سیاست کا آغاز
بڑے منصبوں کے عجیب دعوے
دہشت گردی کے خلاف جنگ کا نتیجہ
دہشت گردی پر فتویٰ
لندن ویمبلی میں امن کانفرنس
گستاخئ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے قانون کے متعلق ڈاکٹر طاہر کا نظریہ
عظمت اور مجددد (اسلام کو زندہ کرنے والا) ہونے کے دعوے
سییدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو برا بھلا کہنا
اس کے بارے میں چند مزید حقائق
ڈاکٹر طاہر پر کفر کے الزامات اور ڈاکٹر طاہر کا رد عمل

فصل ۲: ویمبلے کانفرنس.۲۴ ستمبر ۲۰۱۱ء

لندن میں منعقد ہونے والی تقریب میں ڈاکٹر طاہرکی تقریر
ڈاکٹر طاہرکا کفر، شرک اور بتوں کی پوجا پر رضامندی ظاہر کرنا
ڈاکٹر طاہرکے کفریہ اقوال اور اعمال کا جایزہ
ڈاکٹر طاہر کی مشرکانہ دعایں کروانے کے بارے میں جواب

عیسائی وفد کے ملاقات کے بارے میں حقائق
اس منگڈہت ثبوت کے بارے میں ڈاکٹر طاہرسے چند سوال

فصل ۳: مندروں،گرجا گھروں وغیرہ میں پوجا پاٹھ

ہندوؤں کے مندر میں محفل میلاد
محفل کے دوران خرافات

سکھوں کے گردوارے میں اقلیتوں کے دن کی تقاریب

بیپٹسٹ چرچ میں محفل میلاد

ہندوؤں کے ساتھ ہولی کی تقریب کا انعقاد ہیرا کرشنا مندر میں

MQI کی مسجد میں عیسائیوں کی شرکیہ عبادت

فصل ٤: ڈاکٹر طاہر کا کرسمس منانا

۲۰۰٦ میں کرسمس کی تقریب میں ڈاکٹر طاہرکی تقریر
ڈاکٹر طاہر کی تقریر اور تقریب کے دوران خرافات کا جایزہ

قرآن عظیم کا فیصلہ
تمام انسانیت کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا، اسلام قبول کرنا ضروری ہے
کفر کی ہرگز معافی نہیں
یہودی اور نصرانی کافر، مشرق ہیں – وہ ایک سے زیادہ خدا کو مانتے ہیں!
یہودی اور عیسائی ،منکر قرآن اور رسالت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں
یہودی اور نصرانی اب اہل کتاب نہیں رہے
یہودی اور نصرانی کا مقدر جہنم ہے
مسجدیں صرف اللہ کی عبادت کے لئے ہیں۔
منہاج کے کارکنوں کی طرف سے جوابات

فصل ۵: ڈاکٹر طاہر پر کفر اور ارتداد کے واضح فتوے

مفتی محبوب رضا خان (دارالعلوم امجدیہ کراچی)
مفتی محمد فضل رسول سیالوی - کفر کا فتوىٰ (دارالعلوم غوثیہ رضویہ، سرگودھا پاکستان)
مفتی کوثر حسن رضوی - کفر کا فتوىٰ (دارالعلوم نوری، بلرامپور یوپی انڈیا)
مفتی محمد اخترحسین قادری - کفر کا فتوىٰ (جامعہ علیمیہ، بستی، یو پی، انڈیا)
مفتی شمشاد مصباحی، مفتی نظام الدین اور مولانا یاسین اختر مصباحی - کفر اور ارتداد کا فتوىٰ (جامعہ امجدیہ غوثیہ، گھوسی ،انڈیا)
مفتی محمد احمد اعظمی مصباحی، مفتی محمد نظام الدین رضوی ،مفتی اختر مصباحی، - کفر اور ارتداد کا فتوىٰ (جامعہ اشرفیہ، مبارکپور،انڈیا)
مفتی اختر رضاخاں صاحب – کا بیان، (بریلی شریف، انڈیا)

فصل ٦

ڈاکٹر طاہر اور اس کےساتھیوں کے کرتوتوں کی فہرست

"PAT /TMQ /MQI" کے ممبران کو سچی وپرخلوص نصیحت
کافروں سے الگ ہو جاؤ - اگرچہ وہ تمہارے باپ یا بھائی ہوں۔
شیطان تو تمہیں جہنم میں ہی ڈھکیلنا چاہتاہے۔
بدعقیدہ تو یہی سمجھتے ہیں کہ وہ سیدھے راستے پر ہیں!
شیطان اور جس کو شیطان نے بے وقوف بنایا سب ساتھ جہنم میں جائیں گے
دین حق پر رہو، بےدینی چھوڑ دو
اپنے کئے پرتوبہ کرو

فصل ۷ : تعلیقات : ڈاکٹر طاہر پر کفر کے چند فتووں کے نسخے

فصل ۸ : نظم – ڈاکٹر پادری کے امراض

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرّحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

تعارف

یٰٓ اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَاتَتَّخِذُوْا الْیَھُوْدَ وَالنَّصٰرٰی اَوْلِیَآءَ بَعْضُھُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ، وَمَنْ یَّتَوَلَّھُمْ مِّنْکُمْ فَاِنَّہٗ مِنْہُمْ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۔ ترجمہ: اے ایمان والو ! یہود ونصاریٰ کو دوست نہ بناؤ، وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اورتم میں جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا تو وہ انہیں میں سے ہے، بے شک اللہ بے انصافوں کو راہ نہیں دیتا ۔ (سورۃ المائدۃ آیت ۵۱)

یَـٰٓأَیُّہَا ٱلَّذِینَ ءَامَنُواْ لَا تَتَّخِذُوٓاْ ءَابَآءَکُمۡ وَإِخۡوَٲنَکُمۡ أَوۡلِیَآءَ إِنِ ٱسۡتَحَبُّواْ ٱلۡکُفۡرَ عَلَى ٱلۡإِیمَـٰنِ‌ۚ وَمَن یَتَوَلَّهُم مِّنکُمۡ فَأُوْلَـٰٓٮِٕكَ هُمُ ٱلظَّـٰلِمُونَ - ترجمہ ۔ اے ایمان والو! اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ سمجھو، اگر وہ ایمان پر کفر پسند کریں، اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی کرے گا تو وہی ظالم ہیں ۔ ۔(سورۃ التوبۃ آیت ۲۳)

لَّا تَجِدُ قَوۡمًا یُؤۡمِنُونَ بِٱللَّهِ وَٱلۡیَوۡمِ ٱلۡأَخِرِ یُوَآدُّونَ مَنۡ حَآدَّ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُ ۥ وَلَوۡ كَانُوٓاْ ءَابَآءَهُمۡ أَوۡ أَبۡنَآءَهُمۡ أَوۡ إِخۡوَٲنَهُمۡ أَوۡ عَشِیرَتَهُمۡ‌ۚ أُوْلَـٰٓٮِٕكَ كَتَبَ فِى قُلُوبِهِمُ ٱلۡإِیمَـٰنَ وَأَیَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنۡهُ‌ۖ وَیُدۡخِلُهُمۡ جَنَّـٰتٍ تَجۡرِى مِن تَحۡتِہَا ٱلۡأَنۡہَـٰرُ خَـٰلِدِینَ فِیہَا‌ۚ رَضِىَ ٱللَّهُ عَنۡہُمۡ وَرَضُواْ عَنۡهُ‌ۚ أُوْلَـٰٓٮِٕكَ حِزۡبُ ٱللَّهِ‌ۚ أَلَآ إِنَّ حِزۡبَ ٱللَّهِ هُمُ ٱلۡمُفۡلِحُونَ – ترجمہ: تم نہ پاؤگے ان لوگوں کو جو یقین رکھتے ہیں اللہ اور پچھلے دن پرکہ دوستی کریں ان سے جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت کی، اگرچہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبے والے ہوں، یہ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان نقش فرما دیا اور اپنی طرف کی روح سے ان کی مدد کی اور انہیں باغوں میں لے جائے گا، جن کے نیچے نہریں بہیں، ان میں ہمیشہ رہیں - اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی، یہ اللہ کی جماعت ہے، سنتا ہے، اللہ ہی کی جماعت کامیاب ہے۔ ۔(سورۃ المجادلۃ آیت ۲۲)

سبحان اللہ! اوپر کی تین آیتیں مکمل وضاحت کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کن لوگوں سے راضی ہے۔ اللہ ان سے محبت فرماتا ہے۔ جو اپنی محبتیں، نفرتیں اور اپنے تعلقات اللہ ہی کے واسطے رکھتے ہیں۔ یہی اللہ کی جماعت ہے۔ آخری آیت میں بھی صاف واضح ہے کہ کوئی مسلمان کسی ایسے شخص کو دوست نہیں رکھ سکتا، جو اللہ یا اس کے رسولوں سے دشمنی کرے۔ اور جو ان سے دوستی کرے وہ بڑا ظالم ہے ۔ آیت میں خاص طور پرباپ بیٹے، اور رشتہ داروں کو بیان کر دیا گیا ہے کہ وہ ان سے بھی دوستی اور پیار نہیں کرسکتا، جوکفر بکے، چاہے کتنی ہی مجبوری کیوں نہ ہو ۔ اگر اس نے ایسا کیا تو وہ اللہ کی جماعت سے نہیں ہے!

اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ رب العزت نے ہمیں سب سے بہترین دین عطا فرمایا ۔ اور اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ۔ اس نے اسلام ہی کو تمام انسانیت کے لئے چن لیا ہے۔ ہمارا سچا مذہب واقعی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک عظیم تحفہ ہے

اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے :

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآاَكَلَ السَّبُعُ اِلاَّ مَاذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ، ذٰلِكُمْ فِسْقٌ، اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلاَ تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا، فَمَنِ اضْطُرَّ فِىْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِاِثْمٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ (سورۃ المائدۃ آیت ۳) ترجمہ :تم پر حرام ہے مردار، اور خونً اور سور کا گوشت اور وہ جس کے ذبح میں غیر خدا کا نام پکارا گیا اور وہ جو گلا گھونٹنے سے مرے اور بے دھار کی چیز سے مارا ہوا اور جو گر کر مرا اور جسے کسی جانور نے سینگ مارا اور جسے کوئی درندہ کھا گیا، مگر جنہیں تم ذبح کر لو اور جو کسی تھان پر ذبح کیا گیا اور پانسے ڈال کر بانٹا کرنا یہ گناہ کا کام ہے، آج تمہارے دین کی طرف سے کافروں کی آس ٹوٹ گئی، تو ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کردیا، اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی، اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا، توجو بھوک پیاس کی شدت میں ناچار ہو یوں کہ گناہ کی طرف نہ جھکے، تو بےشک اللہ بخشنے والامہربان ہے۔

ہمارے آقا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے اس بات کی پیشن گوئی فرمائی کہ اس مذہب حق (اسلام) میں مختلف فرقے ہوں گے، لیکن ان میں سے صرف ایک فرقہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں تین چیزوں سے محفوظ رکھا ہے کہ: - ۱ - تمہارے نبی تمہارے لئے بد دعا کریں ہلاکت کی تو تم سب ہلاک ہوجاؤ- ۲ - جو باطل کی پیروی کریں وہ حق کی پیروی کرنے والوں پر غالب آ جایئں - ۳ - تم سب کسی غلطی پر یکجا ہو جاو - -ان سب سے محفوظ رکھا- (ابو داود)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا : اہل کتاب میں اس سے پہلے بہتر(۷۲) فرقے تھے اور جلد ہی اس دین اسلام میں تہتر (۷۳) فرقے ہونگے- (۷۲) بہتر جہنم میں ہیں، - اور ایک فرقہ جنت میں – اور وہی جماعت ہے.(ابو داود)

آپ سے سوال کیا گیا کہ وہ کونسا فرقہ ہے، جو آگ سے محفوظ ہوگا - آپ نے جواب ارشاد فرمایا: جو میرے اور میرے صحابہ کے نقش قدم پر ہوگا- (ترمزی)

اسلام ایک پر امن اور تحمل والا مذہب ہے- لیکن اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ اسلامی حدود کی پامالی کی جاۓ اور اسلامی برادری سب کچھ برداشت کرتی رہے! اسلام بہت آزادی دیتا ہے، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ جس کا جو جی چاہے کرے! آزادی کا مطلب قانون تودن کی آزادی نہیں - یہ تو صرف شیطانی خیالات ہیں.

وقتاً فوقتاً کچھ گروہ ''لوگوں کی اصلاح'' کے لئے اٹھتے ہیں - تاکہ ان تمام فرقوں کو یکجا کرین - جو کبھی امت مسلمہ میں شمار ہوتے تھے- یہ بظاھر نیک کام نظر آتا ہے- لیکن بہت سے گروہ صدیوں سے عقائد کی وجہ سے دور دور ہیں – اور یہ ناممکن ہے کہ کوئی ان وجوہات کو مٹا سکے- اور یہ فرقے کس طرح ایک ہوسکتے ہیں؟ جب کہ یہ ایک دوسرے پر کفر کے الزام لگا رہے ہیں؟ اور بہت سارے فرقے ایسے ہیں جو یقیناً کفر اور ارتداد میں ملوث ہیں - اسلام کے بنیادی اصولوں کا انکار کرنے کے سبب سے، قرآن کا رد کرنے کے سبب سے اور بہت ساری حدیثوں کے انکار کرنے کی سبب سے - اور اللہ اور اس کے رسولوں کی توہین کے سبب سے - اور پھر بھی وہ سمجھتے ہیں کہ وہ حق پر ہیں!- تو ان اختلافات کا ختم ہونا ممکن نہیں!

اور اس کے علاوہ کچھ ایسے لیڈر جو فرقوں کو نہیں مانتے، وہ بھی ان فرقوں کو ایک کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں - مغرب میں مسلم نصرانی اور یہودیوں کو اور ہندوستان میں مسلم ہندو سکھ اور بدھسٹ کو ایک کرنے کی کوشش کرتے ہیں - بیشک ان سب کے لئے ساتھ میں رہنا ممکن ہے اور جھگڑے بھی نہ ہوں - بلکہ اسلام امن اورسلامتی کا یقین دلاتا ہے - لیکن یہ واضح رہے کہ یہ دوسرے مذہب ہیں، مل کر رہ تو سکتے ہیں، لیکن کبھی آپس میں ایک نہیں ہو سکتے - اسلام اور

دوسرے مذاھب میں کوئی بھی بنیادی اصول ملتا نہیں، اسلام صرف ایک خدا کو مانتا ہے۔ دوسرے مذاہب میں ایسا نہیں ۔ یہاں تک کہ نصرانی اور یہودی مذہب بھی ایک سے زائد خدا کو مانتے ہیں ۔ لہٰذا دوسرے مذاہب کے ساتھ یکجہتی نہیں ہو سکتی۔

اسی طرح کا ایک گروہ جو فرقوں کو نہیں مانتا، جس نے بہت سی الجھنیں پھیلائی ہیں، اس کا نام ''منہاج القرآن انٹرنیشنل'' ہے۔ جوکہ پروفیسر''ڈاکٹر طاہر فریدالدین'' کی قائم کردہ تنظیم ہے ۔ اس کی دوسرے فرقوں اور مذہبوں سے دوستی نے، اللہ کے قائم کردہ حدود کو پار کر دیا ۔ یہ اس برے مذہب کی یاد دلاتا ہے، جو مغل بادشاہ ''جلال الدین اکبر'' نے ایجاد کیا تھا۔

اس کتاب کے لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ ڈاکٹر طاہر اور اس کے گروہ کی حقیقت بتا سکیں کہ انہوں نے دین میں کیا کیا باتیں گڑھیں ہیں۔ جو کہ اسلامی بنیادی عقیدوں کے بالکل خلاف ہیں ۔ تاکہ عوام ان کے شیطانی حملوں میں نہ آجائیں۔ اللہ کی مدد سے اس کتاب میں قرآن سے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثوں سے اور صحابہ کے عمل سے ثبوت اکٹھے کئےگئے ہیں

اس کتاب میں سات (۷) اہم فصلیں ہیں۔

۱ ۔ ڈاکٹر طاہر کی شخصیت ، اس کی زندگی اور اس کہ طور طریقے

۲ ۔ شہر ''لندن'' میں منعقد کی جانے والی "امن" تقریب کا جایزہ

۳ ۔ مندر اور گرجاؤں میں منعقد کی جانے والی "میلاد شریف" کی تقاریب کا جایزہ ۔

٤ ۔ ڈاکٹر طاہر کی تقریر کا جایزہ جو اس نے کرسمس کے تہوار مناتے ہوئے کی

۵۔۔ ڈاکٹر طاہر کے خلاف کفر اور ارتداد کے فتووں کا خلاصہ

٦ ۔ ڈاکٹر طاہر اور اس کے ساتھیوں پر الزامات کی فہرست

۷۔ تعلیقات : ڈاکٹر طاہر پر کفر کے چند فتووں کے نسخے

اے اللہ **!**اس عاجزانہ کوشش کو اپنے اس عاجز بندے کی جانب قبول فرما ۔ اے اللہ**!** اس کا ثواب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم، ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم، میرے

پیارے ماں باپ، رہنما، استاذ اور سارے ایمان والوں کوعطا فرما ۔اے اللہ**!** ہمارے ایمان کی حفاظت فرما اور ہمیں ایمان پر موت دے۔ آمین

ان گنت درودوسلام نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر اور ان سب پر جو کہ قیامت تک ان کی پیروی کرتے رہیں گے

ابومصطفی عاقب القادری

بروز پیر ١٤جنوری ٢٠١٣ / ١ ربیع الاول ١٤٣٤ ھ

فصل ۱

ڈاکٹر طاہر کی شخصیت، زندگی اور طور طریقے۔

ڈاکٹر طاہر ولد فرید الدین جو اپنے آپ کو پروفیسر طاہر القادری کہتا ہے اس کے بارے میں ۱۹۹۰ء کی دہائی سے اسلامی دائرے میں بہت اختلافات چل رہے ہیں۔

یہ جھنگ شہر پاکستان کا رہنے والا ہے، لیکن ۲۰۰۶ء میں کینیڈا میں رہنے چلا گیا اور زیادہ وقت یہ وہاں اور برطانیہ میں گزارتا ہے۔

بچپن کی زندگی اور تعلیم

اس کی ابتدائی تعلیمات بہت ادھوری ،تنازعات سے بھری ہوئی ہیں ۔ کوئی کہتا ہے اس نے میٹرک پاکستان سے کیا ہے اور کوئی کہتا ہے کہ بارہ سال کی عمر سے مدینے شریف میں پڑھ رہا تھا، اس نے ایم اے اسلامک سائنس پنجاب یونیورسٹی سے کیا ۔ اس نے ایل ایل بی کی ڈگری بھی حاصل کی ۔ چند سالوں کے لئے اس نے وکالت کو اپنا پیشہ بنایا ۔ لیکن اس نے اسی یونیورسٹی میں پڑھانے کی خاطر وکالت کا پیشہ چھوڑ دیا۔ اس وجہ سے شک ہے کہ اس کی دینی تعلیمات صحیح طور پر اہلسنّت کے مدارس میں ہوئی ہو جس میں کم سے کم سات سال لگتے ہیں.

دینی حلقوں میں اس کی شہرت

اس نے پیر سید طاہرالدین کے ہاتھ پر بیعت کی ۔ اس نے مقرر کے طور پر اپنا کام شروع کیا ۔ اس کے نجاب کے چیف منسٹر نواز شریف سے اچھے تعلقات تھے، جس کی وجہ سے ۱۹۸۰ء کی دہائی میں ٹی وی پر آنا شروع کر دیا ۔۔ نواز شریف اسے اپنی خاندانی مسجد ماڈل ٹاؤن میں خطیب بھی مکرر کیا ۔ ڈاکٹر طاہر کی تقریریں اہلسنّت کے عقیدے بتاتی تھیں اور اس سے بہت سے لوگ متأثر ہونے لگے ۔ اس نے اپنی تقریروں میں جو رویہ اختیار کیا تھا اس سے لوگوں کو محسوس ہوا کا یہ اہلسنّت کا عالم ہے ۔ لیکن وہ کبھی بھی اپنے آپ کو اہلسنّت ظاہر نہیں کیا اور کسی ایک فرقے سے ہونے کا بھی انکار کرتا تھا ۔ اہلسنّت کے علماء نے اس کو کہا کہ وہ صاف اعلان کرے کہ وہ اہلسنّت سے ہے- اور دیوبندی، وہابی یا اہلحدیث جو اپنے آپ کو اہلسنّت کہتے ہیں، ان میں سے نہیں ۔ لیکن اس نے ایسا کرنے سے

انکار کیا اور ہر بار حیلہ بہانہ ڈھونڈتا رہا - علماء کو اس وقت یہ نہیں معلوم تھا کہ وہ سیاست اپنانا چاہتا ہے، اس لئے وہ اپنے آپ کو کسی ایک فرقے کے ساتھ وابسطہ نہیں کرنا چاہتا

اپنی تحریک کی بنیاد :

اس نے اپنی ایک نئی تحریک بنائی - بظاہر اسلام کی خدمات کے لئے ۔ جس کا نام ’’منہاج القرآن ‘‘اور منہاج القرآن انٹرنیشنل (MQI) رکھا ۔ اس نے اپنے آپ کو اس تحریک کا چیئرمین مکرر کیا - جلد ہی اس میں سینکڑوں کی تعداد میں کارکن آگئے۔ اس کی تحریک نے کتابیں چھاپنا شروع کردیں، جو کہ اس کے کارکنوں ک`ی تالیف کی ہوئی تھیں، لیکن کتاب پر نام ڈاکٹر طاہر کا ہی ہوتا تھا ۔

ایک نظر ان کتابوں پر ڈالیں تو اس میں اعلیٰ حضرت کی تعلیمات اور علامہ سید احمد سعید کاظمی کی کتابوں کی نقل ملتی ہے۔ جلد ہی یہ کتابیں سینکڑوں کی تعداد میں ہو گئیں ۔ لیکن صاف پتہ چلتا ہے کہ یہ کتابیں کسی ایک آدمی کی لکھی ہوئی نہیں– صرف ڈاکٹر طاہر کا نام اوپر چسپاں ہے. ٹی وی کے ذریعہ اس کی تحریک کو ہردن ترقی ملنے لگی اور اس کی تقریروں کی سی ڈی بہت سے ممالک میں بکنے لگیں۔

نبی پاک کو خواب میں دیکھنے کا دعویٰ:

اس نے دعویٰ کیا کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا ہے – اس خواب کا خلاصہ یہ ہے کہ تم عاشق رسول ہو، اور دین کی خدمات کے لئے چن لئے گئے ہو۔عوام کو دھوکہ دینے کا اور اپنی عزت اور عوام میں مقبولیت بڑھانے کا اس سے بہتر اور کیا حربہ ہو سکتا تھا؟ اہلسنّت کے عوام، حضور کے عاشق، یہ سن کر اس کے پیچھے ہو لئے ۔ کیونکہ انہیں لگا حضور کے بارے میں کون جھوٹ بول سکتا ہے؟۔ وہ یہ کبھی گمان نہیں کر سکتے تھے کے کوئی حضور کے بارے میں جھوٹ بولے گا اس لئے کہ اس کے بارے میں سخت وعید آئی ہے

اس نے بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کراچی ایرپورٹ آئے تھے، اور اللہ کے محبوب کے استقبال کے لئےوہاں، اس کے سوا کوئی بھی نہ تھا - اس نے آگے کہا کہ حضور پاکستان کے تمام علماء و مشائخ سے سخت ناراض تھے اور وہ واپس جانے والے تھے تو اس نے (یعنی ڈاکٹر طاہر نے) آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو رکنے کے لئے التجا کی اور آپ مان گئے اور پھر حضور نے کہا "میرا پاکستان

میں رہنے کا انتظام کرو۔ اور جب بھی مجھے واپس جانا ہو تو میری مدینے کی ٹکٹ کروا دینا"!

اس نے ایک ہی شیطانی وار میں اپنے ماننے والوں کو یقین دلوایا کہ پاکستان کے سارے علماء ومشائخ کسی کام کے نہیں، جس کی وجہ سے حضور ان سب سے ناراض سخت ہیں، قارئین یہ یاد رکھیں کہ کسی عالم باعمل کی توہین کرنا کفر ہے!

اس کے بعد اس کے ماننے والوں سے اسے بہت مالی امداد ملی ۔ کیونکہ اس نے کہا کہ یہ نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا فرمان ہے کہ "تیاریاں کی جائیں" ۔ لوگوں کے جذبات سے کھیلنے کا اس سے اچھا اس کے پاس کیا طریقہ ہو سکتا تھا؟ نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا نام لیکراس نے مسلمانوں کو دھوکہ دیا

دوسرے فرقوں اور نوجوانوں کو کیسے متأثر کیا

جب اہلسنّت کے لوگوں کا اس کو سہارا مل گیا تو اس نے دوسرے گروہوں کو اپنے ساتھ کرنے کی کوشش شروع کردی ۔ اس نے کبھی بھی اپنی تقریروں میں کسی گمراہ فرقے کی تردید نہیں کی ۔ اور یہ بہت سوچ سمجھ کر یہ کام کرتا رہا ۔ اس نے ایک کتاب لکھی ’’فرقہ پرستی کا خاتمہ کیونکر ممکن ہے‘‘ ۔ یہ کتاب کھلی دعوت دے رہی تھی سب فرقوں کو ایک ہونے کی۔ یہ کہہ کر کہ فرقوں میں اختلاف صرف سرسری ہیں بنیادی نہیں ۔ بہت سے اہلسنّت کے علماء اٹھ کھڑے ہوئے اور اس سے کہا کہ اس پر توبہ کرے اور بہت سے علماء نے اس کتاب کے رد میں کتابیں لکھیں، جس میں "خطرے کی گھنٹی" سرے فہرست ہے۔ ۔ لیکن یہ تو اسکا آغاز تھا نام کمانے کا، اس کے علاوہ بھی اس کے دماغ میں بہت بڑے بڑے منصوبے تھے۔ اس نے شیعہ اور دیوبندی امام کے پیچھے نماز پڑھنے کو بھی جائز قرار دیا

اس کے بعد اس نے لوگوں کو یہ دکھانا چاہا کہ یہ بہت سیدھا سادہ اور وسیع سوچ رکھنے والا بندہ ہے۔ اس کی نظر نوجوانوں پر تھی ۔ اس نے اپنی داڑھی کو ایک مٹھی سے کم کٹوا دیا یہ کہہ کر کہ "اسلام میں داڑھی ہے، داڑھی میں اسلام نہیں" ۔ یہ اس کے بہت ہی غلط الفاظ تھے۔ کیونکہ داڑھی بہت ہی اہم سنت ہے جو کہ واجب ہے۔ یہ اس کا پہلا حملہ تھا، سنت کوختم کرنے کا ۔ یہ اپنی شکل سے سارے بال تو کٹوا نہیں سکتا تھا۔ کیونکہ اپنے آپ کو عالم بھی تو جتانا تھا!

سیاست کا آغاز

سیاستدان بننے کی خواہش میں اس نے جلد ہی نواز شریف سے تعلقات توڑ دئیے اور اپنی سیاسی تحریک کا اعلان کردیا ، جس کا نام پاکستان عوامی تحریک رکھا (P.A.T.)- اس وقت سے اس کی اصلیت پتا چلی ۔ یہ چاہتا تھا کہ نام اور عروج ملے ۔ اس نے مکّاری اختیار کی اور جھوٹے جھوٹے خواب بتانے لگا ۔ تاکہ یہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے چاہنے والوں کو تیار کرسکے۔ اور اس کی سیاست میں جیت پکی ہو سکے۔

اپنی سیاست چمکانے کے لئے اس نے ۱۹۹۰ میں ایک ڈھونگ رچا کہ اس پر قاتلانہ حملہ ہوا ہے. الزام لگایا گیا نواز شریف پر. جلد ہی پاکستان ہائی کورٹ نے ٹریبونل بٹھایا، جس نے پوری تحقیق کرنے کے بعد ثابت کیا کہ یہ سب جھوٹ تھا. حتیٰ کہ ڈاکٹر طاہر کے گھر کی باہر کی دیواروں پر بکرے کا خون چھڑکا گیا تھا. کورٹ نے اس کو جھوٹا، مکّار، اور عدالت کی توہین کا مجرم ٹھہرایا.

اس نے دعویٰ کیا کہ مجھے نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے خواب میں کہا کہ تم ۱۹۹۰ء کے انتخاب میں حصہ لو اور تمہیں فتح ہوگی.۔ اس طرح اس نے اپنی تحریک کا آغاز کیا۔ یہ اپنے ہی خوابوں میں جی رہا تھا کیوں کہ ۱۹۹۰ء کے انتخابات میں اس کو بہت بری شکست ہوئی - تو کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارت کبھی غلط ہو سکتی ہے؟ لوگوں نے اسے جھوٹا کہنا شروع کردیا۔ کیونکہ اس نے حضور علیہ السلام کے بارے میں جھوٹا خواب بیان کیا تھا ۔ اس نے جھوٹ کی معافی نہیں مانگی، کیونکہ یہ اس کی ناکامی اور مزید بدنامی کا سبب بن جاتا ۔ اس نے کہا کہ میرا خواب سچا تھا، لیکن میری تعبیر غلط تھی۔ سیاست میں بھی وہ اکیلا پیڈ گیا اور دین میں بھی ۔ اپنی شہرت میں کمی محسوس کرتے ہوئے ڈاکٹر طاہر نے شیعہ حلقوں اور دوسری پارٹیوں سے اتحاد ومفاہمت کی تاکہ اپنا نام برقرار رکھ سکے۔

بڑے منصبوں کے عجیب دعوے:

اسی دوران مذہبی محاذ پر اس کا پروپیگنڈہ جاری رہا - سستی شہرت حاصل کرنے کے لئے، اسلاف کرام کے مروّجہ فیصلے کو للکارنے سے زیادہ آسان طریقہ کیا ہے؟

اس کے چیلوں نے اس کے بارے میں دعوے کرنا شروع کر دئیے کہ وہ ’’ مجتہد‘‘ ہے۔ اپنی تحقیق کو ثابت کرنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگایا ۔ بالآخر اس نے یہ بیان کیا کہ عورت کی دیت (خون بہا) مرد کی دیت کے مساوی ہے۔ یہ علمائے اہلسنّت کے’’اجماع‘‘ کی کھلی تردید ہے۔ علمائے اہلسنّت نے اسے مناظرے کی

دعوت دی، لیکن اس نے اپنے نقطہ نظر کے حقائق پیش نہیں کئے اور جب اسے امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا موقف دکھایا گیا تو اس نے یہ گستاخی کی کہ تم امام اعظم کے دلائل میرے مقابلے کیسے لاتے ہو؟ وہ تو اس معاملے میں میرے حریف ہیں!! ۔ یعنی اس کو ان کی تحقیق سے اختلاف ہے بلکہ تمام حنفی علماء سے زیادہ اس کو علم ہے۔

دوسرے الفاظ میں اس نے امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے بڑا مجتہد ہونے کا دعویٰ کیا۔

اس کی جماعت نے ۲۰۰۲ء میں پارلیمنٹ کی سرف ایک سیٹ حاصل کی ۔ جلد ہی وہ اس بات کو سمجھ گیا کہ وہ اسمبلی میں بہت کمزور اور ناکارہ ہے۔ اس نے قومی اسمبلی میں اپنا استعفیٰ پیش کیا، لیکن اس کی نمائشی ذہنیت کے مطابق اس نے اسمبلی سے الگ ہونے کے لئے درجنوں وجوہات پیش کی، ۔ اس کا خط اب تک پیش کئے جانے والے استعفوں میں سب سے لمبا خط ہونے کا ریکارڈ رکھتا ہے۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ ان میں سے بہت ساری وجوہات اس وقت بھی تو موجود تھیں۔ جب اس نے سیاست میں شمولیت اختیار کی تھی!

دہشت گردی کے خلاف جنگ کا نتیجہ :

۱۱ستمبر ۲۰۰۱ء کے دن امریکا میں ٹوئن ٹاورز پر حملہ ہوا ۔ وہ دن آیا اورڈاکٹر طاہر کی دنیا نے ایک نیا رخ اختیار کیا۔ ’’دہشت گردی کے خلاف جنگ‘‘ کا اعلان کر دیا گیا اور پاکستان کو ’’عالمی دہشت گردی کا مرکز" نامزد کیا گیا۔

اسلام دہشت گردی کی اجازت نہیں دیتا، مگر کچھ نام نہاد اسلامی جماعتوں ۔ خصوصاً القاعدہ اورطالبان ۔ کا جارحانہ رویہ مغربی حکومتوں نے دیکھا ۔ تاریخ دہرائی گئی۔ مغربی حکومتیں جس طرح تمام عسکری محاذوں پر جنگ کرنے لگیں ۔اسی طرح نظریاتی جنگ کو بھی اختیار کیا ۔

وہ ایک ایسے شخص کو تلاش کرنے لگے جو مذہبی جماعتوں کے جہادی جذبہ کو ختم کر دے ۔ وہ چاہتے تھے کہ انہیں کوئی ایسا شخص مل جائے جو نصرانیوں اور مغربی حکومتوں کے بارے میں نرم گوشہ رکھتا ہو۔ ڈاکٹر طاہر کو سنہری موقع نظر آیا اور اس نے اپنے آپ کو یہودیوں، نصرانیوں اور مغربی حکومتوں کا دوست بننے کے لئے پیش کردیا۔

پاکستان میں بہت سی اقلیتی جماعتیں موجود ہیں جس میں بڑی جماعت عیسائوں کی ہے — ۲۰۰۳ میں ڈاکٹر طاہر نےمسلم کرسچین ڈائلاگ فورم کی بنیاد رکھی سے کرسمس کی تقریبات منانا شروع کردی - ان میں سے کچھ منہاج القرآن انٹرنیشنل کے دفاتر میں منائی گئیں، میڈیا کی موجودگی میں - یہ تقریبات فخریہ طور پر ان کی ویب سائٹوں اور اخباروں میں شائع کی گئیں ۔ اسے مغربی حکومتوں نے’’اپنا آدمی‘‘ متیین کر لیا۔

پہلے ہی کئی ممالک میں اس کے سیاسی تعلقات اور دفاتر تھے ۔ اس نے MQI اور PAT کے مزید دفاتر کھولنے کے لئے مغربی سیاستدانوں کی حمایت حاصل کی اور ان کا ہم پیالہ ہوتے ہوئے اپنے دائرۂ اثر کو تیزی سے بڑھایا ۔ مغربی حکومتوں کے ساتھ دوستی نے UNO میں اس کی تنظیم MQI کو اعزازی رکنیّت مل گی

امن کی اسلام میں مکمل حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ ۔ لیکن ۲۰۰٦ء میں MQI کے صدر دفتر میں کرسمس کی تقریبات کے دوران ڈاکٹر طاہر نے اپنی تقریر میں یہودی اور نصرانیوں کو "اہل یمان" بتایا، شاید اس امید پر کہ مسلمان ان سے محبّت کرنا شرو کریں، اور ان کے خلاف مختلف ممالک میں جہاد نہ کریں. اس بات نے ایک ہنگامہ برپا کردیا ۔ (تفصیلات فصل ٤)

اپنے دوستوں کو یہ باور کروانے کیلئے کہ وہ آزاد خیال ہے، وہ اپنے جوش میں حد سے بڑھ گیا MQI - Inter -Faith Relation میں بہت توسیع دیتے ہوئے وہ باقاعدگی سے کرسمس تقریبات منعقد کرنے لگا۔ اس کے ساتھ ساتھ چرچوں، مندروں اور گردواروں کا دورہ کروانے لگا - IFR-MQI نے فروری ۲۰۱۲ء میں ہندوؤں کے مندر میں میلاد کی تقریب منعقد کی اور اس سے پہلے ایک گرجاگھر میں۔ (تفصیلات فصل ۳ میں) اس نے پاکستان کا روایتی لباس ترک کرکے مراکشی چغہ اور مصری ٹوپی پہن کر اپنا حلیہ تبدیل کیا، تاکہ وہ ’’بین الاقوامی‘‘ شکل وصورت حاصل کرلے اور اس کے ساتھ ہی خود کو "شیخ الاسلام" کا لقب دے دیا

دہشت گردی پر فتویٰ:

اس نے مارچ ۲۰۱۰ء میں UK میں بہت شور شرابے کے ساتھ دہشت گردی پر فتویٰ جاری کیا۔ کتاب اردو میں تھی۔ جس کا بعد میں انگریزی ترجمہ کیا گیا۔ اسلام دہشت گردی کی اجازت نہیں دیتا - یہاں تک کہ جنگ کے اوقات میں بھی اسلام بیجا قتل سے منع کرتا ہے اوربچوں اور عورتوں اور بوڑھوں پر حملہ کرنے سے روکتا ہے۔ اسلام فصلوں اور گھروں کو جلانے سے بھی منع کرتا ہے۔ اورجنگی قیدیوں کی طبی امداد کا بھی حامی ہے۔

کتاب کو مختصر اور جامع ہونا چاہئے تھا لیکن اس کی عادت کے مطابق اور مغربی دنیا میں کتاب کا بھر پور پرچار کروانے کی خاطر وہ کتاب ۵۰۰ صفحات سے تجاوز کر گئی ۔ ڈاکٹر طاہر اپنے اس نئے مقصد میں کتنا مخلص ہے، یہ اپنے مالکان کو جتانے کے لئے اس نے کوئی کسر نہ چھوڑی ۔ یہاں تک کہ اس نے خودکش حملہ واروں کو کافر کہ دیا. پرتعجب ہے، کہ اس کے نزدیق قرآن جن کو کافر بتائے وہ کافر نہیں ہیں!

بہر حال یہ فتویٰ کوئی نیی بات نہ تھی ۔ اسی طرح کئی فتوے پاکستان اور ہندوستان میں مختلف علمائے اہلسنّت کی جانب سے جاری ہو چکے تھے ۔ ان علماء میں سے بعض کو اس کی بہت بھاری قیمت ادا کرنی پڑی ۔ جن میں لاہور کے مولانا سرفراز نعیمی رحمۃ اللہ علیہ نمایاں ہیں ۔ جو کہ خود کش حملہ کے ذریعے شہید کر دئے گئے۔ علماء کرام اس خطرے کے خلاف حق بولتے رہے ۔ لیکن ڈاکٹر طاہر اس سے بھی تجاوز کر گیا کہ اس نے ان تمام لوگوں کو صاف کافر قرار دے دیا جو خود کش حملوں میں ملوث ہوتے ہیں ۔ اس کے اس فتوےٰ نے اسے ایک دفعہ پھر شہرت دی اور مغربی حکومتوں کی نظر میں اسے اچھا کر دیا.

لندن ویمبلی میں امن کانفرنس:

۲٤ ستمبر ۲۰۱۱ء کو ڈاکٹر طاہر نے لندن، برطانیہ میں ایک پروگرام'' انسانیت کے لئے امن کی کانفرنس '' کے نام سے منعقدہ کی ۔ اس نے اس پروگرام میں مختلف مذاہب کے پیشواؤں کو دعوت دی جن میں ہندو، سکھ، یہودی ،نصرانی اور بدھسٹ شامل تھے ۔ وہاں اس نے دوبارہ بڑی سخت غلطیوں کا ارتکاب کیا یہاں تک کہ اس نے مشرکہ مذاہب کے رہنماؤں کو دعوت دی کہ وہ اسٹیج پر پوجا پاٹھ کریں، بھجن گاییں،اور خدا کو کسی بھی نام سے پکاریں - یعنی اپنے باطل معبودوں سے دعا کریں - (اس کی مکمل تفصیل ''فصل ۲ ''میں)

گستاخئ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے قانون کے متعلق ڈاکٹر طاہر کا نظریہ:

پاکستان کے صوبۂ پنجاب کا گورنر سلمان تاثیر ایک نصرانیہ خاتون کی رہائی کی حمایت کرتا تھا جو کہ شاتِمِ رسول ہونے کے سبب زیر حراست تھی۔ پاکستان میں ناموس رسالت کے قانون کے تحت گستاخ رسول کی سزا موت ہے ۔ لیکن سلمان تاثیر نے اپنے مختلف بیانات میں اسے ''کالا قانون '' کہا اور اس عورت کو رہا کروانے کا وعدہ کیا ۔ کئی دفعہ خبردار کرنے کے باوجود تاثیر نے قانون ناموس رسالت کی سزا کے خلاف اپنے مقصد کو جاری رکھا ۔ ٦ جنوری ۲۰۱۱ء کو سلمان تاثیر کو اسکے اپنے محافظ "ممتاز قادری" نے شدید فائرنگ کرکے واصل جہنّم کر

دیا ۔ ممتاز قادری کو گرفتار کر لیا گیا ۔ علماء اور عوام سڑکوں پر آ گئے اور حکومت سے انکی رہائی کا مطالبہ کرنے لگے – ممتاز قادری کی قربانی کو دیکھ کر پورے پاکستان میں دوبارہ حب رسول کی لہر دوڑ گی - ممتاز قادری پاکستان میں عاشق رسول کے طور پر اورمغربی غیر مذہبی دنیا میں قاتل کے طور پر مشہور ہو گئے ۔

ستمبر ۲۰۱۱ء میں Ary News کے ایک انڈرویو میں ڈاکٹرطاہر سے سلمان تاثیر کے قتل کے متعلق رائے دریافت کی گی ۔ تمام لوگوں کو حیران کرتے ہوئے ڈاکٹر طاہر نے کہا کہ ممتاز قادری قاتل ہے، اور اس کو بحیثیت قاتل ضرور سزا دینی چاہئے ۔ یہ مذہبی اور سیاسی دونوں اعتبارسے ایک بڑی خطا تھی۔ یہ بیان مکمل طور پر عقائد اہل سنّت کے خلاف تھا ۔ یہاں تک کہ منہاج کی اپنی کتابوں اور ڈاکٹر طاہر کی پرانی تقاریروں کے بھی خلاف - سینکڑوں کی تعداد میں علماء کرام نے ڈاکٹر طاہر کو جھوٹا ثابت کیا۔ اس کی اپنی جماعت منہاج القرآن انٹرنیشنل کے کئی علماء نے ناراض ہو کر استعفیٰ دے دیا ۔ سیاسی لحاظ سے اس کے لئے پاکستان میں خطرے کی گھنٹی بجا دی گئی۔ کہ کوئی بھی عاقل شخص اسے ووٹ نہیں دے سکتا جو گستاخ رسول کی حمایت کرتا ہو۔ یہ بات واضح ہے کہ اس کا بیان اس کے اپنے ''دہشت گردی پر فتویٰ'' کی حمایت میں تھا۔ جو اس نے اپنے مغربی آقاؤں کو خوش کرنے کے لئے لکھا تھا ۔

۲۰۱۱ء کے اختتام میں ڈاکٹر طاہر نے ایک ویڈیو شائع کی جس میں اس نےاپنی صفائی اور اپنے غلط موقف کو دوبارہ پیش کرنے کی کوشش کی۔ یہ بیان کیا کہ حقیقت میں وہ ہی (یعنی ڈاکٹر طاہر) تھا جس نے پاکستان میں ناموس رسالت کا قانون مرتب کروایا اور ۱۹۸۰ء کی دہائی میں اسے پاکستان میں نافذ کروایا ۔ علاوہ ازیں یہ بھی کہ وہ ہی (ڈاکٹر طاہر) ہے جس نے قانون میں اس بات کو یقینی بنایا تھا کہ کوئی بھی شخص حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی گستاخی کرے تو اس کی سزا موت ہے، اگرچہ وہ گستاخی کرنے والا نادم ہو، توبہ کرے - اور یہ بات مانع نہیں رکھتی کہ آیا وہ گستاخی کرنے والا پہلے مسلمان تھا یا نصرانی، یہودی تھا یا مشرک وغیرہ - یہ دوبارہ اس بیان کے متضاد تھا، جو اس نےQ.TV. پر دیا تھا ۔

ستمبر ۲۰۱۲ء میں دانش ٹی وی (Danish TV) پر انٹرویو دیتے ہوئے اس نے صاف انکار کر دیا کہ اس نے پاکستان میں بنائے گئے ناموس رسالت کے قانون کی تشکیل میں کبھی حصّہ لیا ہو، اور یہ بھی انکار کیا کہ اس نے کبھی بھی پاکستان کے سابق صدر جنرل ضیاء الحق کا اس معاملے میں ساتھ دیا ہو ۔ جس کے دور اقتدار میں یہ قانون نافذ کیا گیا تھا - یہ اس کی ایک اور گلاٹی تھی - ۔جوکہ اس کے پہلے دعوؤں کے خلاف تھی ۔ ڈنمارک کے صحافیوں نے اس کے فریب کو فاش کر

دیا ۔ اور اس کے جھوٹ اور منافقت پر مشتمل مختلف ویڈیوز کو پھیلا دیا۔ اسی کو دیکھتے ہوئے ڈنمارک کی میڈیا کے ایک نمائندہ نے طاہر سے اس کے متضاد بیانات کے متعلق سوال کیا ۔ فقط اپنے مغربی دوستوں اور میزبانوں کو خوش کرنے کی خاطر اس نے ناموس رسالت کے قانون کے متعلق ایک خوفناک بیان دیا۔ جس کا ہم درج ذیل جائزہ لیتے ہیں.

اس نے کہا - ”جو بھی ناموس رسالت کا قانون ہے - اس کا اطلاق غیر مسلموں پر نہیں ہوتا ۔ یہودیوں نصرانیوں اور دیگر غیر مسلم اقلیتوں پر یہ قانون لاگو نہیں ہوتا ۔ اس قانون کا اطلاق فقط مسلمانوں پر ہوتا ہے “

مندرجہ بالا بیان اجماع امت کے بالکل خالف ہے

ڈاکٹر طاہر کے مطابق ناموس رسالت کا قانون ان لوگوں پر لاگو نہیں ہوتا جو مسلمان نہیں ہیں۔ تو وہ لوگ جو مسلمان نہیں ہیں، انہیں ان کے کئے کی سزا نہیں ملنی چاہئے۔ جیسے انہونے حضور اکرم پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس پر جو گستاخانہ فلم بنائی، ۔ معاذاللہ، قرآنِ مجید فرقانِ حمید کو جلایا، قرآن مجید کوغلاظت میں پھینکا - یہ سب کام اور جو کرنا چاہیں کر سکتے ہیں۔ جتنی بار وہ چاہیں – کوئی سزا نہیں ہوگی!.

اس نے یہ بھی کہا کہ یہ قانون صرف مسلمانوں پر لاگو ہوتا ہے. تمام علماء کا اس پر اجماع ہے کہ جو شخص ایسی حرکت کرے، تو وہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے، یعنی مسلمان ہی نہ رہا. تو پھر وہ شخص یہ کہ سکتا ہے کہ آپ کے قانون کے مطابق میں مسلمان نہیں – لہٰذا مجھ کو آپ سزا نہیں دے سکتے!

تو اس کا مطلب یہ ہوا، کہ ڈاکٹر طاہرکے نئے دستور کے مطابق کسی کو بھی گستاخی کرنے پر سزا نہیں دی جانی چاہئے - ایک شیطانی وار میں ڈاکٹر طاہر نے پوری دنیا کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی گستاخی کرنے، عیب لگانے، تہمت لگانے، جتنا ممکن ہو بدترین القابات سے پکارنے، قرآن پاک کو جلانے وغیرہ کی مکمل آزادی دے دی ۔ یہ سب اس لئے کہ اس نے اپنی جیب بھرنے والوں کو خوش کرنا تھا۔

عظمت اور مجددد (اسلام کو زندہ کرنے والا) ہونے کے دعوے

ڈاکٹر طاہر نے محسوس کیا کہ بہت ساری دوسری اسلامی شخصیات مشہور ہو رہی ہیں ۔ ڈاکٹر طاہر کو یہ پریشانی تھی کہ وہ اپنے ماننے والوں کو اپنے ساتھ کیسے رکھے ۔ اس کے لئے سب سے بہتر فریبی طریقہ یہ تھا کہ وہ ولایت کا دعویٰ کرے اور یہ کہ اسے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم و حضور غوث اعظم اور دوسرے قابل عزت صوفیائے کرام کی حمایت حاصل ہے۔ اس نے منگڈہت جھوٹے خواب اور کرامتوں کا تذکرہ شروع کردیا ۔ یوٹوب پر وہ ویڈیوز موجود ہیں، جن میں وہ ڈرامائی کرامتوں کے ذریعہ ولایت کا دعویٰ کر رہا ہے- مجتہد ہونے کا دعویٰ تو اس نے بہت پہلے ہی کر لیا تھا ۔ تو اس کے ماننے والوں نے اسے "مجدد" کہنا شروع کردیا۔ - کیا اسلام کا مجدد اسلام کو دوسرے مذاہب کے ساتھ ملا سکتا ہے یا کافروں کی دلالی کرسکتاہے؟ استغفراللہ!

سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو برا بھلا کہنا

ڈاکٹر طاہر نے اپنے شیعہ دوستوں کو خوش کرنے کے لئے اللہ کے حبیب کے پیارے صحابی سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں کئی مرتبہ بکواس کی، حالانکہ اہل سنّت کا عقیدہ ہے کہ تمام صحابہ کی تعظیم فرض ہے، اور وہ تمام جنّتی ہیں. ڈاکٹر طاہر نے یہاں تک کہا کہ جو کوئی سیدنا معاویہ کی تعریف کرے، اسے اپنی صفوں سے جوتے مار کر نکال دو – اس پر اس کی ویڈیوز یوٹیوب پر موجود ہیں.تعجبہے، دوسری طرف کہتا ہے کہ عیسایوں کو مسجد میں گھساؤ اور کفریہ عبادت کرنے دو!

اس کے بارے میں چند مزید حقائق

١۔ وہ کتابیں جن کے بارے میں دعویٰ کیا جاتا ہے کہ وہ اس نے لکھی ہیں در حقیقت وہ کتابیں اس کے تنخواہ دار مصنفین نے لکھی ہیں۔

٢۔ جو تقریریں وہ کرتا ہے اپنے پیچھے لائبریری اورکتابیں سامنے رکھ کر ۔ وہ بڑی تیاریوں کے بعد کی جاتی ہیں، اور کتابوں کے اوراق پر پیلے کاگز لگاے جاتے ہیں جس سے ڈاکٹر طاہر کو پڑھنے میں آسانی ہو، اگر پیلے کاگز ہٹا دے جایں تو تقریر میں انٹ شنٹ بکنے لگتا ہے.

٣۔ اس کو عربی صرف و نحو کے بنیادی اصول بھی ٹھیک سے نہیں معلوم ۔

٤- اس بات میں بھی شک ہے کہ اس نے اپنی اسلامی تعلیم نصاب کے ذریعہ پوری کی ہو۔

۵ ۔ وہ نہ تو حافظ قرآن ہے، نہ ہی حافظ حدیث اور نہ ہی مفتی ۔

ڈاکٹر طاہر پر کفر کے الزامات اور ڈاکٹر طاہر کا رد عمل

ڈاکٹر طاہرنے کئی مرتبہ خود پر کفر کے فتووں کو دعوت دی – لیکن اس نے ہمیشہ ان الزامات کا جواب دینے سے روگردانی کی – کفر کا الزام کوئی چھوٹی بات تو نہیں ہوتی. کئی مرتبہ اس کو بات چیت کے لئے بلایا گیا ۔ لیکن اس نے کبھی براہِ راست جواب دینے کی ہمت نہیں کی۔ اس نے صرف ویڈیو شایع کئے جن میں اپنے نقطۂ نظر کو بیان کیا اور علماء حق کی تردید کی. یا پھر الزامات کو جھوٹ کہا - یا اس سے بدتر بیہودہ خوابوں کے دعوے کرتے ہوئے، نئی ویڈیوز جاری کیں۔ اس نے اپنے مخالفین علمائے اہلسنّت کو دہشت گردی کے معاونین، حاسد علماء، فتویٰ باز، جاہل مولوی اور ذاتی دشمن کہا اور ان سے بات چیت کے تمام دروازے بند کر دئیے۔ کوئی اس سے یہ تو پوچھے کہ اگر وہ کسی فتویٰ باز کو سننا نہیں چاہتا تو اس نے خود دہشت گردی پر فتویٰ کیوں لکھا؟

اس پر کفر اور ارتداده کے فتوے بالکل واضح ہیں ۔ اس میں شک کی کوئی گنجائش نہیں کہ اس نے عوام کو ایک بڑے فتنے میں مبتلا کر دیا ہے۔

ذیل میں سے کوئی ایک کام کرنا اس پر فرض ہے :

۱۔ اگر وہ یہ تسلیم کرتا ہے کہ یہ الزامات صحیح ہیں، تو اعلانیہ طور پر توبہ کرے اور اپنے تمام غلط مؤقف سے رجوع کرے

۲۔ اگر وہ ان الزامات کی تردید کرتا ہے - تو اسےعلماء اہلسنّت سے مناظرہ کرنا چاہئے

اس کو کئی مرتبہ مناظرہ کی دعوت دی گی پر انکار کرتا رہا، اس لئے کہ مناظرے میں اس کی شکست یقینی ہے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ ڈاکٹر طاہر میں اتنی تو عقل آ جائے کہ وہ خود کو اور اپنے پیروکاروں کو کفر اور ارتداد کی دائمی سزا سے بچا لے ۔

فصل ۲

ویمبلے کانفرنس۔۲٤ ستمبر ۲۰۱۱ء

ڈاکٹر طاہر نے ۲٤ ستمبر ۲۰۱۱ ء کو ویمبلے، لندن میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا جس میں اس نے ہندوؤں ، سکھوں، یہودیوں، نصرانیوں ،بدھ اور دیگر مذاہب کے پیشواؤں کو مدعو کیا اور اس کو ''انسانیت کے لئے امن کانفرنس'' کا نام دیا.

پورا پروگرام Q.TV اور Minhaj TV پر براہِ راست دکھایا گیا اور اس کی خبریں الیکٹرانک میڈیا اور اخباروں میں شائع کی گئیں ۔یہ پروگرام منہاج القرآن کی ویب سائٹ پر ابھی بھی فخریہ طور پر موجود ہے۔ اور کئی ویڈیو کلپ YouTube پر ڈالے گئے ہیں ۔ اس کی تفصیلات میں جانے سے پہلے قارئین کو بنیادی اسلامی عقائد یاد دلائے جاتے ہیں

وَإِلَـٰهُكُمۡ إِلَـٰهٌ وَٲحِدٌ‌ۖ لَّآ إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلرَّحۡمَـٰنُ ٱلرَّحِيمُ - ترجمہ : اور تمہارا معبود ایک معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی رحمت والا مہربان۔(البقرۃ آیت ۱۶۳)

وَمَن يَبۡتَغِ غَيۡرَ ٱلۡإِسۡلَـٰمِ دِينً۬ا فَلَن يُقۡبَلَ مِنۡهُ وَهُوَ فِى ٱلۡأَخِرَةِ مِنَ ٱلۡخَـٰسِرِينَ - ترجمہ : اور جو اسلام کے سوا اور کوئی دین چاہے گا وہ ہرگز اس سے قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں زیاں کاروں میں سے ہے ۔(آل عمران آیت ۸۵)

إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَغۡفِرُ أَن يُشۡرَكَ بِهِۦ وَيَغۡفِرُ مَا دُونَ ذَٲلِكَ لِمَن يَشَآءُ‌ۚ وَمَن يُشۡرِكۡ بِٱللَّهِ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلَـٰلاَۢ بَعِيدًا - ترجمہ : اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کا کوئی شریک ٹھہرایا جائے اوراس سے نیچے جو کچھ ہے، جسے چاہتا ہے معاف فرما دیتا ہے۔ اور جو اللہ کا شریک ٹھہرائے وہ دور کی گمراہی میں پڑا۔ (النساء۔۶۱۱ آیت ۱۱۶)

- ہمارا بنیادی عقیدہ اللہ کی وحدانیت ہے ہم صرف ایک خدا (اللہ) پر ایمان رکھتے ہیں صرف وہی عبادت کے لائق ہے
- کفر بڑا گناہ ہے اور شرک اس کی بدترین صورت ہے ۔ شرک سمیت کفر کی تمام قسمیں ناقابل معافی ہیں۔

- یہ عقیدہ رکھنا کفر ہے کہ اللہ عزوجل کے یہاں اسلام کے علاوہ کوئی اور مذہب بھی قابل قبول ہے
- کفر پر راضی ہونا کفر ہے اور کفر کی ترقی کی دعا کرنا کفر ہے
- ۔کسی کافر کو اس وجہ سے عزت دینا کہ وہ کفریہ مذہب کا پیشوا ہے، کفر ہے ۔
- قرآن کی تبدیلی کا ارادہ رکھنا کفر ہے ۔ اسی طرح کسی دوسری کتاب کو قرآن کے برابر ٹھہرانا کفر ہے۔
- اسلام کو کسی دوسرے مذہب کے برابر ٹھہرانا کفر ہے۔

لندن میں منعقد ہونے والی تقریب میں ڈاکٹر طاہرکی تقریر :

اس تقریر سے چند اقتباسات درج ذیل ہیں:

ہم مل کر امن اور محبت کا گیت گائیں گے۔ انجیل سے سریلا پن،(۱) توریت سے نغمے (۲) اور قرآن سے ترنم (۳) جبکہ دوسرے مذاہب کی مقدس کتابوں سے (٤) امن عاجزی وانکساری لیں گے۔

شیطان نے ہمیں نفرت وبغض کے اندھیرے میں ڈھکیل دیا ہے۔ آج ہم ان اندھیروں کا سینہ چاک کریں گے۔ ہم کتنے خوش نصیب ہیں کہ ہم اس تقریب کے میزبان ہیں۔ ہم سب ابراہیم علیہ السلام کے وصیت کردہ دین کے ماننے والے ہیں۔ آج یہاں یہودیوں، نصرانیوں اور مسلمانوں کے نمائندے موجود ہیں۔ اور یہ سب مذاہب ابراہیم علیہ السلام کے دین پر ہیں (۵) ۔ جو اللہ نے انہیں دیا۔ اسی سے نکلے ہیں۔ ہمارے پاس موسیٰ علیہ السلام ہیں۔ میرا دل، روح اور جذبے کے کان موسیٰ علیہ السلام کو سن رہے ہیں، جو ہمیں انسانیت کی آزادی کا پیغام دے رہے ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام انسانیت کو بخشش کا پیغام دے رہے ہیں۔ جبکہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ہم مدینے سے سن رہے ہیں۔ جو پیار، امن اور مہربانی کا درس نسل انسان کو دے رہے ہیں (٦)۔

اور تو اور ہمیں اس پر فخر ہے (۷) کہ ہمارے درمیان بدھ مذہب کے ماننے والے اور ان کے بڑے پجاری موجود ہیں ۔ میں ان سب کو خوش آمدید کہتا ہوں ۔ ہندو مذہب کے ماننے والے اور ان کے نمایندے اور عظیم مذہبی رہنما ۔ اور سکھوں کے نمائندے اور ان کے عظیم مذہبی رہنما موجود ہیں۔(۸)۔ میں آج سب کو اس تقریب میں خوش آمدید کہتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ آج سب مل کر اپنے خدا کو پہچانیں اور یاد کریں۔

ہمارا خدا! ایک خدا - اور ہر کوئی یقین رکھتا ہے کہ وہ ایک ہے(۹) - آج ہم یاد کریں گے- اور ساتھ ہی ساتھ ہم بدھ کی جگاؤ، بھگوان کرشنا کا پیار اور سکھوں کے حوصلہ کویاد کرینگے.(۱۰)

اس زمینی جنت کے چھت کے نیچے ہر مذہب اپنی خوشبو قائم رکھے (۱۱)

میں بات کو اختتام کرتے ہوئے کہنا چاہتا ہوں کہ آج ہم سب مل کر خدا کو پکاریں۔ وہ خدا جو تمام خوبصورتی اور وقار رکھتا ہے۔

دوران تقریب، مختلف مذاہب کے لوگوں کو دعوت دی گئی کہ وہ سر میں اپنی کتابوں سے بھجن اور دعایں سنائیں۔ لہٰذا اسٹیج پر یہ سب کچھ کیا گیا – حلانکے یہ تقریب ایک نام نہاد اسلام جماعت جو کہ قرآن کا راستا ہونے کا دعوی کرتی ہے، اس نے منعقد کیا تھا – اور اسٹیج پر اللہ اور رسول کے نام کے بینر لگے ہوئے تھے. وہاں پر سوچے سمجھے منصوبے کے تحت یہ سب کچھ ہوا۔ **ذرا دل تھام کر آگے پڑھئے اور فیصلہ کیجئے کہ کیا یہ اسلام کی دعوت ہے، یا کفر پر رہنے کی ترغیب؟**

- ہندو پنڈت نے رامائن سے متن پڑھتے ہوئے رام، سیتا، لکشمن اور دیگر بتوں کو پکارا۔
- ایک اور ہندو پنڈت (شیوا) نے پڑھنا شروع کیا: ’’اوم نموح شیوایا‘‘ ہماری تمام رکاوٹیں دور کرنے والا بھگوان گنیش ہے ’’اوم شری گنیش ینامایا‘‘ (میں نے اپنا سر بھگوان گنیش کے سامنے جھکایا)۔
- ایک اور ہندو پنڈت (بھٹ) نے سنسکرت سے پڑھنا شروع کیا۔ ’’پوری دنیا ایک خاندان کی طرح ہے‘‘ وغیرہ وغیرہ - ہری اوم ---- اوم شانتی، شانتی،(میرے غم دور کر دے اے بھگوان اوم! اے سب سے برتر بھگوان ----- امن، امن)
- ڈھول اور موسیقی کے ساتھ مختلف بھجن اور پوجا پاٹھ کی گی
- اسی طرح اسٹیج پر سکھ بھی موجود تھے۔ جنہوں نے اپنی کتاب سے نغمے اور بھجن پڑھنا شروع کئے۔ (ڈھول اور طبلے پر موسیقی کے ساتھ) (۱۲ اور ۱۳)

اس کے بعد حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی شان میں قصیدہ بردہ شریف موسیقی کے ساتھ پڑھا گیا۔

ڈاکٹر طاہرکا کفر، شرک اور بتوں کی پوجا پر رضامندی ظاہر کرنا:

’’اس کے بعد ڈاکٹر طاہر نے اسٹیج پر موجود لوگوں سے کہا:

" اب ہم کیا کرینگے – ذرا انتظار کرو - آپ اپنی اپنی زبان میں اپنے اپنے رب کا نام بلند کرینگے - آپ اپنے مذہب اور طریقے کے مطابق اپنے اپنے رب کا نام بلند کرینگے - ہر مذہب کا نمائندہ اپنے رب (خدا) کا نام اپنے رواج، مذہب اور زبان میں اپنے اپنے رب کا نام لے سکتا ہے (١٤) - مگر زور سے!

اور مسلمان کہینگے ’اللہ‘ اور اللہ کے معنی خدا کے علاوہ اور کچھ نہیں- یہ مسلمانوں کے لئے کوئی خاص چیز نہیں- عربی زبان میں خدا کو، برہما کو، رب کو، خالق کو اللہ کہتے ہیں- یہ آپ جانتے ہیں (١٥)- لیکن آپ اپنے اپنے رب کا جو نام مقرر ہے، بلند کرینگے، اپنے اپنے مذہب کے مطابق (١٦) - آج ہم مل کر اپنے خدا کو اپنے طریقے کے مطابق پکارتے ہیں!

بعد اذان حاضرین محفل نے ’اللہ اللہ‘ کا ذکر شروع کردیا-

اس کے بعد ڈاکٹر طاہرنے ذاتی طور پر ہندو پنڈت سے گزارش کی- 'جو لفظ آپ چاہو،(١٧) جو بھی الفاظ آپ بولنا چاہو، جو بھی نام لینا چاہو، اپنے مذہب کے مطابق،(١٨) آپ پکارو!'

<u>پھر ڈاکٹر طاہر - جو خود کو شیخ السلام کہتا ہے- اس کی ایما پر یہ سب کچھ ہوا-</u>

- ہندوپنڈت نے دھن میں پڑھنا شروع کیا :"ہرے کرشنا، ہرے کرشنا، کرشنا، کرشنا، کرشنا، ہرے، ہرے، ہرے،ہرے، رام ہرے، رام، رام---"
- ڈاکٹر طاہر کے اشارے پر مائکروفون نصرانی پادری کو دیا گیا اس نے پڑھا “جیسس، جیسس، فادر گوڈ آمین"
- ڈاکٹر طاہر کے اشارے پر مائکروفون ایک اور ہندو پنڈت کو دیا گیا، جس نے سر میں پڑھنا شروع کیا: "نموح بدھائے، نموح بدھائے، نموح بدھائے"
- پھر مائکروفون پنڈت شیوا کی طرف بڑھایا گیا جس نے پڑھا: ’’اوم جرو پرو شایا ... اوم نموح شوایانماہم‘‘
- پھرڈاکٹر طاہر کے اشارے پرمائکروفون سکھوں کو دیا گیا، انہونے بولنا شروع کیا: ’’وائی گرو، وائی گرو،بولے سو نہال ست سری اکال"
- سکھوں سے مائکروفون لینے کے بعد ڈاکٹر طاہر نے ’’لا الہ الا اللہ‘‘ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں) پڑھنا شرو کیا اور حال میں لوگوں نے بھی پڑھنا شرو کیا (١٩) .
- جب تمام لوگ ذکر میں مشغول تھے- ڈاکٹر طاہر نے مائکروفون بتوں کی پوجا کرنے والے ایک بدھ پنڈت کو دے دیا- جس نے دوران ذکر کلمہ توحید بلند آواز میں پڑھنا شروع کردیا: ’’نموح بھدایا، نموح بھدایا-‘‘(٢٠)

جس کسی بھی کافر کو مائکروفون دیا گیا، اس نے باطل معبودوں سے دعا کی، اور کھلا شرک کیا۔

ڈاکٹر طاہر نے دوبارہ کہنا شروع کیا: ''آپ نے دیکھا کیسے مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے ایک ساتھ ایک چھت کے نیچے کھڑے ہیں! کیسے پوری انسانیت اپنے الگ اعتقاد و یقین، مذہب اور رسم و رواج کے ساتھ کھڑی ہے۔ یہ سب ساتھ مل کر رہ سکتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ ایک دنیا بنائیں، ایسی دنیا جس کے مستقبل میں تمام لوگ ایک ساتھ کھڑے (ہوں)،ایک ساتھ رہیں، ایک ایسے ماحول میں جس میں امن ہی امن ہو۔ پھر سے کہو اللہ اللہ ---- ماشاء اللہ !

ڈاکٹر طاہرکے کفریہ اقوال اور اعمال :*

(۱) سب کو پتا ہے کہ انجیل اب اپنی اصلی حالت میں نہیں ۔ ڈاکٹر طاہر کس طرح کا سریلا پن انجیل سے لینا چاہتا ہے؟ کیا ڈاکٹر طاہر نہیں جانتا کہ اس میں تبدیلیاں ہو چکی ہیں؟ اور تبدیل شدہ انجیل کے مطابق حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کو اللہ کا بیٹا بتایا جاتا ہے؟۔ جو کہ بغیر کسی شک کے کفر ہے؟۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَناً قَلِيْلاً فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِمَّايَكْسِبُوْنَ ۔ ترجمہ: تو خرابی ہے ان کے لئے جو کتاب اپنے ہاتھ سے لکھیں، پھر کہہ دیں یہ خدا کے پاس سے ہے کہ اس کے عوض تھوڑے دام حاصل کریں تو خرابی ہے ان کے لئے ان کے ہاتھوں کے لکھے سے، اور خرابی ان کے لئے اس کمائی سے۔ (سورۂ بقرہ، آیت نمبر۷۹)۔

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ادْخُلُوْا فِى السِّلْمِ كَآفَّةً وَلَاتَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطَانِ اِنَّہٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ۔
ترجمہ: اے ایمان والو! اسلام میں پورے داخل ہو اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو، بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔(سورۂ بقرۃ، آیت نمبر۲۰۸)

(۲) پوری دنیا اس بات کو جانتی ہے کہ اس وقت توریت تحریف شدہ ہے۔ ڈاکٹر طاہرتوریت سے کس قسم کے نغمے لینا چاہتا ہے؟۔ کیا وہ نہیں جانتا کہ اس وقت توریت میں اللہ کے احکامات اپنی اصل حالت میں نہیں؟ یہاں تک کہ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی 'میں نے توریت میں کچھ اچھا لکھا دیکھا ہے' تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا تمہیں قرآن کافی نہیں؟۔''

(۳) آخر ڈاکٹر طاہر کہنا کیا چاہتا ہے؟ اس سے تو صاف ظاہر ہے کہ ڈاکٹر طاہر کے لئے قرآن کافی نہیں، وہ تمام کتابوں کے کفریہ اقوال کو جمع کر کے ایک نئی کتاب بنانا چاہتا ہے۔ یہ کھلے لفظوں میں قرآن کا انکار ہے!۔

اِنَّانَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَوَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ ۔ ترجمہ: بے شک ہم نے اتارا ہے یہ قرآن اور بے شک ہم خود اس کے نگہبان ہیں۔(سورۃ الحجر آیت نمبر۹)

وَتَمَّتْ کَلِمَتُ رَبِّکَ صِدْقًا وَّ عَدْلاً لاَمُبَدِّلَ لِکَلِمٰتِہٖ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ ترجمہ: اور پوری ہے تیرے رب کی بات سچ اور انصاف میں اس کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں اور وہی ہے سنتا جانتا۔(سورۃ الانعام آیت ۱۱۵)

(٤) یہاں پر دیگر مذاہب کی "مقدس کتابوں" سے ڈاکٹر طاہر کی مراد یقینی طور پر وید، پرانا، رامائن، گیتا، گرنتھ وغیرہ ہیں– یعنی ہندوؤں، سکھوں، بدھ، جین مذہب کی کتابیں، جو مکمل طور پر مشرکانہ عقائد اور اسلام کے مخالف نظریات سے بھری پڑی ہیں۔ کیا ڈاکٹر طاہر کو اجازت ہے کہ وہ ان کتابوں کو مقدس کہے؟ ڈاکٹر طاہر ان کتابوں کے عقائد قرآن سے ملاکر دنیا کو ایک نئی کتاب دینا چاہتا ہے- کیا یہ کھلا کفر نہیں؟

(٥) قرآن حکیم میں اللہ عزوجل نے واضح طور پر فرما دیا کہ یہودیت اور نصرانیت قطعی طور پر ابراہیم علیہ السلام کے وصیت کردہ دین پر نہیں ۔ پر ڈاکٹر طاہرکا نظریہ اس کے برعکس ہے، تو مسلمانوں کو اللہ کا حکم ماننا ہے یا ڈاکٹر طاہرکا؟

مَاکَانَ اِبْرَاھِیْمُ یَہُوْدِیًّا وَّلاَ نَصْرَانِیًّا وَّلٰکِنْ کَانَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا، وَمَاکَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۔
ترجمہ :ابراہیم نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی، بلکہ ہر باطل سے جدا مسلمان تھے اور مشرکوں سے نہ تھے۔(سورۂ آل عمران آیت٦٧)

وَقَالُوْا کُوْنُوْا ھُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی تَھْتَدُوْا، قُلْ بَلْ مِلَّۃَ اِبْرَاہِیْمَ حَنِیْفًا وَمَاکَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۔
ترجمہ :اور کتابی بولے یہودی یا نصرانی ہوجاؤ، راہ پاؤگے، تم فرماؤ بلکہ ہم تو ابراہیم کا دین لیتے ہیں، جو ہر باطل سے جدا تھے اور مشرکوں سے نہ تھے۔(سورۂ بقرۃ آیت ۱۳۵)

(٦) حیرت ہے کہ کسی اور کو یہ سب آوازیں کیوں نہیں سنائی دیتیں ۔ ہر بار کی طرح ڈاکٹر طاہر برگزیدہ بندوں کے نام اور جھوٹی کرامتیں اور خوابوں کے ذریعے لوگوں کو دھوکہ دینا چاہتا ہے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰي عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآاَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِالظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓءِكَةُ بَاسِطُوْآ اَيْدِيْهِمْ اَخْرِجُوْآ اَنْفُسَكُمْ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَاكُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۔ ترجمہ: اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا کہے مجھے وحی ہوئی اور اسے کچھ وحی نہ ہوئی اور جو کہے ابھی میں اتارتا ہوں ایسا جیسا اللہ نے اتارا اور کبھی تم دیکھو جس وقت ظالم موت کے سختیوں میں ہیں اور فرشتے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہیں کہ نکالو اپنی جانیں آج تمہیں خواری کا عذاب دیا جائے گا بدلہ اس کا کہ اللہ پر جھوٹ لگاتے تھے اور اس کی آیتوں سے تکبر کرتے۔ (سورۂ انعام آیت۹۳)

اِتَّخَذُوْآ اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۔ ترجمہ: انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے، تو اللہ کی راہ سے روکا تو ان کے خواری کا عذاب ہے۔ (سورۂ مجادلہ آیت ١٦)

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ۔ وَلَاتَهِنُوْا وَلَاتَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ ۔ ترجمہ: یہ لوگوں کو بتانا اور راہ دکھانا اور پرہیزگاروں کو نصیحت ہے، اور نہ سستی کرو اور نہ غم کھاؤ، تمہیں غالب آؤگے اگر ایمان رکھتے ہو۔(سورۂ نساء آیت ١٣٨ /١٣٩)

(٧) قرآن گواہ ہے کہ منافق کافروں سے عزت کا طلبگار ہوتا ہے۔ اس کے برعکس مومن صرف اللہ ہی سے عزت کا امیدوار ہوتا ہے۔

(٨) کسی کفریہ مذہب کے رہنما کو عزت دینا۔ اس وجہ سے کہ وہ اس مذہب کا پیشوا ہے - یہ کفرہے۔ ڈاکٹر طاہر نے پادریوں، یہودیوں، ہندو پنڈتوں، سکھو، بودھ پنڈتوں کو – یعنی راہ سے بھٹکے ہوئے اور راہ سے بھٹکانے والوں کو اور ایک سے زائد باطل خداؤں کی پوجا کرنے والوں کو،اور کفر کی تعلیم دینے والوں کو کہا ’’عظیم رہنما‘‘ اور "اکرام والے"! حالانکہ قرآن ان کو خلق میں سب سے ذلیل و بدتر بتاتا ہے!

وَبَرَزُواْ لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ ٱلضُّعَفَـٰٓؤُاْ لِلَّذِينَ ٱسْتَكْبَرُوٓاْ إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنتُم مُّغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ ٱللَّهِ مِن شَىْءٍۚ قَالُواْ لَوْ هَدَىٰنَا ٱللَّهُ لَهَدَيْنَـٰكُمْۖ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ أَجَزِعْنَآ أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِن مَّحِيصٍ – ترجمہ - اور سب اللّٰہ کے حضورعلانیہ حاضر ہوں گے تو جو کمزور تھے وہ بڑائی والوں سے کہیں گے ہم تمہارے تابع تھے کیا تم سے ہوسکتا ہے کہ اللّٰہ کے عذاب میں سے کچھ ہم پر سے ٹال دو؟ کہیں گے اللّٰہ ہمیں ہدایت کرتا

تو ہم تمہیں کرتے (ف۵۲) ہم پر ایک سا ہے چاہے بے قراری کریں یا صبر سے رہیں ہمیں کہیں پناہ نہیں - (سورۂ ابراہیم آیت۲۱)

(۹) ایک اور احمقانہ جملہ جو اس نے بکا کہ" ہر کوئی یقین رکھتا ہے کہ وہ ایک ہے" کیا وہ مشرک جنہیں ڈاکٹر طاہر نے عظیم رہنما کہا، وہ ایک خدا کو مانتے ہیں؟ وہ تو ہزاروں جھوٹے دیوتاؤں کو مانتے ہیں! ۔ قرآن مجید اس بات پر گواہ ہے کہ نصرانی بھی تین خداؤں پر یقین رکھتے ہیں اور یہودی دو پر یقین رکھتے ہیں۔ تو کیا مسلمان فرمان خدا کو سچ تسلیم کریں گے یا ڈاکٹر طاہر کی بکواس کو؟

اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖٓ اِلاَّ اِنٰثاً وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلاَّشَيْطٰناً مَّرِيْداً ۔ ترجمہ: شرک والے اللہ کے سوا نہیں پوجتے مگر کچھ عورتوں کو اور نہیں پوجتے مگر سرکش شیطان کو۔ (سورۂ نساء آیت۱۱۷)

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ۔ لَآاَعْبُدُ مَاتَعْبُدُوْنَ۔ وَلَآاَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآاَعْبُدُ۔ وَلَآاَنَا عَابِدٌ مَّاعَبَدْتُّمْ۔ وَلَآاَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآاَعْبُدُ۔ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِىَ دِيْنِ ۔ ترجمہ: تم فرماؤ، اے کافرو! نہ میں پوجتا ہوں جو تم پوجتے ہو، اور نہ تم پوجتے ہو جو میں پوجتاہوں، اور نہ میں پوجوں گا جو تم نے پوجا، اور نہ تم پوجوگے جو میں پوجتا ہوں، تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین۔ (سورۂ کافرون آیت۱-۲)

(۱۰) معلوم ہوتا ہے ڈاکٹر طاہرکے لئے قرآن کی تعلیمات کافی نہیں! (معاذاللہ) . یہ قرآن پاک کا رد اور قرآن کی سنگین توہین ہے. وہ بدھا کے جگاؤ' کرشنا کے پیار اور سکھوں کی پرامیدی جیسی چیزوں کو یاد رکھنا چاہتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ بدھا ایک شہزادہ تھا جس نے ایک نیا مذہب مرتب کیا اور اس کا نام "بدھ مت" رکھا گیا۔ یہ بدھ مت مذہب اسلام کے برعکس عقائد سے بھرا ہوا ہے ۔ ہندوؤں کی تحریریں سے ثابت ہے، کہ کرشنا بچپن سے چور تھا اور زنا کا عادی تھا۔ کیا ڈاکٹر طاہر اس قسم کے پیار کو آگے بڑھانا چاہتا ہے؟ سکھوں کا مذہب اسلام کے بہت عرصے کے بعد بنایا گیا ہے۔ کیا اس دنیا کو اسلام کے بعد کسی اور دین کی ضرورت ہے؟ اس کے اس ایک جملہ میں تمام دین کا انکار ہے، ہزاروں کفر شامل ہیں. استغفراللہ!

مَاكَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمًا ۔ ترجمہ: محمد تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے پچھلے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔(سورۂ احزاب آیت۶۰)

(۱۱) ارشاد خداوندی ہے کہ صرف اسلام پر ہی عمل کیا جائے اور اس کے یہاں اس کے علاوہ کوئی اور دین مقبول نہیں ۔ لیکن ڈاکٹر طاہر کہتا ہے کہ تمام مذاہب

کو چلتے رہنے چاہیے ۔ ڈاکٹر طاہر اس بات کا دعویٰ کر رہا ہے، کہ سارے ادیان صحیح ہیں، اور ان کو پھولنا پھلنا چاہیے! تو اب اسلام کی کیا ضرورت رہی؟

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَاللّٰہِ الْاسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوْا الْکِتٰبَ اِلاَّ مِنْ بَعْدِ مَاجَاءَ ھُمُ الْعِلْمُ بَغْےًا بَیْنَھُمْ وَمَنْ یَّکْفُرْ بِاٰ یٰتِ اللّٰہِ فَاِنَّ اللّٰہَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۔ ترجمہ: بے شک اللہ کے یہاں اسلام ہی دین ہے، اور پھوٹ میں نہ پڑے کتابی مگر بعد اس کے کہ انہیں علم آ چکا اپنے دلوں کی جلن سے اور جو اللہ کی آیتوں کا منکر ہو تو بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔(سورۂ آل عمران آیت۱۹)

وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ ٱلْإِسْلَٰمِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِى ٱلْأَخِرَةِ مِنَ ٱلْخَٰسِرِينَ ۔ ترجمہ: اور جو اسلام کے سوا کوئی دین چاہے گا وہ ہرگز اس سے قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں زیاں کاروں سے ہے۔(سورۂ آل عمران آیت ۸۵)

(۱۲) غیر اللہ کو خدا ماننے کے عقائد کو عام کرنا اور اس پر عمل کرنے کی ترغیب دینا کھلا کفر ہے اور کفر ہوتا ہوا دیکھ کر خوش ہونا بھی کفر ہے ۔ ***قارئین کو اس بات کی یاد دہانی کروائی جاتی ہے کہ جتنے بھی افراد اس تقریب میں غیر اللہ کی عبادت ہوتے ہوئے دیکھ رہے تھے اوراس پر نفرت کی بجائے اس پر خوش ہو رہے تھے ۔۔ وہ تمام کفر سے خوش ہونے کی وجہ سے اپنے ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھے ۔ انہیں چاہئے کہ وہ فورا توبہ کریں اور کلمہ شریف پڑھیں ۔ تجدید نکاح کریں ۔ کفر سے راضی ہونا کفر ہے اور کفر کی ہرگز معافی نہیں ۔***

اِنَّ اللّٰہَ لَایَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَادُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ، وَمَنْ یُّشْرِکْ بِاللّٰہِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلاًبَعِیْداً ۔ ترجمہ: اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کاکوئی شریک ٹھہرایاجائے اور اس سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرمادیتاہے اور جو اللہ کا شریک ٹھہرائے وہ دور کی گمراہی میں پڑا۔(سورۂ نساء آیت ۱۱٦)

اِتَّبِعْ مَااُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِکَ لَآاِلٰہَ اِلاَّھُوَ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِکِیْنَ ۔ اس پر چلو جو تمہیں تمہارے رب کی طرف سے وحی ہوتی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے منہ پھیر لو۔(سورۂ انعام آیت ۱۰٦)

(۱۳) وہ باطل خداؤں کی عبادت کر رہے تھے اور شیطانی آلہ یعنی ڈھول بجا کر اپنے اپنے مذہبی گیت گا رہے تھے۔ اور یہ سب کچھ ایک نام نہاد اسلامی جماعت کی نگرانی اور ایما پر ہو رہا تھا!

وَاستفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِکَ وَاَجْلِبْ عَلَيْہِمْ بِخَيْلِکَ وَرَجِلِکَ وَشَارِكْہُمْ فِی الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلاَدِ وَعِدْهُمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلاَّ غُرُوْرا۔ ترجمہ: اور ڈگا دے (بہکادے) ان میں سے جس پر قدرت پائے اپنی آواز سے اور ان پر لازم باند (فوج چڑھا)لا اپنے سواروں اور اپنے پیادوں کا اور ان کا ساجھی ہو مالوں اور بچوں میں اور انہیں وعدہ دے اور شیطان انہیں وعدہ نہیں دیتا مگر فریب سے (سورۂ اسرائیل آیت ٦٤)

(١٤) ڈاکٹر طاہر نے کافروں کے رہنماؤں سے کہا ’’ہر مذہب کا نمائندہ اپنے اپنے رواج، مذہب اور زبان میں اپنے اپنے رب (خدا) کا نام لے سکتا ہے‘‘ یہاں پر ڈاکٹر طاہر نے کافروں کے لئے اپنی محبت کو ظاہر کیا اور کہا کہ وہ اپنے بتوں اور جھوٹے دیوتاؤں کو پکاریں۔ جن کے لئے ڈاکٹر طاہر نے صاف الفاظ میں کہا کہ ’’تمہارے رب ‘‘ پھر اس نے کہا کہ ’’اپنے مذہب کے مطابق‘‘جبکہ وہ جانتا ہے کہ ان کے مذاہب باطل ہیں اور وہ ہزاروں خداؤں کو مدد کے لئے پکارتے ہیں۔ ڈاکٹر طاہر کے اس عمل نے اسے اسی وقت مرتد (مذہب سے پھرا ہوا) بنا دیا۔ (نقطۂ نمبر ١٦ کا مطالعہ بھی فرمائیے) ہم اس سے پوچھتے ہیں - مخلوقات کے لئے کتنے خدا ہیں؟ کیا ایک اللہ رب ذوالجلال ہی تمام کا خدا نہیں؟

لَہٗ دَعْوَۃُ الْحَقِّ، وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖ لاَيَسْتَجِيْبُوْنَ لَہُمْ بِشَیْءٍ اِلاَّ كَبَاسِطِ كَفَّيْہِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِہٖ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلاَّ فِیْ ضَلٰلٍ ۔ ترجمہ: اسی کا پکارنا سچا ہے، اور اس کے سوا جن کو پکارتے ہیں وہ ان کی کچھ بھی نہیں سنتے مگر اس کی طرح جو پانی کے سامنے اپنی ہتھیلیاں پھیلائے بیٹھا ہے،کہ اس کے منہ میں پہنچ جائے اور وہ ہرگز نہ پہنچے گا اور کافروں کی ہر دعا بھٹکتی پھرتی ہے۔(سورۂ رعد آیت ١٤)

قُلِ ادْعُوْا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِہٖ فَلاَ يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلاَ تَحْوِيْلاً ۔ ترجمہ: تم فرماؤ، پکارو انہیں جن کو اللہ کے سوا گمان کرتے ہو تو وہ اختیار نہیں رکھتے تم سے تکلیف دور کرنے اور نہ پھیر دینے کا۔ (سورۂ اسرائیل آیت٥٦)

(١٥) ڈاکٹر طاہر نے کہا ’’اللہ‘‘ عربی کا لفظ ہے۔ جو خدا، براہما، رب اور خالق کو کہتے ہیں" ۔ اگر کوئی کافر یہ کہے کہ وہ صرف ایک خدا کی عبادت کرتا ہے (اور وہ اسے براہما کا نام دیتا ہے) تب بھی اس کا ایمان اس ایک خدا پر نہیں۔ جس کی تعلیم اسلام نے ہمیں دی ۔ کافر جس کی بھی عبادت کریں وہ عبادت کیا جانے والا اللہ تعالیٰ نہیں ہوگا۔ کیونکہ ان کا ایمان خدا کی ذات اور اس کی صفات کے بارے میں بالکل مختلف ہے جو اسلام نے ہمیں خدا کے بارے میں سکھایا ۔ اور ڈاکٹر طاہر ان

کو مخاطب ہو کر کہ رہا ہے جو ایک خدا کو نہیں مانتے۔ بلکہ کئی بتوں کی پوجا کرتے ہیں!

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ۔ ترجمہ: بے شک تم اورجو کچھ اللہ کے سوا تم پوجتے ہو سب جہنم کے ایندھن ہو تمہیں اس میں جانا۔(سورۂ انبیاء آیت ۹۸)

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَاكَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۔ ترجمہ: یا وہ جس نے آسمان وزمین بنائے اور تمہارے لئے آسمان سے پانی اتارا، تو ہم نے اس سے باغ اگائے رونق والے تمہاری طاقت نہ تھی کہ ان کے پیڑ اگاتے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے، بلکہ وہ لوگ راہ سے کتراتے ہیں۔ (سورۂ نمل آیت ٦٠)

(١٦) ڈاکٹر طاہر نے ان کافروں سے کہا " تم کوئی بھی لفظ بول سکتے ہو، جو تمہارے رب (خدا) کے لئے خاص ہے، تمہارے مذہب کے مطابق" ہمارا اس سے سوال ہے - کیا ان کے مذاہب درست عقائد پر مشتمل ہیں؟ کیا تم نہیں جانتے کہ وہ کتنے بتوں کی عبادت کرتے ہیں؟ اور وہ انسان، بندر، ستارے، سورج، چاند، ہاتھی وغیرہ کے بت بنا کر ان کی پوجا کرتے ہیں؟ کیا تم یہ سب بخوبی نہیں جانتے حالانکہ تم اپنے آپ کو شیخ السلام کہتے ہو؟ منہاج کے تم بانی ہو، اسلام پر کتابیں لکھتے ہو – اور یہ بنیادی بات تم کو نہیں پتا؟ کیا تم نہیں جانتے کہ وہ کافر یہ سمجھتے ہیں کہ خداؤں کی پیدائش ہوتی ہے، انکی شادیاں ہوتی ہیں، جنسی قربت کے ذریعے ان کے بچے پیدا ہوتے ہیں، وہ کھاتے سوتے بھی ہیں وغیرہ وغیرہ؟ کیا تم نہیں جانتے کہ انکے ''خدا'' ایک دوسرے پر جنگ کرتے ہیں اور ہر ایک خدا کے پاس ایک 'خاص' طاقت ہے؟ ہاں! تم یہ سب جانتے ہو اور پھر بھی تم ان کے عقائد ونظریات سے خوش ہو اور تمہاری کوشش یہی ہے ان کے عقائد کو آگے بڑھاؤ – جناب "شیخ السلام" کیا یہ کھلا کفر نہیں ہے؟۔

مَاتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلاَّ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآاَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ اِنِ الْحُكْمُ اِلاَّ لِلّٰهِ اَمَرَ اَلاَّتَعْبُدُوْا اِلاَّ اِيَّاهُ، ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَايَعْلَمُوْنَ ۔

ترجمہ: تم اس کے سوا نہیں پوجتے مگر نرے نام (فرضی نام) جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے تراش لئے ہیں، اللہ نے ان کی کوئی سند نہ اتاری حکم نہیں مگر اللہ کا، اس نے فرمایا کہ اس کے سوا کسی کو نہ پوجو، یہ سیدھا دین ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (سورۂ یوسف آیت نمبر ٤٠)

اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهَارًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِیَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَايَعْلَمُوْنَ ۔ ترجمہ: یا وہ جس نے زمین بسنے کو بنائی، اور اس کے بیچ میں نہریں نکالیں اور اس کے لئے لنگر بنائے اور دونوں سمندروں میں آڑ رکھی کیا اللہ کے ساتھ اور خدا ہے بلکہ ان میں اکثر جاہل ہیں۔(سورۂ نمل آیت نمبر ٦١)

(١٧) ڈاکٹر طاہر نے کافروں کو کہا 'جو لفظ آپ چاہو،(١٧) جو بھی الفاظ آپ بولنا چاہو، جو بھی نام لینا چاہو، اپنے مذہب کے مطابق،(١٨) آپ پکارو!' ۔ ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت یہ عمل میں لایا گیا کہ وہ کسی بھی بت کی عبادت کریں۔ جتنی بھی عبادت اس تقریب میں کی گئیں وہ تمام توہین خداوندی، توہین پیغام رسول صلی اللہ علیہ وسلم تھیں ۔ یہ حیران کن بات ہے کہ لوگ اب بھی ڈاکٹر طاہرکی پیروی کرنا چاہتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں کہ وہ اسلام کے پیغام کو عام کررہاہے۔ حالانکہ وہ تو کفر کو فروغ دے رہا ہے، کفر کی بقا کے لئے دعایں کر رہا ہے!

کچھ دنوں بعد جب ڈاکٹر طاہر سے پوچھا گیا تو اس نے وہی الفاظ دوہرائے اور کہا (Any Go..) ! وہ لفظ (God) مکمل کرنا چاہتا تھا۔ وہ ایک بار پھر یہ کہنا چاہتا تھا کہ'ان کے خدا' وہ یہ اعتراف کر رہا تھا کہ وہ یہ جانتا ہے کہ وہ اپنے بتوں کو پکاریں گے۔ اور اس بات پر اسے کوئی ندامت نہیں ہے۔ درحقیقت وہ اپنے اس عمل سے خوش تھا ۔ اس نے اسی انٹرویو میں پھر کہا کہ **'انہوں نے اپنے خداؤں کے لئے وہ الفاظ استعمال کئے جو وہ اپنے خداؤں کو پکارنے کے لئے استعمال کرتے ہیں"** اب تو کوئی شک نہ رہا کہ وہ اس بات سے بخوبی واقف تھا کہ وہ وہاں پر شرک کرینگے اور وہ سب کچھ اس کی رضامندی اور ایما پر ہوا۔ اللہ کی پناہ !'

قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لَا يَنفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَلَا يَضُرُّكُمْ ۔ أُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ – ۔ ترجمہ: کہا تو کیا اللہ کے سوا ایسے کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں نفع دے اور نہ نقصان پہنچائے۔ تف ہے تم پر اور ان بتوں پر جن کو اللہ کے سوا پوجتے ہو، توکیا تمہیں عقل نہیں۔(سورۂ انبیاء آیت ٦٦،٦٧)

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًام بَيْنَ يَدَیْ رَحْمَتِهٖ ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۔ ترجمہ: یا وہ جو تمہیں راہ دکھاتا ہے اندھیریوں میں خشکی اور تری کی اور وہ کہ ہوائیں بھیجتا ہے اپنی رحمت کے آگے خوشخبری سناتی کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے، برتر ہے اللہ ان کے شرک سے۔(سورۂ نمل آیت ٦٣)

۱۸۔ یہاں ایک اور بار ڈاکٹر طاہر نے کافروں کے لئے اپنی محبت کا اظہار کیا اور اس نے انہیں کہا 'جو بھی الفاظ آپ بولنا چاہو، جو بھی نام لینا چاہو، اپنے مذہب کے مطابق،(۱۸) آپ پکارو!' ۔ اسے اس بات کا علم تھا کہ وہ ایک سچے معبود اللہ تعالیٰ کو نہیں پکاریں گے۔ لیکن پھر بھی ڈاکٹر طاہر نے ان کافروں کو اس کام پرابھارا! کیا بتوں کو پکارنا شرک نہیں؟ کیا یہ بدترین کفر نہیں؟ کیا شرک سے راضی ہونا کفر نہیں؟ ۔

إِنۡ هِيَ إِلَّآ أَسۡمَآءٞ سَمَّيۡتُمُوهَآ أَنتُمۡ وَءَابَآؤُكُم مَّآ أَنزَلَ ٱللَّهُ بِهَا مِن سُلۡطَٰنٍۚ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا ٱلظَّنَّ وَمَا تَهۡوَى ٱلۡأَنفُسُۖ وَلَقَدۡ جَآءَهُم مِّن رَّبِّهِمُ ٱلۡهُدَىٰٓ - ۔ ترجمہ: تو وہ نہیں مگر کچھ نام کہ تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں، اللہ نے ان کی کوئی سند نہیں اتاری، وہ تو نرے گمان اور نفس کی خواہشوں کے پیچھے ہیں، حالانکہ بیشک ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت آئی۔(سورۂ نجم آیت۲۳)

۱۹ ۔ ڈاکٹر طاہر نے اس کے بعد ''لا الہ الا اللہ'' پڑھنا شروع کر دیا۔ (یعنی اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔) اس قسم کی منافقت شاید دنیا کی تاریخ میں منظر عام پر نہ آئی ہو ۔ ایک طرف ڈاکٹر طاہر باطل معبودوں کی عبادت کو عام کر رہا ہے اور دوسری طرف کہ رہا ہے کہ الہ ایک ہے، ۔ صاف ظاہر ہے کہ وہ کلمہ صرف دھوکہ دینے کے لئے زبان سے ادا کر رہا ہے!

اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ تَوَلَّوْاقَوْمًا غَضِبَ اللّٰہُ عَلَیْہِمْ مَاھُمْ مِّنْکُمْ وَلاَمِنْہُمْ وَیَحْلِفُوْنَ عَلَی الْکَذِبِ وَہُمْ یَعْلَمُوْنَ۔ ترجمہ : کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جو ایسوں کے دوست ہوئے جن پر اللہ کا غضب ہے، وہ نہ تم میں سے نہ ان میں سے، وہ دانستہ جھوٹی قسم کھاتے ہیں۔(سورۂ مجادلۃ آیت ۱٤)

اِذَا جَآءَ کَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّکَ لَرَسُوْلُ اللّٰہِ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ اِنَّکَ لَرَسُوْلُہٗ وَاللّٰہُ یَشْهَدُاِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَکٰذِبُوْنَ ۔ ترجمہ: جب منافق تمہارے حضور حاضر ہوتے ہیں کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضور بیشک یقیناً اللہ کے رسول ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ تم اس کے رسول ہو اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق ضرور جھوٹے ہیں۔(سورۂ منافقون آیت ۱)

۲۰۔ جس وقت مجلس میں لوگ 'لا الہ الا اللہ' پکار رہے تھے، اس وقت ڈاکٹر طاہر نے اپنی منافقت کا دوبارہ اظہار کیا – ذرا غور کرو مسلمانوں! اس نے اسی دوران مائکروفون ایک کافر بت پرست بدھ پنڈت کو دیا اور اس نے اپنے بتوں کو پکارنا شروع کردیا۔ کیا اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ کسی باطل خدا کی عبادت کی جاسکتی ہے؟ **کیا اس سے بدتر منافقت آپ نے کبھی دیکھی یا سنی ہے؟**

ڈاکٹر طاہر کی مشرکانہ دعایں کروانے کے بارے میں جواب

مشرکانہ دعائیں کروانے پر اعتراضات کے جواب میں یوٹیوب پر ایک وڈیولگائی گی -''Is Multifaith Prayer allowed in Islam?'' اب ڈاکٹر طاہرکا جواب ملاحظہ کریں

ایک شخص اٹھا اور اس نے ڈاکٹر طاہرسے کہ '' :میرا سوال اسواقعہ کی طرف ہے جو انسانیت کے لئے امن کانفرنس میں پیش آیا۔

ڈاکٹر طاہر: ہاں! ہاں- ویمبلے میں منعقد ہوئی تھی۔

سوال کرنے والا : جی، ویمبلے برطانیہ میں آپ کی تقریب کے ایک حصے میں مختلف مذاہب کے ماننے والے مل کر ذکر کر رہے تھے، اس کے متعلق کافی لوگوں نے سوال اٹھایا، تو آپ اس کے متعلق وضاحت کردیں۔

ڈاکٹر طاہر: الحمد للہ! وہ کانفرنس 'انسانیت کے لئے امن' کے لئے تھی اور اس تقریب کا ایک اہم حصّہ یہ تھا کہ مل کر دعائیں کرنا – سب مذاھب کا مل کر امن کے لئے دعائیں کرنا. ۔ اس کانفرنس میں ہر مذہب کے لوگ، تمام لوگوں کو دعوت تھی اور ان سے کہا گیا کہ وہ اپنے طریقے کے مطابق اپنے مذہب کے رواج کے مطابق دنیا میں امن کے لئے دعا کریں -۔**"پکارو تم اپنے 'خود' – پکارو خدا کو، اپنی دعا میں کہ وہ اس تمام زمین پر تمام انسانیت کے لئے امن وسلامتی قائم کردے – جس طرح آپ کا مذہب آپ کو سکھاتا ہے"** ۔ تو ہرایک کو اس کی اجازت تھی اور آخر میں مسلمانوں نے بھی یہی کیا اور اس کے بعد 'لا الہ الا اللہ' کا ذکر ہوا آخر میں - اور تمام ہی شرکاء جو وہاں موجود تھے، تمام مذاھب کے لوگ، وہ اس میں شامل ہوئے اور اختتام میں 'لا الہ الا اللہ' اور قصیدہ بردہ ہوا۔

وہ تمام عقائد ومذہب کے ماننے والوں کو ان کے طریقے کے مطابق ایک ساتھ دعا کرنے کا موقع تھا۔ جو یہ سوال اٹھ رہا ہے کہ ہرمذہب کے ماننے والے کو بلایا گیا تھا ۔ اور وہ سب ایک ساتھ دعا کر رہے تھے۔ تو میں یہ کہوں گا کہ یہ عبادت نہیں تھی، یہ صرف دعا تھی ۔ تو انہونے دعا کی، ہر ایک انسانیت کے امن کے لئے دعائیں کررہا تھا۔ ہر ایک اپنے رب سے دعا اپنے مذہب کے مطابق کر رہا تھا۔
صرف اور صرف امن انسانیت کے لئے اور ہر ایک نے اپنے خدا کو اپنے عقیدے کے مطابق پکارا ۔ تو شریعت کا اس فصل کے بارے میں کیا حکم ہے؟ یہ فصل جو

میں نے کہا، جو میں نے لندن میں منعقد کروایا یہ کوئی بدعت حسنہ نہیں، بلکہ یہ تو سنت رسول ہے۔ اس پر کوئی خاموشی نہیں ہے، قرآن و سنّت اس پر خاموش نہیں ہیں، بلکہ اس پر نبی پاک کا عمل موجود ہے، جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ حضور کی سنّت ہونے کی وجہ سے جائز ہے

حدیث میں بہت مشہور واقعہ ہے کہ نجران سے ٦٠ نصرانیوں کا وفد جوکہ نصرانی پیشواؤں پر مشتمل تھا مدینہ شریف آیا۔ انہوں نے صحابہ کرام سے کہا کہ وہ اپنے رسول سے پوچھیں کہ کیا انہیں یہاں رکنے کی اجازت ہے؟ ۔ رسول اللہ نے انہیں اپنی مسجد نبوی شریف میں قیام کی اجازت دے دی۔ تو اس نصرانی وفد کو مسجد نبوی شریف میں قیام کی اجازت دے دی گئی ۔ تو وہ ٦٠ نصرانی رہنما وہاں پر ٹھہرے۔

یہ صرف ایک مرتبہ کی بات نہیں بلکہ جب نصرانی پیشواؤں کا وفد ایتھوپیا (حبشہ) سے مدینے آیا، انہیں مسجد نبوی شریف میں رکنے دیا گیا ۔ جہاں انہیں کھانا اور ہر قسم کی سہولیات دی گیئں ۔ اس وفد کے قیام کے دوران- نجران کے وفد - ان کی عبادت کا وقت آ پہنچا، اور یہ لوگ اپنے طریقے پر ہی عبادت کرنا چاہتے تھے۔ انہوں نے صحابہ سے پوچھا، صحابہ نے حضور کی خدمت میں عرض کیا،”یا رسول اللہ! وفد کے لوگ اپنے طریقے کے مطابق عبادت کرنا چاہتے ہیں، آپ ان کا عقیدہ جانتے ہیں" – اور سب کو پتہ ہونا چاہیے کہ نصرانیوں کے عقیدہ میں، ان کے ایمان میں کوئی تبدیلی نہیں آی ہے – نبی پاک کے اٹھ جانے کے بعد – حضور کے زمانے کے بعد. جو کچھ ان کا عقیدہ اج ہے، ووہی عقیدہ ان کا حضور کے زمانے میں بھی تھا، قرآن کے نزول کے وقت بھی وہی تھا. کیونکہ اس وقت بھی وہ تین خدا کو مانتے تھے – وہ خدا کے ساتھ خدا کے بیٹے کو بھی مانتے تھے جس کی وجہ سے قرآن نے ان کا رد کیا – کہ تین خدا مت کہو – قرآن میں ان کے اس عقیدہ کا رد آیا – ان کے عقیدہ مے یہ سب کچھ تھا.

تو صحابہ نے پوچھا کہ "ہم ان کو عبادت کرنے کی اجازت کس جگہ پر دیں اس لئے کہ وہ اپنے عقیدہ اور مذہب کے مطابق عبادت کرینگے اور ان کا مذہب تو توحید کے خلاف ہے؟"

حضور جانتے تھے کہ نصرانی ایک خدا کو مانتے ہیں۔ لیکن خدا کے لئے بیٹا بھی مانتے ہیں۔ جو ہمارے نزدیک صحیح نہیں ہے - نصرانی اقانیم ثلاثہ (یعنی Trinity) پر یقین رکھتے - یعنی تین خدا ایک میں ہیں اور ایک خدا تین میں ہے – ہم ان کے اس عقیدہ کو اس تاویل کو نہیں مانتے - تو صحابہ کے عرض کرنے پر حضور نے فرمایا، ”انہیں میری مسجد میں اپنے مذہب کے مطابق عبادت کرنے کی اجازت

ہے" - تو حضور نے اپنی مسجد میں انہیں عبادت کرنے کی اجازت دی۔ تو اس وفد نے جیسی وہ اپنے کلیسے (Church) میں عبادت کرتے تھے، اسی طرح مسجد نبوی میں بھی عبادت کی

تو میرے خیال می ویمبلے لندن میں منعقد ہونے والی تقریب مسجد نبوی سے زیادہ تقدس والی تو نہ تھی، جب حضور نے انہیں اجازت دے دی تو پھر ہم مذہبی یکجہتی اور تمام انسانی مذاہب کے ساتھ دوستی دکھانے کی خاطر کیوں ہم انہیں ان کے مذہب کے مطابق عبادت کرنے کی اجازت نہیں دے سکتے؟ تو اس پورے واقعے سے حضور کی سنت ثابت ہوئی ۔

اب آپ کا تیسرا سوال - ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے دل ودماغ کو کھلا رکھیں۔ اپنے بنیادی عقائد پر سمجھوتہ کئے بغیر، لیکن جب تمام مذاہب، عقائد وتہذیب ایک جمع ہوں تو سب کو اجازت ہونی چاہئے کہ وہ جس طرح چاہیں عبادت کریں ۔ یہی دین اسلام کی جامعیت ہے، اس کی خوبصورتی ہے، اور حضور کے عمل سے ثابت ہے

یہی وجہ ہے کہ جب پہلی فلاحی ریاست مدینے کا آئین لکھا گیا تو اس کی شک ۲۸ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھا – "بنی عوف کے یہودی اور مسلمان آج ایک واحد امّت اور قوم ہیں" – لیکن وہ اپنے مذہب اور ہم اپنے دین کے مطابق خدا کی عبادت کریں گے، ہر ایک آزاد ہوگا یہ کہ وہ جس طرح چاہے عبادت کرے ہم اسے روک نہیں سکتے۔ ’’دین میں کوئی زبردستی نہیں۔‘‘ (القرآن) یہی نظریہ اسلام، سنت نبوی اور ارشاد خداوندی ہیں۔

ڈاکٹر طاہرکے جوابات کا جائزہ :

ا ۔ اس نے کہا کئی خداؤں کی پوجا کرنے کی نہ صرف اجازت ہے بلکہ یہ صرف بدعت حسنہ (قابل تعریف جدت) ہی نہیں بلکہ حقیقت میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت ہے۔ استغفراللہ! ڈاکٹر طاہر نے اپنے کفر کا عذر تلاش کرنے کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر تہمت لگادی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم شرک کو نظر انداز کیا کرتے تھے! ڈاکٹر طاہر نے اپنے دعوے کو سچ ثابت کرنے کے لئے ’نجران کے نصرانی وفد ‘ والی حدیث کا حوالہ دیا۔ جس میں اپنی طرف سے بڑے بڑے جھوٹ شامل کئے!

نصرانی وفد کے ملاقات کے بارے میں حقائق:

❖ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تمام انسانیت کے سردار ہیں اور تمام کائنات کی طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ آپ نے نہ صرف نصرانیوں بلکہ کئی دوسرے وفود کو بھی اجازت دی کہ وہ آئیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مسجد نبوی میں ملاقات کریں۔ مگر ان کو صرف اسلام کی دعوت دینے کی خاطر اور ان کے ان سوالات کی وضاحت کرنے کے لئے جو انہیں سچے دین کے بارے میں درپیش ہوں، ۔ **حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کو اس بات کی دعوت نہ دی کہ وہ مسجد نبوی میں آکر شرک یا کفر بھری پوجا کریں!**

❖ جب مدینہ میں نجران کے نصرانیوں کا وفد آیا اور مسجد پہنچا تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ نماز پڑھ رہے تھے۔ اور یہ عصر کی نماز کا وقت تھا۔

❖ اتفاقاً اس وقت نصرانیوں کی عبادت کا وقت ہوگیا۔ تو نجران کے لوگوں نے اپنا منہ مشرق کی طرف کر کے عبادت شروع کر دی اور انہوں نے کسی سے اجازت نہیں لی۔

❖ جب صحابہ کرام علیہم الرضوان نے نصرانیوں کو عبادت کرتے دیکھا تو حیران رہ گئے اور انہوں نے چاہا کہ نصرانیوں کو روکیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بے انتہاء دانشمندی کی بناء پر اپنے صحابہ کو فرمایا، انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو۔ اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی تھی کہ وہ مسجد نبوی میں اپنی عبادت کریں۔ یہ معاملہ اسی واقعہ کی طرح ہے جب کہ ایک بدو نے مسجد کے اندر پیشاب کیا تھا تو جب صحابہ کرام علیہم الرضوان انہیں روکنے کے لئے آگے بڑھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا کہ ان کو اپنے حال پر چھوڑ دو۔ اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بدو کو سمجھایا کہ یہ مسجد ہے، اس جگہ عبادت کی جاتی ہے، اسے پاک رہنا چاہیے، لہٰذا یہاں پیشاب کرنا منع ہے

❖ نصرانی پادری اور ان کے ماننے والے اسلام کے بارے میں جاننے کے لئے آئے تھے۔ جب وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنے کے لئے گئے تو پہلی مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے ملاقات نہ فرمائی۔ کیونکہ وہ مہنگے کپڑے اور سونے کے زیورات پہنے ہوئے تھے۔ دوسرے دن جب انہوں نے اپنا حلیہ تبدیل کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے ملاقات فرمائی اور ان سے ان کے عقائد کے بارے میں بات کی اور انہیں اسلام کی دعوت دی۔

❖ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے جھوٹے عقائد کو غلط ثابت کیا اور ان کے سامنے اسلام پیش کیا۔ جب انہوں نے اس بات کو قبول نہ کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے پیغمبر ہیں، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مباہلہ کی دعوت دی۔ نصرانی وفد کے راہنماؤں نے اس کے بارے میں سوچا

اور پھر اس دعوت کو قبول کرنے سے انکار کردیا۔ انہیں اپنے خوفناک انجام کا پورا یقین تھا۔

- نصرانی اس بات پر راضی ہوگئے کہ وہ مسلمانوں کے ساتھ صلح کریں گے۔ کہ وہ جزیہ اور خراج ادا کریں گے۔ نصرانیوں کے وہ دو راہنما جنھوں نے مباہلے کو مسترد کر دیا تھا، بعد میں مسلمان ہوگئے۔

اس منگڈہت ثبوت کے بارے میں ڈاکٹر طاہرسے چند سوال ۔

۱ ۔ کیا ڈاکٹر طاہر یہ ثابت کرسکتا ہے کہ نصرانی اپنے ساتھ مسجد کے اندر بت اور صلیبیں لائے تھے اور ان کے آگے جھک رہے تھے؟ اس سوال کا جواب اس حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے دیا جانا چاہئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف اس بناء پر نصرانیوں سے ملاقات سے انکار کردیا تھا جب وہ سونے کے زیورات پہنے ہوئے تھے۔

۲ ۔ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نصرانیوں سے فرمایا کہ تم اپنے خدا کی عبادت کرو؟ جیسے کہ ڈاکٹر طاہر کا دعویٰ ہے؟۔

۳ ۔ کیا حضورصلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات کی ہدایت دی ہے کہ ہم نصرانیوں کو مسجد میں دعوت دیتے ہوئے اس بات کی اجازت دیں کہ وہ اپنے مذہب کے مطابق اپنی عبادت کریں؟ اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مقصد انہیں ان کے مذہب پر رہنے دینا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مباہلہ کی دعوت کیوں دی؟

٤ ۔ کیا یہ دعویٰ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر تہمت نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کفر کو نظرانداز کر دیا؟

۵ ۔ کیا یہ بات ہمیں معلوم نہیں ہے کہ تمام انبیاء علیہم السلام توحید کے پیغام کے ساتھ تشریف لائے اور یہ ناقابل تصور ہے کہ ان میں سے کوئی ایک کبھی بھی تھوڑی دیر کے لئے بھی شرک اور اللہ کی شان میں گستاخی کو نظر انداز کردیں گے یا اس کو جاری رکھینگے؟

قُلْ اِنَّ صَلاَتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ۔ ترجمہ: تم فرماؤ بیشک میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لئے ہے، جو رب سارے جہان کا۔ اس کا کوئی شریک

نہیں، مجھے یہی حکم ہوا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔(سورۃ الانعام آیت ۱۶۲-۱۶۳)

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِیْ اَدْعُوْآاِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيْـرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِیْ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۔ ترجمہ: تم فرماؤ یہ میری راہ ہے میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں میں اور جو میرے قدموں پر چلیں دل کی آنکھیں رکھتے ہیں اور اللہ کو پاکی ہے اور میں شریک کرنے والا نہیں۔(سورہ یوسف آیت ۱۰۸)

اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَفَلاَ تَعْقِلُوْنَ ۔ ترجمہ: تف ہے تم پر اور ان بتوں پر جن کو اللہ کے سوا پوجتے ہو، توکیا تمہیں عقل نہیں۔ (سورۃ الانبیاء آیت ٦٧)

اِذْ جَآءَ تْهُمُ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلاَّ تَعْبُدُوْآ اِلاَّ اللّٰهَ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلآءِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۔ ترجمہ:جب رسول ان کے آگے پیچھے پھرتے تھے کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ پوجو، بولے ہمارا رب چاہتا تو فرشتے اتارتا تو جو کچھ تم لیکر بھیجے گئے ہم اسے نہیں مانتے۔(پارہ ۲۴،سورۂ حم سجدہ آیت ١٤)

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ۔ لَمْ يَلِدْ، وَلَمْ يُوْلَدْ۔ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۔ ترجمہ: تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے ۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔(پارہ ۳۰، سورۂ اخلاص)

٦ ۔ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو یہ حکم نہ فرمایا کہ وہ نصرانیوں ،یہودیوں اور مشرکوں کو حجاز سے باہر نکال دیں؟

۷۔ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بذات خود ۳۲ منافقوں کو مسجد نبوی سے باہر نہیں نکالا تھا؟

اسی حدیث کی تحقیق اور ڈاکٹر طاہر کےجھوٹے دعوے کی تردید اور مکّاری جاننے کے لئے جناب ابوحسن کی کتاب ‘‘Minhaji Fata Morgana’’ کا مطالعہ کریں۔

قرآن کی ان آیات کو پڑھو، اور غور کرو کہ ڈاکٹر طاہر کتنا بڑا جھوٹا اور مکّار ہے!

مَاكَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰىٓ اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ اُوْلٰٓءِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ وَفِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۔ ترجمہ: مشرکوں کو نہیں پہنچتا کہ اللہ کی مسجدیں آباد

کریں خود اپنے کفر کی گواہی دے کر ان کا تو سب کیا دھرا اکارت ہے اور وہ ہمیشہ آگ میں رہیں گے۔(سورۂ توبہ آیت ١٧)

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِکُوْنَ نَجَسٌ فَلاَ یَقْرَبُوْا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِھِمْ ھٰذَا وَاِنْ خِفْتُمْ عَیْلَۃً فَسَوْفَ یُغْنِیْکُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖٓ اِنْ شَآءَ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ ۔ ترجمہ: اے ایمان والو! مشرک نرے ناپاک ہیں، تو اس برس کے بعد وہ مسجد حرام کے پاس نہ آنے پائیں اور اگر تمہیں محتاجی کا ڈر ہے تو عنقریب اللہ تمہیں دولتمند کر دے گا اپنے فضل سے اگر چاہے، بیشک اللہ علم وحکمت والا ہے۔ (سورۂ توبہ آیت ٢٨)

وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰہِ فَلاَ تَدْعُوْا مَعَ اللّٰہِ اَحَدًا ۔ ترجمہ :اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی کی بندگی نہ کرو۔ (سورۂ جن آیت ١٨)

ب ۔ ڈاکٹر طاہر نے یہ بھی کہا کہ ''نصرانی وفد کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کے اندر ٹھہرنے کی اجازت دی۔'' یہ من گھڑت اور صاف جھوٹ ہے۔
جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہو!

ت ۔ ڈاکٹر طاہر نے یہ بھی کہا کہ: ''جب صحابہ کرام علیہم الرضوان نے وضاحت طلب کی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''انہیں اجازت ہے کہ وہ مدینہ میں رہتے ہوئے مسجد نبوی کے اندر اپنے مذہب کے مطابق عبادت کریں۔'' یہ مکمل طور پر جھوٹ ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر سخت تہمت ہے. کیا حضور کفر کرتے رہنے کی اجازت دینگے؟۔

ث ۔ ایک دوسرے جواب میں ڈاکٹر طاہر نے کہا کہ: ''نجران کا نصرانی وفد مسجد نبوی میں ٢٠ دن تک ٹھہرا رہا اور اس دوران وہ اپنی عبادت کرتے رہے اور یہ سب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت سے ہوا۔'' **یہ ایک اور بڑا جھوٹ ہے ۔ اور اللہ کے رسول پر زبردست بوہتان ۔ جوکہ توحید کو عام کرنے کے لئے بھیجے گئے نہ کہ شرک کی اجازت دینے کے لئے ۔ نعوذباللہ!**

ج - اس نے یہ بھی کہا " انہوں نے مسجد میں عبادت کی جس طرح وہ اپنے گرجا گھروں میں عبادت کیا کرتے تھے''۔ ایک اور خوفناک جھوٹ۔ ڈاکٹر طاہر کے مطابق وہ بت اور صلیبیں اپنے ساتھ لائے تھے اور ان کے آگے جھکتے تھے۔
استغفراللہ!

ح ۔ ڈاکٹر طاہر نے باربار ''ان کے مذہب کے مطابق'' کہا۔ – گویا کہ ہندو، بودھ، سکھ، یہودی، نصرانی – یہ سارے مذہب سچے مذہب ہیں!۔ اگر ایسا نہیں ہے تو پھر

اے نام نہاد شیخ الاسلام**!** تم نے ان سارے بت پرستوں کو، یہودیوں کو، صلیب کی پوجا کرنے والوں کو اپنے باطل معبودوں اور بتوں کی پوجا کرنے کی ترغیب کیوں دی؟ اس لئے کہ تم ان کہ کفر اور کھلے شرک سے راضی ہو**!**

خ ۔ اس نے پھر کہا : ’’اور انہوں نے اپنے خدا کا نام لیا، جیسا کہ وہ اسے پکارا کرتے تھے۔‘‘ –استغفراللہ**!** استغفراللہ**!** استغفراللہ**!** – یہاں ڈاکٹر طاہر نے صاف اس بات کو تسلیم کیا کہ انہوں نے اللہ کے علاوہ کسی اور کو خدا کے طور پر پکارا ہے۔ یہ شرک ڈاکٹر طاہرکے نزدیک جائز ہے**!**

د ۔ اس نے اپنے بیان’’ہر مذہب کی خوشبو باقی رہے"۔ کا کوئی جواب نہیں دیا ‘

ذ ۔ ڈاکٹر طاہر نے یہ بھی کہا کہ "یہ عبادت نہ تھی یہ تو فقط دعا تھی"۔ توڈاکٹر طاہر کے مطابق ان دونوں باتوں میں فرق ہے۔ جبکہ حدیث تو اس کے بالکل خلاف کہتی ہے۔ دعا عبادت کی روح ہے۔ تو ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان پر یقین کرنا چاہئے یا پھر ڈاکٹر طاہر کی بات پر یقین کرنا چاہئے؟

ر۔ اپنے ہی بیان کی تردید کرتے ہوئے ڈاکٹر طاہر نے آگے کہا: ’’حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے عبادت (یعنی ’پوجا‘) کی اجازت دی گئی تھی۔‘‘ تو ڈاکٹر طاہر کے مطابق بتوں کی پوجا کرنا مکمل طور پر ٹھیک ہے اور اس گھناونے کفر کی اجازت دینی چاہئے**!** سچائی یہ ہے کہ ڈاکٹر طاہر نے فقط اس کی اجازت نہ دی بلکہ اس نے ان کو اس کفر پر ابھارا ۔اور کہتا ہے کہ یہ سنّت رسول ہے**!** نعوذباللہ

فصل ۳

مندروں،گرجا گھروں وغیرہ میں پوجا پاٹھ

قبل اس کے کہ ہم MQI اور IFR کے کرتوت بیان کریں جو ان کے عقیدے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں اللہ عزوجل اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام پر ایک نظر ڈالیں

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لاَ تَتَّخِذُوْا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاءَ مِنْ دُوْنِ الْمُوْمِنِيْنَ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا۔ ترجمہ: اے ایمان والو! کافروں کو دوست نہ بناؤ مسلمانوں کے سوا، کیا یہ چاہتے ہوکہ اپنے اوپر اللہ کے لئے صریح حجت کرلو۔ (سورۂ نساء آیت ۱٤٤)

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْآ اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلاَ يَقْرَبُوْا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۔ ترجمہ: اے ایمان والو! مشرک نرے ناپاک ہیں، تو اس برس کے بعد وہ مسجد حرام کے پاس نہ آنے پائیں اور اگر تمہیں محتاجی کا ڈر ہے تو عنقریب اللہ تمہیں دولتمند کر دیگا اپنے فضل سے اگر چاہے، بیشک اللہ علم وحکمت والا ہے۔ (سورۂ توبہ آیت ۲۸)

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَتَّخِذُوٓا۟ ءَابَآءَكُمْ وَإِخْوَٰنَكُمْ أَوْلِيَآءَ إِنِ ٱسْتَحَبُّوا۟ ٱلْكُفْرَ عَلَى ٱلْإِيمَـٰنِ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَأُو۟لَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلظَّـٰلِمُونَ ۔ ترجمہ اے ایمان والو! اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ سمجھو، اگر وہ ایمان پر کفر پسند کریں، اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی کرے گا تو وہی ظالم ہیں۔ (سورۂ توبہ آیت ۲۳)

اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ہر وہ شخص جو کسی مشرک سے وابستگی رکھے اور اس کے ساتھ زندگی بسر کرے تو گویا کہ وہ اسی کی طرح ہے۔**(ابوداؤد)**

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ اپنے دوست کے مذہب پر ہوتا ہے تو ہر کسی کو چاہئے کہ وہ خوب اچھی طرح دیکھ لے کہ وہ کسے اپنا دوست بنا رہا ہے۔**(ابوداؤد)**

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر وہ شخص جو کسی قوم کی مشابہت اختیار کرتا ہے تو گویا وہ انہیں میں سے ہے اور ہر وہ شخص جو امراء کو خوش کرنے کے لئے کسی مسلمان کو دھمکی دے تو وہ یوم حساب اسی ظالم امیر کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ **(التاریخ الخطیب)**

عزیزمسلمانو**!** اسلام کے مقدس قوانین کو دوبارہ ذہن نشیں کر لو – پھر آگے پڑھو**!**

- کسی شخص کی تعظیم اس بنیاد پر کرنا کہ وہ کفریہ مذہب کا پیشوا ہے - یہ کفر ہے۔
- ایسے نشانات کی تعظیم کرنا جو کفر کے ساتھ خاص ہوں یہ بھی کفر ہے۔ جیسا کہ صلیب، بت وغیرہ کی تعظیم کرنا۔
- اسلام کی مقدس نشانیوں کا مذاق اڈانا یا توہین کرنا کفر ہے۔ جیسا کہ قرآن، نماز وغیرہ۔
- اگر کوئی ان تقاریب کو منائے جو کفر وشرک پر مبنی ہوں تو یہ یاقیناً کفر ہے۔ جیسا کہ ہولی،جنماشٹمی، کرسمس منانا وغیرہ۔

اب ڈاکٹر طاہر کی تنظیموں کی بیہودہ حرکتوں کی جھلکیاں ملاحظہ کیجئے**!** اور انصاف کیجئے**!** کیا یہ اسلام ہے؟؟؟ ڈاکٹر طاہر نے صرف اپنے غیر مسلم محبین کی دلجوئی کے لئے ان تمام حدود کو پار کیا جو رب ذوالجلال نے مقرر کی ہیں۔

۱۔ ہندوؤں کے مندر میں میلاد کی محفل کروانا۔ فروری ۲۰۱۲ء لاہور ۔

۲۔ سکھ گرودوارا میں اقلیتوں کے دن کی تقاریب کا انعقاد کرنا۔ اگست ۲۰۱۰ء لاہور ۔

۳۔ چرچ میں عید میلاد النبی کی تقریب کرنا۔ فروری ۲۰۱۰ء لاہور ۔

٤ ۔ ہیرا کرشنا مندر میں ہندوؤں کے ساتھ مل کر ان کے تہوار ہولی کا منانا۔ مارچ ۲۰۰۹ء لاہور ۔

۵۔ TMQ کے وفود کا متعدد بار دنیا بھر کے نصرانی گرجوں، یہودی معبدخانوں، سکھوں کے گردواروں میں جانا اور تعظیم کے ساتھ وہاں ہاتھ باندھ کر کھڑے رہنا

ان تمام معاملات کی تصاویر ان کی ویب سائٹ پراور یوٹوب پر ملاحظہ کرسکتے ہیں! www.interfaithrelations.com

ہندوؤں کے مندر میں محفل میلاد:فروری ۲۰۱۲ء لاہور۔

یہ محفل میلاد ’’سوامی بلمیک‘‘مندر میں منعقد کی گئی۔ یہ محفل .T.V پر بہت فخر سے نشر کی گئی ۔ ان کی یہ ویب سائٹ ملاحظہ کیجئے :
http://www.interfaithrelations.com/english/tid/16007/Mawlid-un-Nabi-SAW-celebrated-in-Temple-Hindus-celebrated-Milad-un-Nabi-PBUH-Under-Directorate-of-Interfaith-Relations-Minhaj-ul-Quran-International/

محفل کے دوران خرافات:

۱۔ ہندو پنڈتوں نے اپنے گانے والوں کے ساتھ مل کر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعریف کی۔ جس میں ڈھول وغیرہ میوزک بھی شامل تھا۔

۲۔ ہندو پنڈت اپنے روایتی لباس میں تھا اور اس کے شرکیہ نشانات بھی لگے ہوئے تھے۔ جیسا کہ ماتھے پر پینٹ سے بنائے ہوئے نشانات۔

۳۔ مندر میں ایک بڑا پوسٹر آویزاں کیا گیا تھا۔ جو یہ اعلان کر رہا تھا کہ یہ محفل MQI اور مندر کی کمیٹی کی طرف سے منعقد کی گئی ہے۔

٤ - پوسٹر کی ایک جانب گنبد خضریٰ اور دوسری جانب ہندوؤں کے دیوتا (اوم) کا نشان بنایا گیا تھا۔

۵۔ پنڈت کے گھر کی عورتیں اور بچے اپنے گھر کے دروازے پر کھڑے تھے جوکہ مندر کے اندر تھا، جس سے یہ ظاہر تھا کہ ان کے کمرے میں بتوں کی تصویریں ہیں۔

٦۔ اس کے بعد MQI کے وفد نے مندر میں نماز ادا کی۔

۷ ویڈیو میں MQI کے تمام ارکان اور ہندو پنڈت اکٹھے کھڑے ہوئے دعا کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

اب ان نکات کی تفصیل:

۱۔ ہمارے اکثر اسلاف نام ''محمد' صلی اللہ علیہ وسلم - بغیر وضو کے ادا ہی نہ کرتے تھے! حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ تعالیٰ کا مشہور قول ہے ''اگر میں اپنی زبان کو سینکڑوں بار بھی عرق گلاب سے دھولوں پھربھی میری زبان اس قابل نہیں کہ اس سے میں تمام مخلوق کے سردار صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی ادا کروں".

احادیث کے ائمہ بازار میں احادیث کی تلاوت نہ فرماتے اور وہ اسے احادیث کریمہ کی بے ادبی سمجھتے۔ یہ ہندو ان مشرکین میں سے ہیں کہ جن کے بارے میں رب ذوالجلال نے ارشاد فرمایا۔ ''یہ نجس العین ہیں''۔ کیا MQI کے حامی یہ گمان کرتے ہیں کہ ہندوؤں کے دل اور ان کی زبانیں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام لینے کے لئے پاک ہیں؟ اور یاد رکھئے ! کہ یہ پنڈت صرف عام مشرک ہی نہیں بلکہ اس ظلم عظیم کی دعوت دینے والے بھی ہیں اور راہ ہدایت (اسلام) سے روکنے والے مخلوق میں سب سے بدترین ہیں۔

۲۔ موسیقی کے یہ آلات شیطانی آلات ہیں اور معاذ اللہ ان آلات کے ساز کے ساتھ سید عالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا نام لیا گیا اور یاد رکھئے یہ وہی آلات ہیں کہ جنہیں پنڈت اپنے بتوں کو پوجتے ہوئے بجاتے ہیں اور مخصوص قسم کا رقص بھی کرتے ہیں!

۳۔ MQI کی شرمناک گستاخی یہ بھی ہے، کہ وہ شرک کو فروغ دینے والی تنظیموں کی حمایت کرتے ہیں۔

٤ ۔ یہ کتنا نفرت انگیز عمل ہے کہ پوسٹر کے ایک طرف گنبد خضریٰ کی تصویر اور دوسری طرف (اوم) کے نشان کو پرنٹ کیا جائے۔ یقیناً یہ اسلام کی ایک عظیم نشانی کے ساتھ کھلی گستاخی ہے

''لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ'' - یاد رکھئے! کہ 'محمد رسول' کے نام کلمہ میں بھی ہے۔ لیکن غور طلب بات یہ ہے کہ اس کے دونوں جانب اسم جلالت اللہ ہے! یہ ہے نام مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت، جبکہ بے شرم MQI کے حامیوں نے گنبد خضری کی تصویر کو "اوم" کے ساتھ چھاپ دیا جوکہ شرک کا ایک جانا پہچانا نام ہے۔

۵۔ ہماری عبادت نماز صرف ایک خدا اللہ کی طرف جھکنا ہے۔اب MQI کے ممبران کی اس بیہودگی کو دیکھئے کہ انہوں نے قصدا نماز کو ایسی جگہ پڑھا جو توحید کا انکار کرتی ہے!

یہ ہماری نماز کی توہین اور ہمارے عقیدے کی عظیم بے حرمتی ہے. یہ بات بلکل واضح ہے کہ ڈاکٹر طاہر کا ایجنڈا تھا کہ ہندووں کو خوش کرے اور اپنے آنے والے انڈیا کے دورے کی تیّاری کرے جہاں اسے اسٹیٹ سیکورٹی فراہم کی گئی.

ڈاکٹر طاہر اور اسکی تنظیموں نے اس سنگین جرم کے بارے میں کوئی جواب نہیں دیا - لگتا ہے اسلام کے مقدس نشانات کی بے حرمتی کو یہ جائز سمجھتے ہیں - استغفراللہ

ڈاکٹر طاہر کے چند حامیوں نے انٹرنیٹ پر اس توہین کا دفاع اس طرح کرنے کی کوشش کی:

١- ہمیں معاشرے میں پیار و محبت کو پھیلانا چاہئے، ہمارے تمام بزرگان دین نے مخلوق کے ساتھ محبت کا درس دیا -

جواب - ہر ایک سے محبت اور امن کی چاہت سے مراد یہ نہیں کہ ہم وہ کام کریں کہ جو اسلام میں قطعاً کفر ہو یا جو اسلام میں ممنوع ہوں۔ ہمارے کسی بزرگ نے ایسا نہیں کیا۔ غیر مسلم ہمارے بزرگوں کی طرف کھنچے چلے آتے تھے نہ یہ کہ ہمارے بزرگ کسی گرجے میں گئے اور نہ ہی نصرانیوں کے خاص ترانے پڑھے، نہ کسی بتخانے میں گئے، نہ ہی رام کی پوجا کی اور نہ ہی اس طرف اپنے متبعین کو راغب کیا - بلکہ ہر بزرگ شریعت مطہرہ سے پوری طرح واقف اور اس پر عمل کرنے والے تھے۔ انہوں نے غیر مسلموں کو اسلام کی طرف بلایا اور ہمیشہ کفر کے خلاف جنگ کو جاری رکھا. امن و محبت دنیا میں پھیلانے کا ہر گز یہ مطلب نہیں کہ انسان اپنے ایمان کی بھینٹ چھڈا دے، اور کافر ہو جائے**!**

اسلام کے تمام معاملات شریعت مطہرہ کے مطابق کئے جاتے ہیں، جس کی بنیاد قرآن و حدیث ہے، کوئی بھی کام اگر اسلام کے مقدس قوانین کے ساتھ ٹکراتا ہے تو اسے منسوخ کر دیا جاتا ہے -

٢- آخر کار ہم اس بات میں کامیاب ہو گئے کہ کافروں سے حضور علیہ السلام کی تعریف کروای -

جواب - یہ کام اس جگہ کروایا گیا جو حضور علیہ السلام کے پیغام اور ان کی رسالت کا انکار کرتی ہے - اگر حضور علیہ السلام کی آمد سے انہیں خوشی ہوتی تو اس پیغام کو ضرور قبول کرتے جس کے ساتھ حضور علیہ الصلوٰة والسلام کو بھیجا گیا**!** کیا آپ نے کبھی اس بارے میں سوچا - کہ ہندو صرف تصاویر اور T.V. پر

نشریات کے لئے یا محبت کی وجہ سے نعت پڑھ رہے تھے؟ کیا اب نعت پڑھنے سے وہ ہندو ڈاکٹر طاہر کے مطابق "اہل ایمان" ہو گئے؟۔

سکھوں کے گردوارے میں اقلیتوں کے دن کی تقاریب:۔ اگست ۲۰۱۰ لاہور۔

MQI کی ویب سائٹ پر MQI کے حامیوں نے ان تصویروں کو رکھا ہے، جن میں MQIکے ممبران گردوارے میں نظر آ رہے ہیں - ان تصاویر میں MQI کے ممبران شرکیہ نشانات کے سامنے با ادب کھڑنے ہوے ،مشرکین رہنماؤں کی تعظیم میں کھڑے ہوے اور اکٹھے دعا کرتے نظر آرہے ہیں۔ -

بیپٹسٹ چرچ میں محفل میلاد:۔ لاہور فروری ۲۰۱۰ء۔

وہاں پر بھی وہ ناقابل برداشت حرکات مشاہدے میں آئی جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ ایک درد ناک منظر یہ بھی تھا کہ پوسٹر پر گنبد خضریٰ کے ساتھ دوسری طرف صلیب (حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ان کے زعم باطل میں سولی دینے کا نشان) کو پرنٹ کیا گیا اور یہ پوسٹر چرچ کی دیوار کے ساتھ آویزاں تھا، جب کہ ایک لکدی کی صلیب دیوار پر نصب تھی، یقیناً آپ سب اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ یہ وہ نشان ہے جس کی تردید قرآن پاک نے کی ہے۔ اب اس شرمناک منظر کا تصور کیجئے کہ یہ تمام نشانات MQI ممبران کے سروں کے اوپر تھے اور انکے سائے میں وہ لوگ وہاں اس پاک نبی کا میلاد منا رہے تھے جو شرک اور کفر کا قلعہ قمع کر نے کے لئے تشریف لائے تھے ۔

ہندوؤں کے ساتھ ہولی کی تقریب کا انعقاد ہیرا کرشنا مندر:۔ مارچ ۲۰۰۹ء لاہور۔

MQI کے حامیوں نے ان تصاویر کو بھی اپنی ویب سائٹ پر فخر سے رکھا ہے منظر عام کے لئے - جس میں MQI کے ارکان کے چہرے ہولی کے سرخ رنگ سے رنگے ہوئے ہیں - مزید یہ کہ، شرکیہ نشانات کے سامنے باادب کھڑا ہونا ،اکٹھے دعا کرنا - MQI کے ممبران نے بت پرستوں کے ساتھ ملکر اس شرکیہ رسم کو منایا ۔

MQI کی مسجد میں نصرانیوں کی شرکیہ عبادت:۔ جنوری ۲۰۰٦ء۔

ڈاکٹر طاہر نے کرسمس کی تقاریب میں یہ اعلان کیا کہ MQI کی مساجد پوری دنیا میں نصرانیوں کے لئے کھلی ہیں ۔اور انہیں اجازت ہے کہ وہ اس میں اپنی (شرکیہ) عبادت کر سکتے ہیں! اس خوفناک کلام کو ڈاکٹر طاہر نے کئی مقامات پر دہرایا ہے ۔ اور ایک مرتبہ نصرانیوں کے وفد نے MQI کی مسجد میں اپنی عبادت کی اور دیگر پادری مسجد میں داخل ہوئے، ان کے سینوں پر صلیبیں آویزاں تھیں، وہ

جھکے اپنے خاص طریقے سے اور اپنی عبادت میں محو ہو گئے۔ جسے آپ ان کی مندرجہ ذیل ویب سائٹ پر دیکھ سکتے ہیں:

http://www.interfaithrelations.com/english/tid/3203/A-Christian-delegation-prays-at-Minhaj-ul-Quran-mosque-Masjid/

اس قسم کی کفریہ عبادت کو مسجد میں جائز قرار دینا رب ذو الجلال کے احکام کی کھلی نافرمانی ہے اور کفر ہے ۔ کیا اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا کہ،

وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰہِ فَلاَ تَدْعُوْا مَعَ اللّٰہِ اَحَدًا ۔ ترجمہ :اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی کی بندگی نہ کرو. (سورۂ جن آیت ۱۸)

ڈاکٹر طاہر اور MQI کے دیگر ممبران سے ہمارے چند سوالات:

۱۔ محبت اور امن و اتفاق کو پھیلانے کے معاملے میں کیا MQI کے ممبران بت پرستوں اور مشرکوں کو اپنے گھر بلانے کے لئے تیار ہیں کہ وہ وہاں آکر بتوں پوجا کریں ؟

۲۔ کیا MQI کے ممبران ہندوؤں کو بھجن گانے اورشیوا کو سجدہ کرنے کے لئے اپنی مسجدوں میں بلا سکتے ہیں؟ وہاں کرشنا کنہیہ کا جنم دن منا سکتے ہیں؟ جب وہ کرسمس منا سکتے ہیں، تو یہ کیوں نہیں؟

۳۔ کیا MQI کے ممبران نصرانی پجاریوں کو اپنے گھروں میں بلا سکتے ہیں کہ وہ حضرت عیسیٰ اوربیبی مریم کی پوجا کریں؟ کیا وہ انکے ساتھ شراب پینا اور سور کا گوشت کھانا پسند کریں گے؟ دوستوں کو توضرور اکٹھے کھانا پینا چاہئے!!

٤ ۔ ڈاکٹر طاہر یہ زہر اگل چکا ہے کہ نصرانی منہاج القرآن کے زیر اہتمام مساجد میں عبادت کر سکتے ہیں، تو کیا MQI کے ممبران یہ دیکھنا پسند کریں گے کہ نصرانی مسجد میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور بیبی مریم کے جعلی مجسموں کو پوج رہے ہوں؟

۵۔ کیا MQI کا کوئی ممبر اس بات کو ثابت کر سکتا ہے کہ گنبد خضریٰ کی تصویر کو "اوم" اور "صلیب" کے برابر لگانا، قرآن کی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سخت توہین نہیں ؟؟؟

٦ ۔ کیا MQI کا کوئی ممبر یہ ثابت کرسکتا ہے کہ ہندوؤں کے مندروں میں اور نصرانیوں کے گرجوں میں میلاد منانا میلاد شریف کی توہین نہیں ؟

۷۔ مختلف ادیان کو ملانا اکبر بادشاہ کے کفر سے کس طرح الگ ہے؟

۸۔ کیا یہ تمام معاملات اس بات پر دلالت نہیں کرتے کہ ڈاکٹر طاہر اور اس کی تنظیمیں کفر سے راضی ہیں؟

۹ ۔ کیا یہ تمام باتیں کافروں کو یہ پیغام نہیں دیتیں، کہ وہ حق پر ہیں اور کافر رہنا ان کے لئے بالکل درست ہے اور انہیں اسلام قبول کرنے کی کوئی ضرورت نہیں؟؟؟

یہ تمام سوالات بہت سے ویب سائٹ پر بھی ذکر کئے، لیکن کوئی جواب نہیں آیا

فصل ٤

ڈاکٹر طاہرکا کرسمس منانا

۱۱ستمبر ۲۰۰۱ء کے بعد ڈاکٹر طاہر نے نصرانیوں کے ساتھ دوستی کو فروغ دینا شروع کیا اور کرسمس کی تقاریب منعقد کرنے لگا ۔ کرسمس کی ایک تقریب میں تقریر کرتے ہوئے ڈاکٹر طاہر نے ایک ایسا جملہ بو لا جوکہ اسلام پر ایک بہت بڑ اداغ اور علمائے اہلسنّت کے لئے ایک عظیم دھکا ہے ۔ایمان والوں کی خودساختہ تعریف پیش کرتے ہوئے عیسا ئیوں اور یہودیوں کو بھی ایمان والوں میں شامل کر دیا،اس سے پہلے کہ ہم اس کی گھناؤنی تقریر کا تجزیہ کریں قارئین سے گزارش ہے کہ چند احکام شرعیہ کو مد نظر رکھیں:۔

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَاللّٰہِ الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوْا الْکِتٰبَ اِلاَّ مِنْ بَعْدِ مَاجَاءَ ھُمُ الْعِلْمُ بَغْےًا بَیْنَھُمْ وَمَنْ یَّکْفُرْ بِاٰ ےٰتِ اللّٰہِ فَاِنَّ اللّٰہَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۔ ترجمہ: بے شک اللہ کے یہاں اسلام ہی دین ہے، اور پھوٹ میں نہ پڑے کتابی مگر بعد اس کے کہ انہیں علم آچکا اپنے دلوں کی جلن سے اور جو اللہ کی آیتوں کا منکرہوتو بیشک اللہ جلد حساب لینے والاہے۔(سورۂ آل عمران آیت ۱۹)

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِۦ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ - ۔ ترجمہ: اے ایمان والو !اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہرگز نہ مرنا مگر مسلمان۔(سورۂ آل عمرانآیت ۱۰۲)

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَہْلِ الْکِتٰبِ وَالْمُشْرِکِیْنَ فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا اُوْلٰٓءِکَ ھُمْ شَرُّ الْبَرِیَّۃِ ۔ ترجمہ: بیشک جتنے کافر ہیں کتابی اور مشرک سب جہنم کی آگ میں ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے وہی تمام مخلوق میں بدتر ہیں۔(سورۂ بینہ آیت ٦)

- قرآن کی آیت اور صریح احکام کا انکار کفر ہے ۔
- کسی شخص کی تعظیم اس وجہ سے کرنا کہ وہ کفریہ مذہب کا پیشوا ہے، کفر ہے۔ ۔
- اسلام کو دیگر ادیان کے برابر ٹھہرانا کفر ہے ۔
- کفر پر راضی ہونا، کفر ہے ۔

❖ ایسی تقاریب کا منانا کفر ہے، جس کی بنیاد شرک وکفر ہو ۔
❖ یہ کہنا کہ مجھے پتہ نہیں کہ یہود و نصاریٰ جنت میں جائیں گے یا جہنم میں- یہ کفر ہے ۔

۲۰۰٦ میں کرسمس کی تقریب میں ڈاکٹر طاہرکی تقریر

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ ٱجْتُثَّتْ مِن فَوْقِ ٱلْأَرْضِ مَا لَهَا مِن قَرَارٍ۔ ترجمہ: اور گندی بات کی مثال جیسے گندہ پیڑ کہ زمین کے اوپر سے کاٹ دیا گیا، اب اسے کوئی قیام نہیں-۔ (سورہ ابراہیم، آیت ۲٦)

کرسمس پر ڈاکٹر طاہرکی تقریر

"اج کی یہ تقریب جو کرسمس سلیریشن کے سلسلے میں تحریک منہاج القرآن کی طرف سے اور مسلم کرسچن ڈائلوگ فورم (M F C D) کی طرف سے منعقد ہوئ ہے جس میں ہمارے مسیحی بھائی اور ان کے موقر اور محترم رہنما ان کے دیگر مذہبی اور سماجی نمائندگان پادری صاحبان اور دیگر مسیحی برادری سے تعلق رکھنے والے ہمارے مرد اور خواتین حضرات اس دعوت پر تشریف لائے ہیں میں سمیم قلب سے کرسمس پروگرام میں شرکت پر ان کی آمد پر خصوصی خوش امدید کہتا ہوں اور کرسمس کے اس مبارک موقع پر مبارک پیش کرتا ہوں!

کرسمس کی تقریب مسیحی دنیا میں اور مسیحی عقیدہ میں وہی اہمیت رکھتی ہے جو اسلامی عقیدے میں عید میلاد النبی کی اہمیت ہے – ۱۲ ربیع الاول کو مسلمان عید میلاد النبی مناتے ہیں – میلاد birth کو کہتے ہیں – یہ حضور نبی کریم کا یوم میلاد ،یوم پیدائش پوری دنیا میں منایا جاتا ہے اور ہمارے مسیحی بھائی اور بہنیں پوری دنیا میں دسمبر کی اس تاریخ کو حضرت سید نا عیسیٰ علیح سلام حضرت یسوع مسیح علیح سلام ان کی ولادت اور پیدائش کا دن یعنی یوم عید یسوع مسیح علیھ سلام مناتے ہیں – تو نیچر دراصل ان دونوں پروگراموں کی ایک ہے – لہذا یہ بھی ایک قدر مشترک ہے – اور مسلمان اسلامی عقیدے کے مطابق اس وقت تک مسلمان نہیں ہوسکتا ،کلمہ پڑھنے کے باوجود نماز ،روزہ ،حج ،زکات کے تمام ارکان ادا کرنے کے باوجود قرآن مجید پر ایمان رکھنے ، اسلام کی جملہ تعلیمات پر ایمان بھی رکھے اور عمل بھی کرے مگر ان تمام ایمان کے گوشوں ،تقاضوں اور ضرورتوں کو پورا کرنے کے باوجود اگر وہ صرف ایک شک کا انکاری ہے وہ یہ ہے کہ سیدنا عیسیٰ علیح سلام ،حضرت یسوع مسیح علیح سلام کی نبوت کا ،رسالت کا ،آپ کی بزرگی کا ،آپ کے معہجزات کا ،آپ کی کرامت کا ،آپ کی عظمت کا اگر وہ - ان کے نام کا اور ان کی بعثت کا اور ان کی وحی کا ،ان کے پیغام کا اگر

وہ انکار کرے اور کہے کہ میں ان کو نہیں مانتا تو تمام ایمان مختلف حقائق پر لائے ہوئے اس کو فائدہ نہیں دینگے وہ ان سب کے ماننے کے باوجود کافر تصور ہوگا

پوری دنیا میں جب تقسیم کی جاتی ہے تو بلیورز (believers) اور نون بلیورز (non believers) کی تقسیم آتی ہے – نون بیلیورز کو کفار کہتے ہیں علمی اصطلاح میں – اوربیلیورز ان کو کہتے ہیں جو اللہ کی بھیجی ہوئی وحہی پر ،آسمانی کتابوں پر پیغمبروں پر ایمان لاتے ہوئے – مذہب ان کا کوئی بھی ہو- تو جب بیلیورز اور نون بیلیورز کی تقسیم ہوتی ہے تو یہودی عقیدے کے ماننے والے لوگ اور مسیحی برادری اور مسلمان یہ تین مذاہب بیلیورز میں شمار ہوتے ہیں-یہ کفار میں شمار نہیں ہوتے اور جو کسی بھی آسمانی کتاب پر،آسمانی نبی اور پیغمبر پر ایمان نہیں لاتے وہ نون بیلیورز کے زمرے می آتے ہیں – اور بیلیورز کی پھر آگے تقسیم ہے اہل اسلام اوراہل کتاب کی – تو خود قرآن کریم میں کفار کے لئے احکام اور ہیں اوراہل کتاب کے لئے احکام اور ہیں.تو قرآن مجید کا اگر گہرائی سے مطالعہ کیا جاۓ اور سنت محمّدی کا اور حضور علیہ سلام کی تعلیمات کا تو واضح طور پر یہ جو رشتہ اور تعلق ہے ایمان ،وحی آسمانی اور آخرت پر ایمان لانے کا ،انبیاء اور رسل اور پیغمبروں اور اللہ کی بھیجی ہوئی وحی پر ایمان لانے کا، جزا اور سزا پر ایمان رکھنے کا علی ھذا القیاس - یہ وہ مشترکات ہیں جنکی بنیاد پر یہ عقیدے اور مذہب بہت قریب ہو جاتے ہیں

آپ اپنے گھر میں اے ہیں قطعا کسی دوسری جگہ پر نہیں-آپ کی عبادت کا وقت ھو جاۓ – تو ابھی مسلمان عبادت مسجد میں کرینگے اگر آپ کی عبادت کا وقت ہو جاۓ تو مسجد منہاج القرآن کسی ایک وقت یا ایونٹ (event) کے لئے نہیں کھولی تھی ابداالآباد تک آپ کے لئے کھلی ہے – یہ اس لئے نہیں کھولی تھی کہ ایک وقت کوئی سیاسی کام تھا یا سیاسی دور تھا یا شاید کوئی سمجھے کہ سیاسی ضروریات میں سے تھی ،اب تو میری کوئی سیاسی موحتاجی نہیں ہے آپ سب کو اس بیان سے بری الذمہ کرتے ہوئے اب تو جو یہ سیاست کےاوپر غالب ہے می تو انہیں جوتے کی نوک سے ٹھکرا چکا هوں –جوتا مار چکا هوں- کوئی ضرورت نہیں ہے سیاست کی – اب بھی اگر آپ کو بلایا اور ویلکم کیا ہے اور تقریب منعقید کی اور مسجد کھلے رہنے کا بھی اعلان کیا ہے تواس کا مطلب ہے ہمارا کوئی اقدام کسی غرض پر مبنی نہیں ہوتا ہمارے ایمان پر مبنی ہوتا ہے – شکریہ"

ڈاکٹر طاہر کی تقریر اور تقریب کے دوران خرافات کا جایزہ :

١۔ بہت سی جگہ پر تقریر میں ڈاکٹر طاہر نے پادریوں کو تعظیم سے پکارا جب کہ انکی پوری زندگی وحدت الٰہی کے رد میں، قرآن کے رد میں اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے رد میں گزرتی ہے ۔

۲۔ کرسمس منہاج القرآن کے تحت تشکیل دیا گیا اور ڈاکٹر طاہر اسکے سربراہ ہیں - کرسمس منانا خود ہی توحید کے خلاف ہے، نافرمانی کا نشان ہے اور اس کیلئے تعظیم کا اظہار کرنا بےدینی ہے تو پوری تقریب منعقد کرنا کتنا بدترین جرم ہے

۳۔ خیال رہے کہ یہ تقریب (MCDF) کے تحت منعقد کی گئی اور وہ (MQI) کی ایک شاخ ہے یہ تنظیم مسیحی پادریوں اور ڈاکٹر طاہر کے چیلوں پر مشتمل ہے -

٤ - نصرانیوں کو اپنا بھائی اور بہن بتایا گیا - قرآن فرماتا ہے کہ صرف مومنین (اہل ایمان) آپس میں بھائی ہیں – کافر و منافق آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں.

۵۔ نصرانیوں کو کرسمس ساتھ میں منانے پر شکریہ ادا کیا اور مبارک باد دی جبکہ یہ مکمل طور پر غیر اسلامی جشن ہے - معاذاللہ – کرسمس منانا اللہ کے بیٹے کی پیدائش کی یاد منانا ہے- یہ نصرانیوں کا عقیدہ ہے - تو یہ تو انہیں انکے شرک پر مبارک باد دینا ہوا۔

٦ - عید میلاد النبی کو کرسمس کے برابر ٹھرایا گیا - یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی ہے اور اس پیغام کی جو وہ لیکر آئے، میلاد منانے کا مقصد لوگوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات اور پیغام پر عمل کرانا ہے – اور "خدا کے بیٹے کا میلاد" منانا کفر ہے -

۷۔ یہ کہنا کہ کرسمس منانا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کا دن منانا ہے اصل بات کو چھپاتا ہے، کہ کرسمس منانا نعوذ باللہ خدا کے بیٹے کی پیدائش منانا ہے -

۸۔ یہ کہہ کر کہ بنیادی طور پر دونوں تقریبات (عید میلاد النبی ،اور کرسمس) کی اصل ایک ہے – ڈاکٹر طاہر نصرانیوں کے شرک کو نظر انداز کر رہے ہیں اور عید میلاد النبی کی توہین کر رہا ہے. – شاید وہ کوشش کر رہا ہے دونوں کے فرق کو مٹانے کی یا پھر رشید گنگوہی کی اس بکواس کو دہرا رہا ہے کہ "میلاد النبی منانا کنہیہ کی پیدائش کا دن منانے کے برابر ہے" -(معاذاللہ)

۹۔ وہ کرسمس اور میلاد النبی کے منانے کے متعلق کہتا ہے کہ ان دونوں میں اشتراک ہے – حلانکے السلام میں ہم انہیں نبی مانتے ہیں جبکہ نصرانی انہیں تین خداؤں میں سے ایک خدا مانتے ہیں یا اللہ کا بیٹا مانتے ہیں اور ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کا آخری نبی مانتے ہیں اور اللہ کا محبوب جبکہ نصرانی انہیں ہرگز اللہ کے نبی نہیں مانتے بلکہ ان سے نفرت کرتے ہیں!

۱۰۔ ڈاکٹر طاہر کے اقوال کا مقصد نصرانیوں کو خوش کرنا ہے - بجائے اس کے کہ انہیں کفر چھوڑ نے اور اسلام قبول کرنے کی دعوت دے ڈاکٹر طاہر مسلمانوں کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نہ ماننی کے خوفناک انجام سے کو دھمکا رہا ہے! تو جب ایک نبی کے انکار سے مسلمان کافر ہو جاتا ہے، تو کیا نصرانی حضور کے انکار سے کافر نہیں؟

۱۱۔ جس وجہ سے وہ مسلمانوں کو کفر کے انجام سے ڈرا رہا ہے، اسی طرح نصرانیوں کو کفر سے کیوں نہیں ڈرایا؟ اسلام کی دعوت کیوں نہ دی؟

۱۲ نصرانی اور یہودیوں کے کفر کا انکار بھی کفر ہے – اس بنیادی اصول کے تحت جس طرح کفر کا الزام شیعہ، اور قادیانی پر لاگو ہوتا ہے اسی طرح ڈاکٹر طاہر پر بھی لاگو ہوتا ہے

۱۳ - نصرانیوں اور یہودیوں کے اللہ کو ایک نہ ماننے کے باوجود، پورے قرآن کو جھٹلانے کے باوجود، اور نبی پاک کو جھٹلانے کے باوجود، ڈاکٹر طاہر کے نزدیق وہ اہلے ایمان ہیں!

١٤ – آگے کہتا ہے، کہ مسلمان نصرانی اور یہودی – یہ تینوں کفّار میں شمار نہیں ہوتے. تو مسلمانوں کو ان کے ساتھ برابر ٹھہرایا – ایمان کی حالت میں بھی اور کافر نہ ہونے کی حالت میں بھی. یعنی یہ تینوں برابر ہیں! مسلمانوں جاگو، سوچو! کیا تم یہودیوں اور عیسایوں کے برابر ہو؟

۱۵ - ڈاکٹرطاہر کی حماقت کی کوئی انتہا ہی نہیں – مسلمانوں کے لئے بھی یہ کہتا ہے کہ وہ کفّار نہیں! اس کے پاگلپن کا کوئی علاج بھی ہے؟

١٦ ڈاکٹر طاہر نے دونوں طرف سے اپنے عقیدہ کو بیان کر دیا – کہ نصرانی اور یہودی اہلے ایمان بھی ہیں، اور کفّار بھی نہیں. اللہ، اللہ! یہ قرآن کی کتنی آیات کا کھلا رد ہے؟ اور اس خبیث کا دعوی ہے وہ قرآن کے راستے پر ہے!

۱۷ – آگے کہتا ہے، کہ اہلے ایمان کا کوئی بھی مذہب ہو سکتا ہے! یہ خبیث خدا کو جھوٹا ثابت کرنے پر تلا ہے! اور بھولے بھلے مسلمان اس کو اسلام کا مبلغ سمجھتے ہیں! مسلمانوں! اگر کوئی اسلام چھوڈ کر یہودی ہو جائے، یا نصرانی ہو جائے، تب بھی وہ ڈاکٹر طاہر کے نیے فارمولا کے مطابق جنّتی ہے – تو کیا تم اسلام کو چھوڑنا پسند کروگے؟

۱۸ ڈاکٹرطاہر سمجھتا ہے قرآن کو آج تک کسی نے غور سے نہیں پڑھا! کیا یہ امّت مسلمہ کو گالی نہیں دے رہا؟

۱۹ امت مسلمہ پر ایک اورتہمت لکاتا ہے کہ احادیث کا بغور مطالعہ کیا جانے تو پتا چلیگا! یہ امّت پر ایک اور افترا ہے.

۲۰ قرآن اور حدیث دونوں ہی متفقہ طور پر بیان کرتے ہیں کہ یہودی اور نصرانی کافر ہیں اور ان کا ٹھکانا جہنّم ہے، جبکہ ڈاکٹر طاہر کچھ اور ہی سمجھا نا چاہتا ہے - یہ تمام ڈرامہ اس لئے ہے کہ مسلمانوں کو یہ باور کرایا جائے کہ نصرانی انہیں کی طرح ہیں اور انہیں بھائی یا مومن کہنے میں ایمان میں کوئی فرق نہیں پڑتا

۲۱ نصرانیوں کے لئے ڈاکٹر طاہر کی محبت دیکھو - وہ کہتا ہے کہ اس کی تنظیم کی عمارت (جس میں ایک مسجد بھی شامل ہے) عیسایوں کا اپنا گھر ہے! یعنی وہ اپنے تمام تر معاملات وہاں پر انجام دے سکتے ہیں جیسا کہ شراب پینا خنزیر کا گوشت کھانا وغیرہ! نصرانی یہ سب کام منہاج القرآن کی عمارت کے اندر کر سکتے ہیں ،تو ڈاکٹر طاہر ہمیں بتاؤ کہ تمہاری تنظیم کو چلا کون رہا ہے؟ اور تمہاری عمارت کے لئے چندہ کس نے دیا ہے؟ اور کس کے کہنے پر تم کرسمس منعقد کرتے ہو ؟

۲۲ ڈاکٹر طاہر نے انہیں مکمل اجازت دی کہ وہ منہاج القرآن کی کسی بھی مسجد میں اپنی انجیل (جو کہ مکمل طور پر بدل چکی ہے) کے ساتھ داخل ہو سکتے ہیں اور وہ تین خداؤں کے نام پر عبادت بھی کرسکتے ہیں اور انہیں کوئی روک ٹوک نہیں اور وہ وہاں حضرت عیسی علیہ السلام، حضرت بیبی مریم کے مجسموں کو اور صلیب کو آویزاں کر سکتے ہیں ور انہیں سجدہ بھی کر سکتے ہیں، کیا اللہ رب العزت نے حکم نہیں دیا کہ مسجدیں صرف اسی کی عبادت کے لئے مختص ہیں؟ اور ڈاکٹر طاہر چاہتا ہے کہ بیت اللہ کی بےحرمتی ایسے شرکیہ افعال کے ساتھ ہمیشہ جاری رہے! -

۲۳ ڈاکٹر طاہر یہ کہتا ہے کہ تمام تر اقدامات جو اس نے اور اس کی تنظیموں نے اٹھائے ہیں ان کے ایمان کی وجہ سے ہیں! تو یہ خوفناک گناہ اس کے تمام پیروکاروں کے سر پر آتا ہے – -جاگو اے ڈاکٹر طاہر کے چاہنے والوں! یہ تمام کفر کا ذمےدار تم سب کو ٹھہراتا ہے!!

۲٤ تقریب کی ابتداء تلاوت قرآن مجید اور (تحریف شدہ) انجیل سے ہوئی - یہ یقیناً قرآن کی سنگین بےحرمتی ہے -

۲۵ ڈاکٹر طاہر تقریب میں پادریوں کے ہاتھ میں ہاتھ ڈالے ہوئے گلے ملتے ہوئے آیا جبکہ وہ پادری اعلانیہ طور پر اپنے گلوں میں پہنی ہوئیں صلیبوں سے قرآن کا رد کر رہے تھے

۲٦ مومبتیاں جلائی گئیں، کیک کاٹا گیا، نصرانی پادریوں سے تحائف قبول کئے گئے، اور ڈاکٹر طاہر نے یہ بھی کہا ''مسلمان اور نصرانی ایک ہی برادری ہیں اور یہ دونوں امن کے خواہاں ہیں''

۲۷ اسی تقریر کے دوران نصرانی بشپ سے یہ گزارش کی گئی کہ وہ مسلمانوں اور نصرانیوں کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کرے - پھر گانا بجایا گیا - الفاظ یہ تھے، "آؤ ملکر کرسمس منائیں" -

۲۸ تقریب کے اختتام پر نصرانی بشپ سے دعا ء کرنے کی گزارش کی گئی اور پھر اس نصرانی بشپ نے اپنے کفریہ اور شرکیہ الفاظ سے دعا کی،"اے ہمارے فادر، اے ہمارے فادر'' اس دعا کے اختتام پر اس نے یہ کفریہ الفاظ کہے، "باپ ،بیٹے اور مقدس روح کے نام سے" استغفراللہ! اس دوران ڈاکٹر طاہر اور اس کے چیلے اس نصرانی بشپ کی دعا میں ہاتھ باندھے مؤدب کھڑے رہے، پھر ڈاکٹر طاہر نے اس بشپ کو اپنے سینے سے لگایا اور اسے خوب سراہا -

قارئین حضرات! اس حقیقت سے بھی خبردار ہوں، کہ یہ تمام تقریبات سن 2003ء سے مسلسل اسی طریقہ کار پر منعقد ہوتی آرہی ہیں۔

قرآن عظیم کا فیصلہ

چونکہ ڈاکٹر طاہر نے اپنی تنظیم کا نام "منہاج القرآن" رکھا ہے، ہم قرآن پاک ہی سے وہ ثبوت پیش کرینگے جس سے ثابت ہوگا کہ ڈاکٹر طاہر قرآن کا منکر ہے، قرآن کا بےشرمی سے رد کرتا ہے، اور اس کی تنظیم حقیقت میں قرآن کا راستہ نہیں، بلکہ شیطان کا راستہ ہے، یعنی "منہاج الشیطان". اے مسلمانوں! دیکھو، قرآن کیا فرماتا ہے، ایمان کے بارے میں، کفر کے بارے میں، یہودیوں اور نصرانی کے بارے میں – کیا تم قرآن کو چھوڑ کر ڈاکٹر طاہر کی بکواس پر ایمان لاوگے؟

آپ کے سامنے صرف چند ثبوت رکھے جاتے ہیں:

۱. تمام انسانیت کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا، اسلام قبول کرنا ضروری ہے :-

اسلام ہی اللہ تبارک و تعالیٰ کے نزدیک مقبول مذہب ہے - نجات پانے کیلئے سب کو اسلام قبول کرنا پڑے گا۔

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَاللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوْا الْكِتٰبَ اِلاَّ مِنْ بَعْدِ مَاجَاءَ هُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۔ ترجمہ: بے شک اللہ کے یہاں اسلام ہی دین ہے، اور پھوٹ میں نہ پڑے کتابی مگر بعد اس کے کہ انہیں علم آچکا اپنے دلوں کی جلن سے اور جو اللہ کی آیتوں کا منکرہوتو بیشک اللہ جلد حساب لینے والاہے۔(سورۂ آل عمران آیت ۱۹)

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْآ اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُوْلُوْا الْاَلْبَابِ ۔ ترجمہ: یہ لوگوں کو حکم پہنچانا ہے اور اس لئے کہ وہ اس سے ڈرائے جائیں اور اس لئے کہ وہ جان لیں کہ وہ ایک ہی معبود ہے اور اس لئے کہ عقل والے نصیحت مانیں۔(سورہ ابراہیم آیت ۵۲)

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۔ ترجمہ: اور کافر کہتے ہیں ان پر اُن کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری تم تو ڈر سنانے والے ہو اور ہر قوم کے ہادی۔ (سورہ رعد آیت ۷)

مَاكَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا۔ ترجمہ: محمد تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے پچھلے اور سب کچھ جانتا ہے (سورہ احزاب آیت ۴۰)

۲۔ کفر کی ہرگز معافی نہیں

إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِۦ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَآءُ ۚ وَمَن يُشْرِكْ بِٱللَّهِ فَقَدِ ٱفْتَرَىٰٓ إِثْمًا عَظِيمًا ۔ ترجمہ - بے شک اللّٰہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ کفر کیا جائے اور کفر سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرمادیتا ہے (ف۱۵۱) اور جس نے خدا کا شریک ٹھہرایا اُس نے بڑے گناہ کا طوفان باندھا۔ (سورہ نساء آیت ۴۸)

إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِۦ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَآءُ ۚ وَمَن يُشْرِكْ بِٱللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَٰلًۢا بَعِيدًا - ترجمہ : اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کا کوئی شریک ٹھہرایا جائے اوراس سے نیچے جو کچھ ہے ، جسے چاہتا ہے معاف فرمادیتا ہے۔ اورجو اللہ کا شریک ٹھہرائے وہ دور کی گمراہی میں پڑا۔ (النساء۔۶۱۱ آیت ۱۱۶)

۳. یہودی اور نصرانی کافر، مشرق ہیں – وہ ایک سے زیادہ خدا کو مانتے ہیں!

قُلْ یَاۤ اَہْلَ الْکِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَۃٍ سَوَاءٍ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ اَلاَّ نَعْبُدَ اِلاَّ اللّٰہَ وَلَا نُشْرِکَ بِہٖ شَیْءًا وَّلاَ یَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضاً اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوْا اشْہَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۔
ترجمہ: تم فرماؤ اے کتابیوں ایسے کلمہ کی طرف آؤ جو ہم میں تم میں یکساں ہے یہ کہ عبادت نہ کریں مگر خدا اور اس کا شریک کسی کو نہ کریں اور ہم میں کوئی ایک دوسرے کو رب نہ بنا لے اللہ کے سوا پھر اگر وہ نہ مانیں تو کہہ دو تم گواہ رہوکہ ہم مسلمان ہیں۔ (آل عمران آیت نمبر٦٤)

وَیُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوْا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا۔ مَالَہُمْ بِہٖ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِاٰبَآءِہِمْ کَبُرَتْ کَلِمَۃً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاہِہِمْ اِنْ یَّقُوْلُوْنَ اِلاَّ کَذِبًا ۔ ترجمہ: اور ان کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنا کو ئی بچہ بنایا، اس بارے میں نہ وہ کچھ علم رکھتے ہیں نہ ان کے باپ دادا کتنا بڑا بول ہے کہ ان کے منہ سے نکلتا ہے نرا جھوٹ کہہ رہے ہیں۔(سورۃالکہف آیت ٤،٥)

اِتَّخَذُوْا اَحْبَارَہُمْ وَرُہْبَانَہُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ وَالْمَسِیْحَ ابْنَ مَرْیَمَ وَمَاۤ اُمِرُوْۤا اِلاَّ لِیَعْبُدُوْۤا اِلٰہًا وَّاحِدًا لَاۤاِلٰہَ اِلاَّ ہُوَ سُبْحٰنَہٗ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ۔ ترجمہ: انہوں نے اپنے پادریوں اور جوگیوں کو اللہ کے سوا خدا بنالیا اور مسیح ابن مریم کو اور انہیں حکم نہ تھا مگر یہ کہ ایک اللہ کو پوجیں، اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں اسے پاکی ہے ان کے شرک سے۔(سورۂ توبہ آیت ٣١)

لَّقَدۡ كَفَرَ ٱلَّذِينَ قَالُوٓاْ إِنَّ ٱللَّهَ ثَالِثُ ثَلَٰثَةٖۘ وَمَا مِنۡ إِلَٰهٍ إِلَّآ إِلَٰهٞ وَٰحِدٞۚ وَإِن لَّمۡ يَنتَهُواْ عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ مِنۡهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۔ ۔ترجمہ: بیشک کافر ہیں وہ جو کہتے ہیں کہ اللہ تین خداؤں میں کا تیسرا ہے، اور خدا تو نہیں مگر ایک خدا، اور اگر اپنی بات سے باز نہ آئے تو جو ان میں کافر مریں گے ان کو ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔(سورۂ مائدہ آیت ٧٣)

٤. یہودی اور نصرانی ،منکر قرآن اور رسالت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں :۔

وَاِذَا قِیْلَ لَہُمْ اٰمِنُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰہُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْنَا وَیَکْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَ ہٗ وَہُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَہُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْبِیَآءَ اللّٰہِ مِنْ قَبْلُ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۔ ترجمہ: اور جب ان سے کہا جائے کہ اللہ کے اتارے پر ایمان لاؤ تو کہتے ہیں وہ جو ہم پر اترا اس پر ایمان لاتے ہیں اور باقی سے منکر ہوتے ہیں حالانکہ وہ حق ہے ان کے پاس والے کی تصدیق فرماتا ہوا، تم فرماؤ کہ پھر اگلے انبیاء کو کیوں شہید کیا اگر تمہیں اپنی کتاب پر ایمان تھا۔(سورہ بقرہ آیت ٩١)

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰھُمُ الْکِتٰبَ یَعْرِفُوْنَہٗ کَمَا یَعْرِفُوْنَ اَبْنَاءَھُمْ وَاِنَّ فَرِیْقًا مِّنْھُمْ لَیَکْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَھُمْ یَعْلَمُوْنَ ۔ ترجمہ: جنہیں ہم نے کتاب عطا فرمائی، وہ اس نبی کو ایسا پہچانتے ہیں جیسے آدمی اپنے بیٹوں کو پہچانتا ہے، اور بیشک ان میں ایک گروہ جان بوجھ کر حق چھپاتے ہیں۔(سورۃ البقرۃ :١٦٦)

٥۔ یہودی اور نصرانی اب اہل کتاب نہیں رہے:

فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ یَکْتُبُوْنَ الْکِتٰبَ بِاَیْدِیْہِمْ ثُمَّ یَقُوْلُوْنَ ھٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ لِیَشْتَرُوْا بِہٖ ثَمَنًا قَلِیْلاً فَوَیْلٌ لَّھُمْ مِمَّا کَتَبَتْ اَیْدِیْہِمْ وَوَیْلٌ لَّھُمْ مِمَّایَکْسِبُوْنَ ۔ ترجمہ: تو خرابی ہے ان کے لئے جو کتاب اپنے ہاتھ سے لکھیں، پھر کہہ دیں یہ خدا کے پاس سے ہے کہ اس کے عوض تھوڑے دام حاصل کریں تو خرابی ہے ان کے لئے ان کے ہاتھوں کے لکھے سے، اور خرابی ان کے لئے اس کمائی سے۔ (سورۂ بقرہ، آیت نمبر ٧٩)۔

٦۔ یہودی اور نصرانی کا مقدر جہنم ہے:۔

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَہْلِ الْکِتٰبِ وَالْمُشْرِکِیْنَ فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا اُولٰٓءِکَ ھُمْ شَرُّ الْبَرِیَّۃِ ۔ ترجمہ: بیشک جتنے کافر ہیں کتابی اور مشرک سب جہنم کی آگ میں ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے وہی تمام مخلوق میں بدتر ہیں۔(سورۂ بینہ آیت نمبر٦)

٧۔ مسجدیں صرف اللہ کی عبادت کے لئے ہیں: ۔

وَاَنَّ المَسٰجِدَ لِلّٰہِ فَلاَ تَدْعُوْا مَعَ اللّٰہِ اَحَدًا ۔ ترجمہ :اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کی ہیں تو اللہ ساتھ کسی کی بندگی نہ کرو۔ (سورۃ الجن آیت نمبر١٨)

منہاج کے کارکنوں کی طرف سے جوابات :

ڈاکٹر طاہر کی ان حرکتوں کی وجہ سے اس کو مناظرہ کی دعوت ڈی گی لیکن اس نے کبھی ان کا جواب دینا مناسب نہ سمجھا اور اپنی بیہودہ حرکتوں میں اضافہ کرتا رہا. سرگودھا پاکستان کے مفتی فضل رسول صاحب نے ٥ سال کے انتظار کے بعد، اس پر کفر اور ارتداد کا فتویٰ لگایا. جو کہ ایک رسالہ "قرآن کی فریاد – اپنے ماننے والوں سے" کے نام سے شائع ہوا – فتویٰ دیکھ کر چند منہاج القرآن کے کارکنوں نے اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کی ۔ منہاج القرآن کے کارکنوں نے جو دلیلیں پیش کی ہیں، اس میں ایک حقیقت چھوڑ دی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانے میں بہت کم تعداد میں یہودی اور نصرانی اہل کتاب مانے جاتے تھے۔ بلکہ اکثر اس وقت مشرک ہو چکے تھے - اور آج کے دور میں کسی

ایک بھی یہودی اور نصرانی کے پاس صحیح کتاب موجود ہی نہیں ۔ ہم نے آپ کو بہت سی دلیلیں پیش کی ہیں، خاص طور پر قرآن پاک سے – اب ڈاکٹرطاہر اور اس کے پیروکاروں کی قرآن کے خلاف دلیلیں سنو!

١۔ ایک مضمون ''اسلام اور اہل کتاب'' جو بظاھر ڈاکٹر طاہر نے لکھا ہے ان کے سہ ماہی رسالے ''علماء'' میں ۔ جولائی ٢٠١١ء میں شائع ہوا ۔ اس نے اپنے الفاظ سے کھیلنا شروع کر دیا یہ کہہ کر کہ یہودی اور نصرانی کتابوں کے ماننے والے ہیں۔(تقریر میں ان کو اہل ایمان کہا تھا) ۔ اس نے اپنے مضمون میں اس بات کا اقرار کیا کہ یہودی اور نصرانی مومن نہیں ۔ اب یہ اپنے الفاظ کی وجہ سے خود الجھن میں آگیا ہے۔ ان غلطیوں کی وجہ سے جو اس نے تقریروں میں کیں۔ لیکن دوبارہ ٢٠١٣ میں اپنی ویب سائٹ پر ایک لمبا مضمون لکھا اپنے پہلے موقف (یعنی کفریہ الفاظ والی تقریر) کے حق میں. تو اس وجہ سے یہ بات ابھی تک کہی جا سکتی ہے کہ یہ کفر سے خوش ہے۔

٢۔ اس کے ماننے والوں نے ایک آیت پیش کی۔ جہاں مشرکہ عورت سے نکاح کی اجازت نہیں دی گئی، لیکن نکاح کی اس صورت میں اجازت ہے کہ وہ ایمان لے آئے۔ یہ آیت کسی طرح بھی یہ ثابت نہیں کرتی کہ اہل کتاب کی عورت کافرہ نہیں ۔ نکاح کی اس وقت اجازت ہے جب وہ حقیقت میں اہل کتاب ہو، اس لئے کہ امید ہے کہ وہ جلد اسلام قبول کر لگی ۔ لیکن یہ لوگ بھول گئے ہیں کہ اہل کتاب عورت سے نکاح حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے سے منع کر دیا گیا ۔ اور یہ ان کی خود کی کتاب جس کا نام ''کتاب البدعۃ'' ہے، اس میں چھپا ہے. آپ اس کتاب کی فصل نمبر٥ باب نمبر٢، ص١٩٣، پر دیکھ سکتے ہیں۔

تمام امّت کا اس پر اتفاق ہے کہ مشرکہ عورت سے نکاح حرام ہے. ۔ اس آیت میں صرف مشرکہ عورت کا نہیں، بلکہ مشرک مرد کا بھی ذکر ہے۔ آیت میں آگے لکھا ہے ''اور بے شک مسلمان غلام مشرک سے اچھا ہے، اگرچہ وہ تمہیں بھاتا ہو''۔ یہاں پر لفظ مومن آیا ہے، تو کیا اب منہاج القرآن کے ماننے والے یہ ثابت کرسکتے ہیں کہ اس میں یہود اور نصاریٰ شامل ہیں؟ کیا یہ لوگ ثابت کرسکتے ہیں کہ مسلمان عورت مشرک مرد سے، یا یہودی سے، یا نصرانی سے نکاح کرسکتی ہے؟ ہرگز نہیں۔ پوری آیت کریمہ یوں ہے:

وَلَا تَنكِحُوا۟ ٱلْمُشْرِكَٰتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَّ ۚ وَلَأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ ۗ وَلَا تُنكِحُوا۟ ٱلْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا۟ ۚ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ ۗ أُو۟لَٰٓئِكَ يَدْعُونَ إِلَى ٱلنَّارِ ۖ وَٱللَّهُ يَدْعُوٓا۟ إِلَى ٱلْجَنَّةِ وَٱلْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِۦ ۖ وَيُبَيِّنُ ءَايَٰتِهِۦ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۔

ترجمہ:اور شرک والی عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک مسلمان نہ ہوجائیں اور

بیشک مسلمان لونڈی مشرکہ سے اچھی ہے اگرچہ وہ تمہیں بھاتی اور مشرکوں کے نکاح میں نہ دو جب تک وہ ایمان نہ لائیں اور بیشک مسلمان غلام مشرک سے اچھا ہے اگرچہ وہ تمہیں بھاتاہو وہ دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ جنت اور بخشش کی طرف بلاتاہے اپنے حکم سے اور اپنی آیتیں لوگوں کے لئے بیان کرتاہے کہ کہیں وہ نصیحت مانیں۔(سورۃ البقرۃ آیت ۲۲۱)

۳ - انہوں نے ایک اور آیت پیش کی جس میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم ہوا، کے وہ اہل کتاب سے یوں مخاطب ہوں: -

قُلْ يٰٓاَ ہْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلاَّ نَعْبُدَ اِلاَّ اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْءًا وَّلاَ يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضاً اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوْا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ -
ترجمہ: تم فرماؤ اے کتابیوں ایسے کلمہ کی طرف آؤ جو ہم میں تم میں یکساں ہے یہ کہ عبادت نہ کریں مگر خدا اور اس کا شریک کسی کو نہ کریں اور ہم میں کوئی ایک دوسرے کو رب نہ بنا لے اللہ کے سوا پھر اگر وہ نہ مانیں تو کہہ دو تم گواہ رہوکہ ہم مسلمان ہیں۔ (سورۂ آل عمران آیت ٦٤)

جواب - انہوں نے کہا کہ یہ آیت بتا رہی کہ مسلمان کے عقائد اور یہودی اور نصرانی کے عقائد ملتے جلتے ہیں۔ قارئین! اپنی آنکھیں کھولو، آیت کریمہ میں لکھا ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنی طرف بلایا، اس سے صاف ظاہر ہے کہ وہ راستے سے بھٹکے ہویے تھے، آگے آیت میں ہے کہ ”پر اگر وہ ایمان نہ لائے“ یعنی انہوں نے ایمان کے بنیادی اصولوں کو چھوڑ دیا ہے یعنی توحید کو، تو ان کو واپس راہ کی طرف بلایا جارہا تھا ۔ — لیکن منہاجی احمقوں کو نظر نہیں آتا! تو منہاج القرآن کے کارکنوں نے اس آیت کا آخری حصہ کیوں نہیں لکھا؟ حقیقت یہ ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا کہ انہیں ” مباہلہ“ (وہ رواج جہاں لوگ وعدہ لیتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ تو جھوٹوں کو تباہ کر دے) کے مقابلے کے لئے بلایا جائے، لیکن نصرانیوں نے مقابلہ سے منع کردیا۔ تو منہاج کے کارکنوں نے اس آیت کو کیوں نہیں لکھا؟

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ ٱلْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا۟ نَدْعُ أَبْنَآءَنَا وَأَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وَأَنفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ ٱللَّهِ عَلَى ٱلْكَٰذِبِينَ - ترجمہ: پھر اے محبوب جو تم سے عیسیٰ کے بارے میں حجت کریں بعد اس کے کہ تمہیں علم آچکا تو ان سے فرمادو آؤ ہم بلائیں اپنے بیٹے اور تمہارے بیٹے اور اپنی عورتیں اور تمہاری عورتیں اور اپنی جانیں اور تمہاری جانیں پھر مباہلہ کریں تو جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ڈالیں۔ (سورۂ آل عمران آیت ٦١)

٤ -منہاج القرآن نے دعویٰ کیا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے نجران کے نصرانیوں کو مسجد نبوی میں عبادت کرنے کی اجازت دی تھی ۔اسی بنیاد پر ڈاکٹر طاہرنے اپنی مسجدوں میں عبادت کی اجازت نصرانیوں دیدی، اور بہت سے مشرکوں کو بھی اجازت دی کہ وہ اپنے خداؤں کو پکاریں، (ویمبلی کی تقریب میں) .

جواب اس دعوے کا جواب بہت تفصیل سے فصل نمبر ٢ میں دیا جا چکا ہے - پھر بھی یہاں ’٢‘ آیتوں کا ذکر کر دیا ہے، جو ڈاکٹر طاہرکے دعوے کا رد کرتی ہیں ۔

وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلاَ تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۔ ترجمہ :اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی کی بندگی نہ کرو. (سورۂ جن آیت ١٨)

مَاكَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰىٓ اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ اُوْلٰٓءِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ وَفِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۔ ترجمہ: مشرکوں کو نہیں پہنچتا کہ اللہ کی مسجدیں آباد کریں خود اپنے کفر کی گواہی دے کر ان کا تو سب کیا دھرا اکارت ہے اور وہ ہمیشہ آگ میں رہیں گے۔(سورۂ توبہ آیت ١٧)

٥ - وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے سییدنا داؤد علیہ السلام کے معبد (Temple) میں نماز ادا کی۔

جواب - سب سے پہلے لفظ معبد بذات خود غلط خیال دلاتا ہے کہ اس کے تصور سے بتوں کا خیال ذہن میں آتا ہے۔ اکثرلغتیں وضاحت کرتی ہیں۔ لفظ ‘Temple’ وہ جگہ استعمال ہوتا ہے جسے خاص کردیا گیاہو دیوتاؤں کی پوجا کیلئے۔ اس بات کو یاد رکھاجائے کہ حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے زمانے میں لفظ ’مسجد‘ استعمال نہیں کیا جاتا تھا۔ اور لفظ (Temple) کا اصل مطلب ہوگا عبادتگاہ یا معبد. یہان تک کہ آج تک اس جگہ کو جوکہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے عبادت کے لئے بنائی تھی۔ اسے ’سلیمان کی عبادت گاہ' کہاجاتا ہے۔ کیا کوئی شخص اپنی درست سوچ میں یہ خیال کر سکتا ہے کہ ان دنوں انبیاء علیہم السلام نے ایک ایسی جگہ بنائی ہوگی جو کہ بتوں کی پوجا کے لئے استعمال ہو؟ ۔ حقیقت یہ ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ‘Jerusalem’ تشریف لے گئے۔ اس کو فتح کرنے کے بعد اور آپ کو وہ چرچ دکھایا گیا جس کے بارے میں خیال تھا کہ وہ سیدنا داؤد علیہ السلام نے تعمیر کروایا تھا۔ (بعض تاریخ داں یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ فقط سیدنا سلیمان علیہ السلام نے ہی ایک ایسی عمارت تعمیر کی تھی) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے انکار کردیا تھا اس چرچ کے اندر نماز پڑھنے سے ۔ اور آپ نے باہر صحن میں سیڑھیوں کے پاس

نماز ادا فرمائی اس بات کا واضح ثبوت یہ ہے کہ جس جگہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نماز ادا فرمائی، وہاں ایک مسجد تعمیر کی گئی ہے، جسے 'مسجدعمر' کہا جاتا ہے، اور یہ آج تک موجود ہے۔ ایک اورحقیقت جسے وہ ظاہر نہیں کرتے وہ یہ ہے کہ حضرت سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہر بیت المقدس میں اسلے داخل ہوئے جب مسلمانوں نے وہاں کے مکینوں کے ساتھ ایک طویل جنگ کی۔ اور اس شہر کے پادری اس شہر کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہی حوالے کرناچاہتا تھا

فصل ٥

ڈاکٹر طاہر پر کفر اور ارتداد کے واضح فتوے

ڈاکٹر طاہرکے خلاف کفر اور ارتداد (مرتد ہو جانے) کے اور گمراہ ہونے کے بہت سارے فتوے موجود ہیں ۔ ان میں بہت سارے حضرت مولانا ابو داود صادق صاحب کی کتاب "**خطرے کی گھنٹی**" میں جمع کئے گئے ہیں. ان میں کچھ کا ذکر ان کی وجوہات کے ساتھ مندرجہ ذیل ہیں:

فتویٰ رقم ١. ۔ مفتی محبوب رضا خان کی طرف سے جاری کیا گیا فتویٰ.(دارالعلوم امجدیہ کراچی، پاکستان – ١٩٩٠ کی دہائی میں)

وجہ :ڈاکٹر طاہر کا یہ دعویٰ کہ تمام فرقوں کے عقیدے میں کوئی فرق نہیں ہے، بس چند معمولی اختلافات ہیں غیر اعتقادی مسائل پر ۔ یعنی ڈاکٹر طاہر کے مطابق تمام قسم کے شیعہ، دیوبندی، وہابی ’مسلمان‘ ہیں ۔ اس قول میں بہت ساری مستند حدیثوں کا انکار ہے. ۔ ڈاکٹر طاہر ان کے کفریات کو جانتے ہوئے ان کو مسلمان کہتا ہے:

شیعہ کا کفر ثابت ہے، ان وجوہات کی بناء پر:

قرآن کریم کا مکمل ہونے کا انکار، سیدنا ابوبکروعمر وعثمان رضی اللہ عنہم کو برا بھلا کہنا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی صحابیت کا انکار، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو گلیاں دینا،توہمات لگانا، سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو نبی اور اللہ کے برابر کا درجہ دینا، اپنے اماموں کو انبیاء کے برابر ماننا وغیرہ

مسلک دیوبند کا کفر ثابت ہے ان وجوہات کی بناء پر :

دیوبندی علماء اس بات کا یقین رکھتے ہیں کہ اللہ رب العزت جھوٹ بول سکتا ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علم کو ایک پاگل اور جانور جتنا تصور کرتے ہیں، شیطان اور ملک الموت کے علم کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علم سے زیادہ مانتے ہیں، وغیرہ ،

اسی طرح قادیانی، نیچری، وغیرہ مسلکوں کا کفر بھی ثابت ہے۔ ڈاکٹر طاہر ان سب وجوہات کو جاننے کے باوجود ان تمام مرتددوں کو مسلمان کہتا ہے!

فتویٰ رقم ۲ ۔ مفتی محمد فضل رسول سیالوی کی جانب سے جاری کردہ کفر کا فتویٰ (دارالعلوم غوثیہ رضویہ، سرگودھا پاکستان اپریل ۲۰۱۱ء)

وجہ ۱ :نصرانیوں کے ساتھ کرسمس منانا یہ جانتے ہوئے کہ نصرانی اسے خدا یا خدا کے بیٹے کی پیدائش کا دن تصور کرتے ہیں۔

وجہ ۲ :ڈاکٹر طاہرکا یہ دعویٰ کرنا کہ نصرانی اور یہودی ایمان والے ہیں۔

وجہ ۳ ڈاکٹر طاہرکا یہ دعویٰ کرنا کہ نصرانی اور یہودی کافر نہیں ہیں.

فتویٰ رقم ۳ - مفتی کوثر حسن رضوی کی جانب سے جاری کردہ کفر کا فتویٰ (دارالعلوم نوری، بلرامپور یوپی انڈیا - دسمبر ۲۰۱۱ء)

وجہ ۱ :معروف فتویٰ حسام الحرمین جوکہ چار دیوبندی اور مرزا غلام احمد قادیانی کو کافر قرار دیتا ہے – اس کو ماننے سے ڈاکٹر طاہر کا انکار ۔

وجہ ۲ :کافروں اور شرکیہ مذاہب کے پیشواؤں سے گزارش کرنا کہ وہ اللہ رب العزت کے نام کے بجائے اپنے مذہب کے مطابق اپنے خدا کو پکاریں اور ان سے دعا مانگیں

فتویٰ رقم ٤ - مفتی محمد اخترحسین قادری کی جانب سے جاری کیا گیا کفر کا فتویٰ (جامعہ علیمیہ، بستی، یو پی، انڈیا فرویری ۲۰۱۲ء)

وجہ ۱ :ڈاکٹر طاہرکا یہ دعویٰ کرنا کہ تمام فرقوں کے درمیان کوئی بنیادی فرق نہیں، بس معمولی غیر اعتقادی مسائل پر اختلاف ہے.

وجہ ۲ :ڈاکٹر طاہرکا یہ دعویٰ کرنا کہ نصرانی اور یہودی بھی ایمان والے ہیں۔

وجہ ۳ :ڈاکٹر طاہرکا دعویٰ کرنا کہ نصرانی اور یہودی کافر نہیں ہیں۔

فتوے کا ایک نسخہ کتاب کی آخر میں چسپاں ہے

فتویٰ رقم ٥ - مفتی شمشاد مصباحی، مفتی نظام الدین اور مولانا یاسین اختر مصباحی کا جاریکردہ مشترکہ - کفر اور ارتداد کا فتویٰ (جامعہ امجدیہ غوثیہ، گھوسی ،انڈیا)

وجہ ١ :ڈاکٹر طاہرکا دعویٰ کرنا کہ تمام فرقوں کے درمیان بنیادی عقیدہ میں کوئی فرق نہیں - اور وہ سب (یعنی شیہ، وہابی، دیوبندی، وغیرہ) سب مومن ہیں.

وجہ ٢ :ڈاکٹر طاہر کا نصرانیوں کے ساتھ کرسمس منانا اس بات کو جانتے ہوئے کہ وہ اسے خدا یا خدا کے بیٹے کی پیدائش کے دن کے طور پر مناتے ہیں۔

وجہ ٣ :ڈاکٹر طاہرکا یہ دعویٰ کرنا کہ نصرانی اور یہودی ایمان والے ہیں۔

وجہ ٤ :ڈاکٹر طاہرکا یہ دعویٰ کرنا کہ نصرانی اور یہودی کافر نہیں ہیں۔

وجہ ٥ :معروف فتویٰ حسام الحرمین کی تصدیق کرنے سے انکار کرنا - حالانکہ اس پر تمام اہلے سنّت کے علماء کی تصدیق ہے، جن میں حرمین شریفین کے علماء بھی شامل ہیں۔

وجہ ٦ :کافروں اور شرکیہ مذاہب کے پیشواؤں سے گزارش کرنا کہ وہ الله رب العزت کے نام کے علاوہ اپنے مذہب کے مطابق جس طرح چاہیں، اپنے خدا کو پکاریں اور ان سے دعا مانگیں۔

فتوے کا ایک نسخہ کتاب کی آخر میں چسپاں ہے.

اوپر دے گئے فتووں کے علاوہ بہت سارے علماء نے بھی ڈاکٹر طاہر کے خلاف فتوے دے ہیں، جن میں یہ دونوں بھی قابل گور ہیں.

فتویٰ رقم٦ - مفتی محمد احمد اعظمی مصباحی، مفتی محمد نظام الدین رضوی ،مفتی اختر مصباحی، کا جاریکردہ مشترکہ - کفر اور ارتداد کا فتویٰ جامعہ اشرفیہ، مبارکپور،انڈیا.(اکتوبر ٢٠١١ء)

فتویٰ رقم ۷ . - مفتی اختر رضاخاں صاحب کے ذریعے، مرکزی دارالافتاء، بریلی شریف، انڈیا۔(مارچ ۲۰۱۲ء) کی طرف سے جاری کردہ بیان ۔(مارچ ۲۰۱۲ء)

کیا ان مفتیان کے واضح کر دینے کے بعد بھی، کسی کو ڈاکٹر طاہر کے مرتد و بےدین ہونے میں شک ہے؟

فصل ٦

ڈاکٹر طاہر اور اس کےساتھیوں کے کرتوتوں کی فہرست

ان کی حرکتوں سے اسلام کے تمام بنیادی اصولوں کا رد ثابت ہوتا ہے، جس کو وہ ڈھٹائی کے ساتھ ایمان سمجھتے ہیں! ان کے جرائم کی مختصر فہرست ملاحظہ فرمائیے، اور غور کیجئے کہ وہ قرآن کا راستے پر ہیں یا شیطان کے راستے پر!

- کلمہ طیبہ کا رد.
- اللہ کی وحدانیت اور پاکی کا رد
- قرآن پاک کی سینکڑوں آیات کا رد
- قرآن پاک کی بےحرمتی اور گھناونی توہین
- جھوٹے خواب سنا کر حضور کی توہین
- اہل سنّت کے بہت سارے بنیادی اصولوں کا رد
- حدیث مبارکہ کا رد
- میلاد شریف کی توہین
- گمبد خضریٰ کی توہین
- شرک، کفر اور ارتداد سے رضامندی
- مشرکوں اور کافروں کو شرک اور کفر پر ابھارنا
- علماء اور مجتہدین کی توہین

کیا اب بھی کوئی ان کو مسلمان قرار دے سکتا ہے؟؟؟؟؟

‘‘ PAT /TMQ /MQI” کے ممبران کو سچی وپرخلوص نصیحت

کافروں سے الگ ہو جاؤ - اگرچہ وہ تمہارے باپ یا بھائی ہوں۔

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تَتَّخِذُوٓاْ ءَابَآءَكُمۡ وَإِخۡوَٰنَكُمۡ أَوۡلِيَآءَ إِنِ ٱسۡتَحَبُّواْ ٱلۡكُفۡرَ عَلَى ٱلۡإِيمَـٰنِۚ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمۡ فَأُوْلَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلظَّـٰلِمُونَ - -(سورة التوبۃ آیت ۲۳) ترجمہ ۔ اے ایمان والو! اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ سمجھو، اگر وہ ایمان پر کفر پسند کریں، اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی کرے گا تو وہی ظالم ہیں۔

شیطان تو تمہیں جہنم میں ہی ڈھکیلنا چاہتاہے۔

إِنَّ ٱلشَّيۡطَـٰنَ لَكُمۡ عَدُوٌّ فَٱتَّخِذُوهُ عَدُوًّاۚ إِنَّمَا يَدۡعُواْ حِزۡبَهُ ۥ لِيَكُونُواْ مِنۡ أَصۡحَـٰبِ ٱلسَّعِيرِ – ترجمہ - بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے تو تم بھی اسے دشمن سمجھو، وہ تو اپنے گروہ کو اس لئے بلاتا ہے کہ دوزخیوں میں ہوں۔ (سورۂ فاطر آیت ٦)

بدعقیدہ تو یہی سمجھتے ہیں کہ وہ سیدھے راستے پر ہیں!

فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيۡہِمُ ٱلضَّلَـٰلَةُۗ إِنَّہُمُ ٱتَّخَذُواْ ٱلشَّيَـٰطِينَ أَوۡلِيَآءَ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَيَحۡسَبُونَ أَنَّہُم مُّهۡتَدُونَ – ترجمہ ایک فرقے کو راہ دکھائی اور ایک فرقے کی گمراہی ثابت ہوئی انہوننے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو و الی بنایا اور سمجھتے یہ ہیں کہ وہ راہ پر ہیں - (۱.سورۂ اعراف آیت ۳۰)

وَإِنَّہُمۡ لَيَصُدُّونَہُمۡ عَنِ ٱلسَّبِيلِ وَيَحۡسَبُونَ أَنَّہُم مُّهۡتَدُونَ – ترجمہ - اور بیشک وہ شیاطین ان کو راہ سے روکتے ہیں اور سمجھتے یہ ہیں کہ وہ راہ پر ہیں - (سورۂ زخرف آیت ۳۷)

شیطان اور جس کو شیطان نے بے وقوف بنایا سب ساتھ جہنم میں جائیں گے

وَتَرَى ٱلۡمُجۡرِمِينَ يَوۡمَٮِٕذٍ مُّقَرَّنِينَ فِى ٱلۡأَصۡفَادِ – ترجمہ - اور اس دن تم مجرموں کو دیکھو گے کہ بیڑیوں میں ایک دوسرے سے جُڑے ہوں گے -۔ (سورۂ ابراہیم آیت ٤٩)

حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَنَا قَالَ يَٰلَيۡتَ بَيۡنِي وَبَيۡنَكَ بُعۡدَ ٱلۡمَشۡرِقَيۡنِ فَبِئۡسَ ٱلۡقَرِينُ – ترجمہ - یہاں تک کہ جب کافر ہمارے پاس آئے گا اپنے شیطان سے کہے گا ہائے کسی طرح مجھ میں تجھ میں پورب پچھم کا فاصلہ ہوتا تو کیا ہی بُرا ساتھی ہے - (سورۂ زخرف آیت ۳۸)

دین حق پر رہو، بےدینی چھوڑ دو

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱتَّقُواْ ٱللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِۦ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسۡلِمُونَ - - ترجمہ: اے ایمان والو !اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہرگز نہ مرنا مگر مسلمان-(سورۂ آل عمرانآیت ۱۰۲)

وَمَن يُشَاقِقِ ٱلرَّسُولَ مِنۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ ٱلۡهُدَىٰ وَيَتَّبِعۡ غَيۡرَ سَبِيلِ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ نُوَلِّهِۦ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصۡلِهِۦ جَهَنَّمَۖ وَسَآءَتۡ مَصِيرًا – ترجمہ - اور جو رسول کا خلاف کرے بعد اس کے کہ حق راستہ اس پر کھل چکا اور مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ چلے ہم اُسے اُس کے حال پر چھوڑ دیں گے اور اسے دوزخ میں داخل کریں گے اور کیا ہی بری جگہ پلٹنے کی - (سورۃالنساء آیت ۱۱۵)

اپنے کئے پرتوبہ کرو اور اللہ کی پناہ میں آجاؤ وہ جو سب سے برتر واعلیٰ ہے۔

وَذَرُواْ ظَٰهِرَ ٱلۡإِثۡمِ وَبَاطِنَهُۥٓۚ إِنَّ ٱلَّذِينَ يَكۡسِبُونَ ٱلۡإِثۡمَ سَيُجۡزَوۡنَ بِمَا كَانُواْ يَقۡتَرِفُونَ – ترجمہ - اور چھوڑ دو کھلا اور چھپا گناہ وہ جو گناہ کماتے ہیں عنقریب اپنی کمائی کی سزا پائیں گے - (سورۃ الانعام آیت ۱۲۰)

فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَٱسۡتَغۡفِرۡهُۚ إِنَّهُۥ كَانَ تَوَّابَۢا – ترجمہ - تو اپنے رب کی ثناء کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو اور اس سے بخشش چاہو بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے - (سورۃ النصر آیت ۳)

ہماری مخلصانہ نصیحت ہےTMQ /MQI/MCDF کے ممبران کو جو ڈاکٹرطاہراور اس کی گستاخیوں کو جانتے ہوئے یا انجانے میں اس کی تائید کرتے رہے، وہ فوراً اس سے اپنا دامن چھڑائیں اور وہ حضرات جو ڈاکٹرطاہرکے ان کاموں میں شریک نہیں، مگر دل میں اس کے لئے نرم گوشہ رکھتے ہیں وہ بھی ان سے کنارہ کشی اختیار کریں۔

خدا کے لئے اپنی اور اپنے بچوں کی آخرت کی فکر کریں،ایسے فتنوں سے ہمیشہ دور رہیں اور اہلسنّت کے دامن کو ہمیشہ پکڑ کر رکھیں

اللہ عزوجل سے دعا ہے کہ ہمیں ہمیشہ سیدھے راستے پر چلا اور ہمیں اہل حق میں شامل رکھ اور مسلمان اٹھا۔ - ان گنت درودوسلام ہوں آقائے دوجہاں پر،آپ کی آل پاک پرآپ کے اصحاب پر اور تمام امت مسلمہ پر ۔

ابوالمصطفیٰ عاقب القادری

بروز پیر ۱۴،جنوری ۲۰۱۳ / ۱ ربیع الاول ۱۴۳۴ ھ

فصل ۷

تعلیقات : ڈاکٹر طاہر پر کفر کے چند فتووں کے نسخے

Regd No. 1108/80-81

☎ (05542) 278650
Tel Fax- 278650

Darul Uloom Alimia
Jamda Shahi, Distt. Basti. U.P.
India- Pin 272002

دار العلوم علیمیہ
جمدا شاہی ضلع بستی (یوپی)

Ref No. .... بسم اللہ الرحمن الرحیم Date ..../......./...........

٭ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم ٭

اما بعد

ڈاکٹر طاہر القادری کی متعدد تحریرات اور بیانات کو خود فقیر نے پڑھا اور سنا خصوصاً ان کی کتاب "فرقہ پرستی کا خاتمہ کیوں کر ممکن ہے" از اول تا آخر دیکھا۔ آنجناب کی تحریر وتقریر کا حاصل یہ ہے کہ آج دنیا میں بنام مسلم جتنے مسلک وفرقے پائے جاتے ہیں خواہ وہ وہابی، دیوبندی اور رافضی کی شکل میں ہوں یا خارجی اور نیچری اور قادیانی کی صورت میں ہوں سب کے سب بنیادی عقائد میں ایک ہیں ان تمام فرقوں میں اہلسنت وجماعت میں عقائد کے اعتبار سے کوئی فرق نہیں ہے اور جو اختلافات ہیں بھی تو وہ صرف فروعی اور جزئی ہیں لہذا عقائد کو نشانہ بنا کر کسی فرقہ کی تضلیل وتکفیر تو کجا اس کی تنقید وتفسیق بھی درست نہیں ہے چنانچہ آنجناب لکھتے ہیں۔

بحمد اللہ مسلمانوں کے تمام مسالک اور مکاتب فکر میں عقائد کے بارے میں کوئی بنیادی اختلاف موجود نہیں ہے۔ البتہ فروعی اختلافات صرف جزئیات اور تفصیلات کی حد تک ہیں جن کی نوعیت تعبیری اور تشریحی ہے اس لئے تبلیغی امور میں بنیادی عقائد کے دائرہ کو چھوڑ کر محض فروعات وجزئیات میں الجھانا اور ان کی بنیاد پر دوسرے مسلک کو تنقید وتفسیق کا نشانہ بنانا کسی طرح دانشمندی اور قرین انصاف نہیں۔

(فرقہ پرستی کا خاتمہ کیوں کر ممکن ہو؟ ص ۶۵)

بلکہ اس سے آگے بڑھ کر ڈاکٹر صاحب کہتے ہیں کہ یہود ونصاریٰ اہل ایمان ہیں ان کو کفار میں شمار کرنا غلط ہے جیسا کہ آنجناب کی تقریر سی ڈی وغیرہ میں موجود ہے جسے فقیر نے خود سنا ہے۔

ڈاکٹر مذکور کا مندرجہ بالا نظریہ قرآن وحدیث اور ارشادات ائمۂ دین کے سراسر خلاف ہے کیونکہ وہابیوں اور دیوبندیوں کے کفر وارتداد پر علمائے حرمین کے علاوہ سیکڑوں علماء ہند وسندھ متفق ہیں حتی کہ دیوبندیوں کے عقائد کفریہ پر مطلع ہونے کے بعد ان کے کفر میں شک کرنے والے کو بھی کافر قرار دیا ہے یونہی قادیانیوں اور رافضیوں کا حال ہے چنانچہ قادیانیوں کے کافر ہونے پر پورا عالم اسلام متفق ہے اور رافضیوں کے متعلق فتاویٰ عالمگیری میں ہے۔

ھؤلاء القوم خارجون عن ملة الاسلام واحکامھم احکام المرتدین

یعنی یہ لوگ ملت اسلامیہ سے خارج ہیں اور ان کے احکام مرتدین کے احکام ہیں۔

(فتاویٰ عالمگیری ۲/۲۶۴)

Regd No. 1108/80-81

(05542) 278..
Tel Fax- 2786..

Darul Uloom Alimia
Jamda Shahi, Distt. Basti. U.P.
India- Pin 272002

دار العلوم علیمیہ
جمدا شاہی ضلع بستی (یوپی)

Date ..../......./..........

Ref No. ....

اور فتاوی رضویہ میں ہے

اوران کا کافر مرتد ہونا عامۂ کتب معتمدہ خلاصہ و فتح القدیر و ظہیریہ و عالمگیری و درالمختار و عقود الدریہ و بحر الرائق و نہر الفائق و تبیین الحقائق و بدائع و بزازیہ و برجندی و الفروق و واقعات المفتین و اشباہ و مجمع الانہر و طحطاوی علی الدر و غنیہ و نظم الفرائد و برہان شرح مواہب الرحمن و تیسیر المقاصد و شرح وہبانیہ و مغنی المستفتی و تنویر الابصار و منح الغفار و اصول امام شمس الائمہ و کشف البزدوی و شفا شریف و روضۂ امام نووی و اعلام امام ابن حجر و کتاب الانوار و شرح عقائد و منح الروض و فواتح الرحموت و ارشاد الساری و فتاوی علامہ مفتی ابو السعود و علامہ نوح آفندی و شیخ الاسلام عبداللہ آفندی و احمد مصری علی مراقی الفلاح و شبلی علی زیلعی وغیرہا سے ثابت و روشن ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

(فتاوی رضویہ مترجم ۱۴/۲۴۶)

جبکہ ڈاکٹر طاہر القادری ان تمام فرقوں کو اور اہلسنت وجماعت کو ایک مانتے ہیں اس کا واضح مطلب ہے کہ آنجناب کے نزدیک ایمان و کفر حق اور باطل سنی اور غیر سنی سب ایک ہیں (العیاذ باللہ تعالیٰ)۔

اسی طرح ان کا یہ نظریہ کہ یہود و نصاری اہل ایمان ہیں ان کو کفار میں شمار نہیں کیا جا سکتا ہے کھلم کھلا قرآن کی تکذیب اور اس کا انکار ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے "إن الذين كفروا من أهل الكتاب والمشركين في نار جهنم خالدين فيها أولئك هم شر البرية (سورۃ البینۃ/۶) بیشک جتنے کافر ہیں کتابی اور مشرک سب جہنم کی آگ میں ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے وہی تمام مخلوق میں بدتر ہیں اور ارشاد فرماتا ہے هو الذي أخرج الذين كفروا من أهل الكتاب من ديارهم لأول الحشر (سورۃ الحشر/۲) وہی ہے جس نے ان کافر کتابیوں کو ان کے گھروں سے نکالا ان کے پہلے حشر کے لئے اور ارشاد فرماتا ہے: "لم يكن الذين كفروا من أهل الكتاب والمشركين منفكين حتى تأتيهم البينة" (سورۃ البینۃ/۱) کتابی کافر و مشرک اپنا دین چھوڑنے کو نہ تھے جب تک ان کے پاس روشن دلیل نہ آئے ۔ ۔ ۔

Regd No. 1108/80-81

☎ (05542) 2786.
Tel Fax- 27865.

Darul Uloom Alimia

Jamda Shahi, Distt. Basti. U.P.
India- Pin 272002

دارالعلوم علیمیہ

جمدا شاهی ضلع بستی (یوپی)

Ref No. ....

Date ..../......./...........

ان آیات طیبہ کے علاوہ اور بھی متعدد آیات کریمہ ہیں جن میں صاف طور سے اہل کتاب کو کافر کہا گیا ہے لہذا ڈاکٹر طاہر القادری نے اہل کتاب کو کافر نہ مان کر قرآن کریم کا صریح انکار کیا یہ اس کا کھلا ہوا کفر ہے۔

الحاصل طاہر القادری اپنے اقوال وافعال کے بنا پر اسلام سے خارج اور کافر وبے دین ہے اس کی تقریر وتحریر کا پڑھنا اور سننا ناجائز ہے ڈاکٹر مذکور کے متعلق علماء پاکستان خصوصا حضرت علامہ قاری محبوب رضا قادری صاحب سابق مفتی دارالعلوم امجدیہ کراچی نے بہت پہلے فرمایا ہے کہ وہ گمراہ گر ہے اور بظاہر حکم کفر وارتداد سے بھی کوئی مانع نظر نہیں آتا ہے حضرت علامہ نے ڈاکٹر طاہر القادری کے بارے میں جو کچھ فرمایا ہے وہ بلا شبہ حق وصواب اور مطابق حکم شرع ہے۔ ھذا ما عندی والعلم بالحق عند ربی جل مجدہ وھو تعالیٰ اعلم

کتبہ محمد اختر حسین قادری
خادم افتا و درس دارالعلوم علیمیہ جمدا شاہی بستی
۳۰/ ربیع الاول شریف ۱۴۳۳ھ

محمد قمر عالم قادری

[illegible] عفی عنہ

کمال احمد

طاہر القادری کی طرف منسوب تحریر اگر واقعی ان کی ہے تو یہ فتوی درست اور نہایت ضروری کام ہے

محمد [illegible]
دارالعلوم مدینۃ العربیہ دوست پور سلطانپور
۳۰/ ربیع الاول ۱۴۳۳ھ

"ڈاکٹر طاہر القادری کا شرعی حکم"

از مفتی شمشاد احمد مصباحی
خادم جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی مئو یوپی

الجواب اللھم ہدایۃ الحق والصواب -

باسمہ تعالیٰ - ڈاکٹر طاہر القادری کی شخصیت کے دو رخ ہیں - ایک طرف علم غیب، حاضر و ناظر، شفاعت، اختیارات مصطفےٰ، میلاد، سلام، قیام وغیرہ عقائد و معمولات اہل سنت کے اثبات و اظہار میں پر زور تقریریں کرتے ہیں کہ کم علم مولویوں اور عوام اہل سنت کو یہ تاثر دیتا ہے کہ میں پکا سنی صحیح العقیدہ اور اہل سنت و جماعت کا سچا داعی و ترجمان ہوں - اور دوسری طرف وہابیہ، دیابنہ، تبرائی شیعہ وغیرہ منکرین ضروریات دین کے صریح قطعی کفریات پر بھی ان کی تکفیر نہیں کرتا - بلکہ انہیں مسلمان سمجھتا ہے - جیسا کہ اپنی کتاب "فرقہ پرستی کا خاتمہ کیونکر ممکن ہے" میں لکھا ہے کہ

"بحمد للہ مسلمانوں کے تمام مسالک اور مکاتب فکر میں عقائد کے بارے میں کوئی بنیادی اختلاف موجود نہیں ہے - البتہ فروعی اختلافات صرف جزئیات اور تفصیلات کی حد تک ہیں جنکی نوعیت تعبیری اور تشریحی ہے - اس لیے تبلیغی امور میں بنیادی عقائد کے دائرہ کو چھوڑ کر محض فروعات و جزئیات میں الجھ جانا اور ان کی بنیاد پر دوسرے مسلک کو تنقید و تفسیق کا نشانہ بنانا کسی طرح دانشمندی اور قرین انصاف نہیں" (ص ۶۵) —— اس عبارت کا مطلب بالکل واضح ہے کہ بنام مسلم جتنے بھی فرقے ہیں وہ اہل سنت و جماعت کے ساتھ عقائد میں متحد و متفق ہیں، ان میں کوئی بنیادی اختلاف نہیں، محض فروعی اختلاف ہے - اور فروعی اختلاف کی بنیاد پر دوسرے مسلک کو تنقید و تفسیق کا نشانہ بنانا درست نہیں - چہ جائیکہ ان کی تضلیل و تکفیر کی جائے —— اسی لیے اس نے اعلان کیا کہ "جو جماعت میں بنا رہا ہوں وہ محض اہل سنت کی جماعت نہیں ہوگی بلکہ شیعہ سنی سبھی شامل ہونگے - ہمارے نزدیک شیعہ سنی میں کوئی امتیاز نہیں" (ہفت روزہ چٹان لاہور ۲۵ مئی ۱۹۸۹ء) —— اور اسی بنیاد پر قصر بتول شادمان کالونی لاہور میں خطاب کرتے ہوئے کہا "شیعہ سنی دونوں طبقوں! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ اگر کوئی چھوٹی بڑی بات ایک دوسرے کو کہہ بھی دیا کرے تو حضرت علی کی غلامی کے حوالے سے دل بڑے کر لیا کرو - نہ شیعیت کا کوئی حشر میں سوال ہوگا نہ سنیت کا" —— اور اسی بنیاد پر شیعہ اور وہابی علما کے پیچھے نماز پڑھنے کو قابل فخر سمجھتا ہے - اپنے بیان میں ایک جگہ طاہر القادری نے کہا "میں شیعہ اور وہابی علما کے پیچھے نماز پڑھنا صرف پسند ہی نہیں کرتا بلکہ جب بھی موقعہ ملے نماز پڑھتا ہوں" (رسالہ دید شنید لاہور شمارہ ۱۶ تا ۳۰ اپریل ۱۹۸۶ء) —— ڈاکٹر طاہر القادری کے مذکورہ بالا افکار و نظریات سے ظاہر ہے کہ اس کے نزدیک مسلمانوں کے تمام فرقے مثلاً وہابیہ، دیابنہ، شیعہ وغیرہ مسلمان ہیں - اور اہل سنت و جماعت کے ساتھ عقائد میں ان کا کوئی بنیادی اختلاف نہیں - اس لیے ان کی تضلیل و تکفیر تو درکنار ان کی تنقید و تفسیق بھی درست نہیں - اور چھوٹا بہت جو اختلاف ہے وہ محض فروعی ہے کوئی خاص بات نہیں —— طاہر القادری کا یہ نظریہ صدہا ضلالات و کفریات کا مجموعہ ہے - اس کے اس نظریے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اہل سنت و جماعت کی تبلیغ و اشاعت نہیں بلکہ مغلیہ شہنشاہ جلال الدین محمد اکبر کے "دین الٰہی" کے احیاء و تجدید کا کام کر رہا ہے - جبکہ علمائے اہل سنت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ وہابیہ، دیابنہ، شیعہ وغیرہ فرق باطلہ کا بہت سے مسائل میں اہل سنت و جماعت کے ساتھ بنیادی و اصولی اختلاف ہے - جنکے ماننے نہ ماننے پر کفر و اسلام کا حکم مختلف ہو جاتا ہے - ذیل میں ہم بعض فرقوں کی کچھ باتیں ذکر کرتے ہیں جو اہل سنت کے بنیادی عقائد سے متصادم ہیں -

شیعوں کے اختلاف کی مثال: — شیعوں کے بعض عقائد مذہب اہل سنت کے بنیادی عقائد سے متصادم ہیں — وہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ پر معاذ اللہ بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں۔ جبکہ انکی طہارت اور پاکدامنی پر سورۂ نور کی بعض آیات روشن دلیل ہیں۔ لہٰذا ان پر بدکاری کی تہمت لگانا قرآن کا صریح انکار ہے۔ اور قرآن کا انکار کفر ہے — وہ حضرت صدیق اکبر کی صحابیت کا انکار کرتے ہیں جبکہ ان کی صحابیت پر اجماع صحابہ ہے۔ اور اجماع صحابہ قطعی ہوتا ہے اور اس کا منکر کافر — قرآن کو بیاض عثمانی، محرّف اور ناقص مانتے ہیں۔ یہ بھی قرآن کی آیت کا انکار ہے۔ اور کفر ہے۔ حضرات شیخین کو سب وشتم سے یاد کرتے ہیں اور ان پر لعنت بھیجتے ہیں۔ جبکہ اللہ نے ان کے ایمان کو قبول فرمایا اور بشمول شیخین تمام صحابہ سے جنت کا وعدہ فرمایا۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے۔ "وکلاً وعد اللہ الحسنیٰ" (پ ۲۷ سورہ حدید آیت ۱۰) — اور اللہ نے ان سے راضی ہونے پر سند عطا فرمایا۔ ارشاد خداوندی ہے۔ "رضی اللہ عنھم ورضوا عنہ" (پ ۳۰ سورہ بینہ آیت ۸) — شیعوں کے مذکورہ بالا عقائد بالاتفاق کفر ہیں اور عقائد اہل سنت کے بنیادی عقائد سے معارض — عالمگیری میں ہے۔ "الرافضی اذا کان یسب الشیخین ویلعنھما والعیاذ باللہ فھو کافر" — فتاویٰ رضویہ میں ہے۔ "ام المومنین صدیقہ رضی اللہ عنھا کا قذف کفر خالص ہے۔ صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے صحابیت کا انکار کفر خالص ہے۔ اسی طرح تبرائیان زمانہ میں اور بھی کفر وارتداد کی قطعی وجوہ ہیں جنکی تفصیل "رد الرفضۃ" میں ہے۔ اور ان کا مرتد ہونا عامۂ کتب معتمدہ خلاصہ وفتح القدیر وظہیریہ وعالمگیری ورد المحتار وعقود الدریہ وبحر الرائق ونہر الفائق وتبیین الحقائق وبدائع وبزازیہ وبرجندی والفرویہ وواقعات المفتین والاشباہ ومجمع الانہر و[illegible] طحطاوی علی الدر وغنیہ ونظم الفوائد وبرھان شرح مواھب الرحمٰن وتیسیر المقاصد شرح وھبانیہ ومنح المستفتی وتنویر الابصار ومنح الغفار واصول امام شمس الائمہ وکشف البزدوی وشفا شریف وروضہ امام نووی واعلام امام ابن حجر وکتاب الانوار وشرح عقائد ومنح الروض وفواتح الرحموت وارشاد الساری وفتاویٰ علامہ [illegible] مفتی ابو السعود وعلامہ نوح آفندی وشیخ الاسلام عبداللہ آفندی واحمد مصری محشی مراقی الفلاح وشلبی علی الزیلعی وغیرھا سے ثابت وروشن ہے۔ خزانۃ الفقہ پھر فتاویٰ ھندیہ میں ہے۔ لو قذف عائشۃ رضی اللہ تعالیٰ عنھا بالزنا فاکفر باللہ تعالیٰ۔ شرح ملتقی الابحر میں ہے۔ یکفر بقولہ لا ادری ان النبی فی القبر مومن وبقولہ ماکان علینا نومن النبی صلی اللہ علیہ وسلم لان البعثۃ من اعظم النعم وبقذفہ عائشۃ رضی اللہ تعالیٰ عنھا وانکارہ صحبۃ ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ — خزانۃ المفتین وظہیریہ وعالمگیریہ وحدیقہ ندیہ وغیرھا میں منکران ضروریات دین رافضیوں کے بارے میں ہے۔ ھؤلاء القوم خارجون عن ملۃ الاسلام واحکامھم احکام المرتدین (ج ۶ ص ۲۵) — اور اسی فتاویٰ رضویہ میں ہے۔ "اگر رافضی ضروریات دین کا منکر ہے مثلاً قرآن عظیم میں کچھ سورتیں یا آیتیں یا کوئی حرف صرف ذی النورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا اور صحابہ خواہ کسی شخص کا گھٹایا ہوا مانتا ہے یا مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم خواہ دیگر ائمہ اطہار کو انبیائے سابقین علیھم الصلوٰۃ والتسلیم میں کسی سے افضل جانتا ہے اور آج کل یہاں کے رافضی تبرائی عموماً ایسے ہی ہیں۔ ان میں شاید ایک شخص بھی ایسا نہ نکلے جو ان عقائد کفریہ کا معتقد نہ ہو جب تو وہ کافر مرتد ہے (ج ۶ ص ۵۳)۔

ڈاکٹر طاہر القادری شیعوں کا پروگرام — شیعوں کے پیشوا امام خمینی طاہر القادری کی نظر میں :
بالخصوص مجلس عزا میں کثرت سے شرکت کرتا ہے اور لبسا اوقات دل کھول کر خمینی کی قصیدہ خوانی بھی کرتا ہے۔ ایک مرتبہ خمینی کی تعریف کرتے ہوئے طاہر القادری نے کہا "امام خمینی تاریخ اسلام کے شجاع اور جری مردان حق (اللہ والے) میں سے ہیں جنکا جینا علی اور مرنا حسین کی طرح ہے۔ خمینی کی محبت کا تقاضہ ہے کہ ہر بچہ خمینی بن جائے"۔ (روز نامہ نوائے وقت لاہور ۱۹۹۵ء)۔ — حالانکہ خمینی کے عقائد وہی ہیں جو اثنا عشریہ کے عقائد ہیں۔ جیسا کہ ان کی تقریروں اور تحریروں سے ظاہر ہے۔ اور ہمارے فقہائے کرام نے ان کی تکفیر کی ہے۔ خمینی کے بعض عقائد درج ذیل ہیں۔ — ① خمینی اپنی کتاب میں لکھتے ہیں۔ "اگر کوئی آیت حضرت علی کی امامت و خلافت پر یا کوئی ذکر بالفاظ صریح بھی آ جاتا تو حضرات شیخین اس آیت کو تسلیم نہ کرتے اور خدا کے حکم دینے پر بھی حکومت کی کرسی ترک نہ کرتے"۔ کشف الاسرار ص ۱۱۹-۱۲۰)۔ — ② خمینی کا عقیدہ ہے کہ موجودہ قرآن کتب یہود و نصاریٰ کی طرح محرّف ہے"۔ (کشف الاسرار ص ۱۱۴)۔

③ جو آدمی یہ دعویٰ کرے کہ قرآن جس طرح نازل ہوا تھا وہ پورا اس کے پاس ہے تو وہ کذّاب ہے"۔ (اصول کافی ص ۱۳۹)۔ — ④ خمینی نے اکابر صحابہ، محدثین، مفسرین اکابر تابعین اور حضرت امیر معاویہ وغیرہ کو خود غرض، طاغوتی، خلاف قرآن حکومت کرنے والے سازشی، بہانہ باز، دین سے منحرف، مفسرین و محدثین کو خبیث، ظالم، ستمگر، طاغوتی سے بدتر وغیرہ کہا۔ دیکھیے (امام خمینی کا وصیت نامہ مجلہ توحید ایران ج ۶ شمارہ ۵ ص ۲۳، ۲۴)
⑤ خمینی نے خلفائے ثلاثہ کو خواہشات نفسانیہ کا شکار، پیغمبر سے منحرف بتایا اور ان کی خلافت کو ملوکیت و شہنشاہیت سے تعبیر کیا۔ (صحیفہ نور ج ۱۲ ص ۱۶۶-۱۶۵)۔
⑥ خمینی نے امیر معاویہ اور ان کے ہمنوا اصحاب کرام کو نام نہاد مسلمان، اسلام کو مٹانے والا بلکہ کافر سے بدتر کہا۔ (صحیفہ نور ج ۳ ص ۱۹۷) و (مجلہ توحید ج ۲ شمارہ ۵ ص آخر، خطبہ امام خمینی ۱۳ رجب ۱۴۰۶ھ)۔
⑦ خمینی کا عقیدہ ہے کہ انبیائے کرام اپنے مقصد بعثت میں کامیاب نہ ہو سکے یہاں تک کہ خود حضور کو بھی اس میں کامیابی نہ ملی۔ (خطبہ امام خمینی نشریہ تہران ریڈیو مطبوعہ الرای العالم کویت ۲۱/۶/۸۰)
⑧ خمینی کا ماننا ہے کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام میں تبدیلی کی اور قرآنی احکام کے خلاف حکم جاری کیا۔ (کشف الاسرار ص ۱۰۷، ۱۱۹، ۱۲۰)
⑨ خمینی کا عقیدہ ہے کہ جب امام غائب ظاہر ہوں گے تو حضرت عائشہ کو زندہ کر کے ان پر حد لگائیں گے۔ (حق الیقین ص ۳۴۷) و (تجدید و احیائے دین ص ۲۱)۔
خمینی کے مذکورہ بالا عقائد و نظریات سے ظاہر ہے کہ ان کا وہی عقیدہ ہے جو فرقہ اثنا عشریہ کا ہے۔ اور ہمارے فقہائے کرام نے کثیر وجوہ کی بنا پر ان کی تکفیر کی ہے۔ مگر طاہر القادری کے نزدیک خمینی مردان حق (اللہ والے) میں سے ہیں۔ اور ان کا جینا علی اور مرنا حسین کی طرح ہے۔ اسی لیے انہوں نے بار بار اعلان کیا کہ میرے نزدیک شیعہ سنی میں کوئی فرق نہیں۔ جبکہ شیعہ کافر و مرتد ہیں۔ جیسا کہ فقہا کے مذکورہ بالا اقوال سے ظاہر ہے۔

وہابیہ دیابنہ سے اختلاف کی مثال :

تحذیر الناس مصنفہ قاسم نانوتوی، حفظ الایمان مصنفہ مولوی اشرف علی تھانوی، براہین قاطعہ مصنفہ مولوی خلیل احمد انبیٹھوی وغیرہ کی کفریات صریحہ و اقوال ملعونہ سے بلا شبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین اور بعض ضروریات دین کا انکار ہوتا ہے۔ اور یہ دونوں باتیں کفر ہیں۔ اور اہل سنت و جماعت کے بنیادی عقائد سے متصادم بھی۔

ذیل میں مذکورہ بالا کتابوں کی بعض کفری عبارتیں پیش کی جاتی ہیں۔

مثلاً تحذیر الناس میں ہے۔ "عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خاتم ہونا بایں معنی ہے کہ آپ کا زمانہ انبیائے سابق کے زمانہ کے بعد اور آپ سب میں آخری نبی ہیں مگر اہل فہم پر روشن ہوگا کہ تقدم یا تأخر زمانی میں بالذات کچھ فضیلت نہیں پھر مقام مدح میں ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین فرمانا اس صورت میں کیونکر صحیح ہو سکتا ہے۔ (ص ۳) ـــــ اگر بالفرض آپ کے زمانے میں بھی کہیں اور کوئی نبی ہو جب بھی آپ کا خاتم ہونا بدستور باقی رہتا ہے۔ (ص ۱۳) ـــــ بلکہ اگر بالفرض بعد زمانۂ نبوی بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئیگا۔" (ص ۲۵) ـــــ مذکورہ بالا عبارت میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری نبی ہونے کا صاف انکار ہے اور حضور کا آخری نبی ہونا ضروریات دین سے ہے اور ضروریات دین کا انکار بالاجماع کفر ہے۔ الاشباہ والنظائر میں ہے۔ "اذا لم یعرف ان محمدا صلی اللہ علیہ وسلم آخر الانبیاء فلیس بمسلم لانہ من الضروریات۔"

براہین قاطعہ میں ہے۔ "شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخر عالم کو خلاف نصوص قطعیہ بلا دلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کون سا ایمان کا حصہ ہے۔ شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی فخر عالم کی وسعت علم کی کون سی نص قطعی ہے۔" (ص ۵۱) ـــــ بلا شبہ وہابیوں، دیوبندیوں نے اس عبارت میں نبی کے علم کو شیطان اور ملک الموت سے گھٹایا جو سراسر توہین و کفر ہے۔ نسیم الریاض میں فرمایا۔ "من قال فلان اعلم منہ صلی اللہ علیہ وسلم فقد سابّہ حکمہ حکم السابّ" ـــــ

حفظ الایمان میں ہے۔ "آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کیلئے بھی حاصل ہے (الی قولہ) اور اگر تمام علوم غیب مراد ہیں اس طرح کہ اس کا ایک فرد بھی خارج نہ رہے تو اس کا بطلان دلیل نقلی و عقلی سے ثابت ہے۔" (ص ۸) ـــــ یہ عبارت بھی نبی کی توہین اور قرآن کی بہت سی آیتوں کے انکار پر مشتمل ہے جو بلا شبہ صریح کفر ہے۔ امام ابو یوسف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کتاب الخراج میں فرماتے ہیں۔ "ایما رجل مسلم سبّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم او کذّبہ او عابہ او تنقصہ فقد کفر باللہ تعالیٰ بانت منہ امرأتہ" ـــــ شفا شریف، بزازیہ، درر غرر، فتاوی خیریہ وغیرہا میں ہے۔ "اجمع المسلمون علی ان شاتمہ صلی اللہ علیہ وسلم کافر ومن شک فی عذابہ وکفرہ فقد کفر" ـــــ اسی بنیاد پر علمائے حرمین طیبین و علمائے ہند و سندھ نے مذکورہ بالا اقوال کے قائلین اساطین دیوبند کی

تکفیر کی اور یہ بھی فرمایا من شک فی عذابہ وکفرہ فقد کفر ——
مگر طاہر القادری ان اقوال کفریہ صریحہ قطعیہ یہ واضحیت کے باوجود ان کے قائلین
کی تکفیر نہیں کرتا بلکہ انہیں مسلمان سمجھتا ہے۔ اور ان کے پیچھے نماز بھی پڑھتا ہے۔ اس لیے
بمطابق فتاویٰ حسام الحرمین طاہر القادری بھی کافر و مرتد ہے ——
فتاویٰ رضویہ میں ہے۔ "طوائف مذکورین وہابیہ و نیچریہ و قادیانیہ
وغیر مقلدین و دیوبندیہ و چکڑالویہ خذلہم اللہ تعالیٰ اجمعین ان آیات کریمہ کے مصداق بالیقین
اور قطعاً یقیناً کفار مرتدین ہیں ان میں ایک آدھ اگرچہ کافر فقہی تھا اور صدہا کفر اس پر
تھے جیسے عزازالدہلوی مگر اب اتباع و اذناب میں اصلاً کوئی ایسا نہیں جو قطعاً یقیناً اجماعاً
کافر کلامی نہ ہو ایسا کہ من شک فی کفرہ وعذابہ فقد کفر جو ان کے اقوال ملعونہ پر مطلع ہو کر
ان کے کفر و عذاب میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔" (ج ۶ ص ۹۰) — اس میں ایک دوسری
جگہ ہے۔ "یہ فرقے اور اسی طرح دیوبندی و نیچری غرض جو بھی ضروریات دین میں سے
کسی شے کا منکر ہو سب مرتد کافر ہیں ان کے ساتھ کھانا پینا، سلام علیک کرنا، ان کی
موت و حیات میں کسی طرح کا کوئی اسلامی برتاؤ کرنا سب حرام ہے۔" (ج ۶ ص ۹۵) —
اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ العزیز کی عبارات مذکورہ بالا سے ظاہر ہو گیا
کہ وہابیہ، دیابنہ، نیچریہ، قادیانیہ، غیر مقلدین وغیرہ فرق باطلہ منکرین ضروریات دین،
اسلام سے خارج، کافر و مرتد ہیں اور یہ بھی واضح ہو گیا کہ ان کا اختلاف اہل سنت و
جماعت کے ساتھ اصولی و بنیادی ہے۔ اسی بنیاد پر فقہائے ~~اہل سنت~~ اسلام نے انہیں
کافر و مرتد مانا اور ان کے رد و ابطال میں سعی بلیغ فرمائی اور ان سے ہر قسم کے تعلقات کو
ناجائز و حرام قرار دیا —— مگر طاہر القادری کے نزدیک یہ اختلافات محض
فروعی ہیں۔ اس لیے وہ ان کی تضلیل و تکفیر بلکہ تنقید و تفسیق سے سختی سے منع کرتا ہے۔ گویا
طاہر القادری کے نزدیک حضرت عائشہ صدیقہ پر بدکاری کا الزام لگانا، حضرت صدیق اکبر
کی صحابیت کا انکار، قرآن کو بیاض عثمانی ماننا، اسے محرف و مبدل ماننا، ائمہ اطہار کو
انبیاء سے افضل ماننا، حضور کو آخری نبی ﷺ ماننے سے انکار کرنا، نبی کی توہین کرنا کفر نہیں
بلکہ اسلام ہے۔ اور ایسا عقیدہ رکھنے والے اس کے نزدیک کفار و مرتدین نہیں بلکہ مسلمان
ہیں۔ یہیں سے طاہر القادری کا حکم بھی واضح ہو گیا کہ وہ کافر و مرتد ہے۔ کیونکہ کفر کو اسلام سمجھنا
اور کافر کو مومن و مسلمان سمجھنا خود کفر ہے۔
یہود و نصاریٰ طاہر القادری کی نظر میں —— ادھر گزشتہ کئی سالوں سے
پوری پابندی سے طاہر القادری کرسمس سلیبریشن کے سلسلے میں اپنے ادارہ
منہاج القرآن اور اپنی تنظیم مسلم کرسچین ڈائلاگ فورم (MCDF) کی طرف سے
کرسمس ڈے منانے کا اہتمام کرتا ہے۔ جس میں مسلمانوں کے ساتھ ساتھ عیسائی عوام
اور پادری بھی مدعو ہوتے ہیں۔ قرآن اور بائبل سے پروگرام کا آغاز ہوتا ہے۔ عیسائی پادری
اپنے مشرکانہ عقیدے کا آزادانہ اظہار کرتے ہیں اور اپنے دعائیہ تقریب میں بہت سی کفری حرکتیں
بھی کرتے ہیں مگر طاہر القادری ان کو منع کرنے کی بجائے خوش ہوتا ہے۔ اور دل کی گہرائیوں
سے انہیں خوش آمدید کہتا ہے۔ اور پروگرام میں شرکت پر ان کا شکریہ ادا کرتا ہے۔
کرسمس سیلیبریشن کے موقع پر طاہر القادری نے عیسائیوں سے خطاب کرتے ہوئے اعلان
کیا کہ "مسجد منہاج القرآن کسی ایک وقت کے لیے نہیں بلکہ ابدالآباد تک آپ کے لیے کھلی

ہے۔ جب آپ کی عبادت کا وقت ہو جائے مسجد منہاج القرآن میں آ کر عبادت کر لیں۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ عیسائی تثلیث کے قائل اور مشرک ہیں۔ انہیں اپنی مسجد میں عبادت کی اجازت دینا کفر و شرک کی اجازت دینا ہے۔ اور یہ رضا بالکفر کے سبب خود کفر ہے۔ طاہر القادری کا نا بار بار اپنی تقریروں میں کہنا ہے کہ "پوری دنیا میں جب تقسیم کی جاتی ہے تو بی لیورز (Believers) اور نان بی لیورز (Non-Believers) کی تقسیم آتی ہے نان بی لیورز کو کفار کہتے ہیں علمی اصطلاح میں، اور بی لیورز ان کو کہتے ہیں جو اللہ کی بھیجی ہوئی وحی پر، آسمانی کتابوں پر، پیغمبروں پر ایمان لاتے ہیں۔ مذہب انکا کوئی بھی ہو تو جب بی لیورز اور نان بی لیورز کی تقسیم ہوتی ہے تو یہودی عقیدے کے ماننے والے لوگ اور مسیحی برادری اور مسلمان یہ تین مذاہب بی لیورز (اہل ایمان) میں شمار ہوتے ہیں یہ کفار میں شمار نہیں ہوتے" (C.D. مسٹر طاہر القادری) — اس مقام پر طاہر القادری نے یہود و نصاریٰ کے کفر کا انکار کر کے اپنے کفریات میں ایک کفر کا اور اضافہ کر لیا ہے۔ کیونکہ یہود و نصاریٰ اہل کتاب ہونے کے باوجود کافر ہیں۔ ان کو کافر نہ ماننا اور اہل ایمان میں شمار کرنا قرآن کی تکذیب اور کھلا ہوا رد ہے۔ قرآن کی متعدد آیتیں اہل کتاب کے کفر پر روشن دلیل ہیں۔ ذیل میں چند آیات ذکر کی جاتی ہیں۔

(۱) "ان الذین کفروا من اہل الکتاب والمشرکین فی نار جہنم خالدین فیہا اولئک ہم شر البریۃ" (پ ۳۰ سورہ بینۃ آیت ۶) بے شک جتنے کافر ہیں کتابی اور مشرک سب جہنم کی آگ میں ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ وہی تمام مخلوق میں بدتر ہیں۔

(۲) "ہو الذی اخرج الذین کفروا من اہل الکتاب من دیارہم لاول الحشر" (پ ۲۸ سورہ حشر آیت ۲)۔ وہی ہے جس نے ان کافر کتابیوں کو ان کے گھروں سے نکالا ان کے پہلے حشر کے لیے۔

(۳) قل یا اہل الکتاب تعالوا الی کلمۃ سواء بیننا وبینکم الا نعبد الا اللہ ولا نشرک بہ شیئا ولا یتخذ بعضنا بعضا اربابا من دون اللہ فان تولوا فقولوا اشہدوا بانا مسلمون" (پ ۳ سورہ آل عمران آیت ۶۴)۔ تم فرماؤ اے کتابیو! ایسے کلمہ کی طرف آؤ جو ہم میں تم میں یکساں ہے یہ کہ عبادت نہ کریں مگر خدا کی اور اس کا شریک کسی کو نہ کریں اور ہم میں کوئی ایک دوسرے کو رب نہ بنالے اللہ کے سوا پھر اگر وہ نہ مانیں تو کہہ دو تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔

اس آیت میں ایک خدا کی عبادت کا حکم دیا گیا اور شرک سے روکا گیا مگر اہل کتاب نے اللہ کے اس حکم کو نہ مانا اور شرک کیا جیسا کہ قرآن فرماتا ہے۔

(۴) وقالت الیہود عزیر ابن اللہ وقالت النصاریٰ المسیح ابن اللہ ذالک قولہم بافواہہم یضاہئون قول الذین کفروا من قبل قاتلہم اللہ انی یؤفکون اتخذوا احبارہم ورہبانہم اربابا من دون اللہ والمسیح ابن مریم وما امروا الا لیعبدوا الٰہا واحدا لا الہ الا ہو سبحانہ عما یشرکون" (پ ۱۰ سورہ توبہ آیت ۳۰-۳۱) یہود بولے عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور نصاریٰ بولے مسیح اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ باتیں وہ اپنے منہ سے بکتے ہیں اگلے کافروں کی سی بات بناتے ہیں۔ اللہ انہیں مارے کہاں اوندھے جاتے ہیں۔ انہوں نے اپنے جوگیوں اور پادریوں کو اللہ کے سوا خدا بنالیا اور مسیح بن مریم کو۔ اور انہیں حکم نہ تھا مگر یہ کہ ایک اللہ کو پوجیں اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں۔ اسے پاکی ہے ان کے شرک سے۔

(۵) یا اھل الکتاب لم تکفرون بآیات اللہ وانتم تشھدون۔ (پ۳ سورہ آل عمران آیت ع۱۷)۔ اے اہل کتاب اللہ کی آیتوں سے کیوں کفر کرتے ہو حالانکہ تم خود گواہ ہو۔

(۶) وقالت طائفۃ من اھل الکتاب آمنوا بالذی انزل علی الذین آمنوا وجہ النھار واکفروا آخرہ لعلھم یرجعون۔ (پ۳ سورہ آل عمران آیت ع۱۷)۔ اہل کتاب کا ایک گروہ بولا وہ جو ایمان والوں پر اترا صبح کو اس پر ایمان لاؤ اور شام کو منکر ہو جاؤ شاید وہ پھر جائیں۔ "ولا تؤمنوا الا لمن تبع دینکم" اور یقین نہ لاؤ مگر اس کا جو تمہارے دین کا پیروکار ہو۔

(۷) ~~واذا جاؤکم~~ واذا جاؤکم قالوا آمنا وقد دخلوا بالکفر وھم قد خرجوا بہ واللہ اعلم بما کانوا یکتمون۔ (پ۶ سورہ مائدہ آیت ع۱۰)۔ اور جب تمہارے پاس آئیں تو کہتے ہیں ہم مسلمان ہیں اور وہ آتے وقت بھی کافر تھے اور جاتے وقت بھی کافر اور اللہ خوب جانتا ہے جو چھپا رہے ہیں۔ —— ان کے علاوہ بھی بہت سی آیتیں ہیں جن میں یہود و نصاریٰ کے کفر کو صراحتًا بیان فرمایا گیا ہے۔ بلکہ قرآن مجید میں کئی آیات ایسی بھی ہیں جنہیں خصوصیت کے ساتھ عیسائیوں کے کفر کا اعلان کیا گیا ہے۔ مثلًا۔ (۸) لقد کفر الذین قالوا ان اللہ ھو المسیح ابن مریم وقال المسیح یا بنی اسرائیل اعبدوا اللہ ربی وربکم انہ من یشرک باللہ فقد حرم اللہ علیہ الجنۃ وماواہ النار وما للظالمین من انصار لقد کفر الذین قالوا ان اللہ ثالث ثلثۃ وما من الہ الا الہ واحد وان لم ینتھوا عما یقولون لیمسن الذین کفروا منھم عذاب الیم۔ (پ۶ سورہ مائدہ آیت ۷۲-۷۳ ع۲)۔ بے شک کافر ہیں وہ جو کہتے ہیں اللہ وہی مسیح ابن مریم ہیں اور مسیح نے تو یہ کہا تھا اے بنی اسرائیل! اللہ کی بندگی کرو جو میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے۔ بے شک جو اللہ کا شریک ٹھہرائے تو اللہ نے اس پر جنت حرام کر دی اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں اور بے شک کافر ہیں وہ جو کہتے ہیں یہ کہ بے شک اللہ تین خداؤں میں سے ایک ہے اور خدا تو نہیں مگر ایک اور اگر اپنی بات سے باز نہ آئے تو جو ان میں کافر رہیں گے انکو ضرور دردناک عذاب پہونچے گا۔

اکثر مفسرین کا قول ہے کہ تثلیث سے انکی مراد یہ تھی کہ اللہ اور عیسیٰ اور مریم تینوں الٰہ تھے الٰہ ہونا ان سب میں مشترک ہے۔ متکلمین فرماتے ہیں کہ نصاریٰ کہتے ہیں: باپ، بیٹا، روح القدس یہ تینوں ایک الٰہ ہیں۔ مفسرین کی تشریحات سے بھی واضح ہے کہ نصاریٰ کافر و مشرک ہیں۔

(۹) ومن الذین قالوا انا نصاریٰ اخذنا میثاقھم فنسوا حظًا مما ذکروا بہ فاغرینا بینھم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیامۃ وسوف ینبئھم اللہ بما کانوا یصنعون۔ (پ۶ سورہ مائدہ آیت ع۱۴)۔ اور وہ جنہوں نے دعویٰ کیا کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے عہد لیا تو وہ بھلا بیٹھے بڑا حصہ ان نصیحتوں کا جو انہیں دی گئیں تو ہم نے ان کے آپس میں قیامت کے دن تک بیر اور بغض ڈال دیا اور عنقریب اللہ انہیں بتا دے گا جو کچھ کرتے ہیں۔

مذکورہ بالا آیات سے صاف ظاہر ہے کہ یہود و نصاریٰ کافر و مشرک ہیں

فصل ۸

نظم : ڈاکٹر پادری کے امراض

سچ میں جھوٹ ملاتے یہ ہیں - ٹیڑھی راہ چلاتے یہ ہیں

باطل سے حق چھپاتے یہ ہیں - دین نیا پھیلاتے یہ ہیں

من کے گندے دل کے انجس - پر طاہر کہلاتے یہ ہیں

مرضِ مہلک کے ہیں حامل - ڈاکٹر خود کو جتاتے یہ ہیں

راہِ قرآں نام ہیں رکھتے - رستے سے بہکاتے یہ ہیں

منہاج الشیطان کے یہ بانی - رب سے دور لے جاتے یہ ہیں

جیسی محفل ویسی رنگت - گرگٹ کو شرماتے یہ ہیں

ایماں کے اپنے کرتے سودا - دنیا پر للچاتے یہ ہیں

جس حاکم نے ان کو نوازا - عداوت اُس سے رکھاتے یہ ہیں

سنیّت کا جام دکھا کر - کفر کا پیالہ پلاتے یہ ہیں

صلح کلیّت کے حامی - کفر کے پیر جماتے یہ ہیں

اپنی ساکھ بنانی ہو جب - جھوٹے خواب سُناتے یہ ہیں

نبی کو بھی محتاج بتاتے - ساتھ ٹکٹ دلواتے یہ ہیں

تقلید کے جھوٹے دعوے کرتے - اماموں سے ٹکراتے یہ ہیں

بوحنیفہ کے خواب میں تلمیذ - داڑھی چھوٹی رکھاتے یہ ہیں

رافضی وہابی دیوبندی کو - اپنا امام بناتے یہ ہیں

ماں کو جو ہیں گالی دیتے - اپنا بھائی بتاتے یہ ہیں

اصحابِ نبی پر طعنے کستے - کس کو دوست رکھاتے یہ ہیں

اللہ رسول کو جن سے نفرت - اُن کو گلے لگاتے یہ ہیں

اللہ نبی سے جن کو عداوت - اُن سے محبت بڑھاتے یہ ہیں

مندر میں گرجاؤں میں - تعظیم سے سر جھکاتے یہ ہیں

ہولی کھیلتے رنگ اُڑاتے - دِوالی کرسمس رچاتے یہ ہیں

نجس جگہ پر بُتوں کے آگے - میلادِ نبی مناتے یہ ہیں

پاک نبی کے نام کے ساتھ - اوم تک لکھواتے یہ ہیں

گنبدِ خضریٰ کے برابر - صلیب کو لٹکاتے یہ ہیں

نبی نے حرم سے جن کو نکالا - مسجد میں گھسواتے یہ ہیں

مسجدیں تو اللہ کے گھر ہیں - اُس میں صلیب لاتے یہ ہیں

قرآن نے کہا ہے جن کو کافر - اُن کو مؤمن بتاتے یہ ہیں

شاتم نبی سے اِن کی مؤدّت - اُس کے گیت گاتے یہ ہیں

حبِ رسول میں ہوئے جو ممتاز - اُن پر خوب غرّاتے یہ ہیں

توہینِ نبی کی دے کر اجازت - کافر کو بہلاتے یہ ہیں

توہیں کی اجازت ایسے دیتے - دیوبند کو لجاتے یہ ہیں

قرآن و نبی کا نام لے کر - شرک کی محفل سجاتے یہ ہیں

پادری پنڈت سکھ و سادھو - سب کو سر پہ بٹھاتے یہ ہیں

وید گرنتھ انجیل و توراہ - قرآن سے ملاتے یہ ہیں

خلق میں جو ہیں سب سے بدتر - اُن کا وقار بڑھاتے یہ ہیں

اللہ رب العزت پر بھی - کیا کیا نام چڑھاتے یہ ہیں

شیوا شنکر رام و کرشنا - سب نام الہٰ کے بتاتے یہ ہیں

اوم گنیش ہر بُت کی پوجا - اپنے اِذن سے کراتے یہ ہیں

پکارو تم جس کو بھی چاہو - شرک پر یوں اُکساتے یہ ہیں

کفر سے راضی شرک سے راضی - الزام نبی پر لگاتے یہ ہیں

نبی کے قول کو پیش کرکے - اُس میں جھوٹ ملاتے یہ ہیں

دینِ اکبر کے ہیں مجدد - سب اَدیان ملاتے یہ ہیں

چھوڑو تم منہاج الشیطاں - سب کو ہم سمجھاتے یہ ہیں

یا رب تو ہے میرا حامی – 'عاقب' کو کب ڈراتے یہ ہیں

قرآن مجید (یعنی اللہ کا کلام) بمقابلہ ڈاکٹر منہاجی

منہاجی عقیدے کی چند جھلکیاں

طاہر منہاجی کا دعویٰ	قرآن مجید – اللہ کا سچا کلام
مسلمان، کافر اور مشرک، سب اسی ایک خدا کی عبادت کرتے ہیں (تقریر 'انسانیت کے لئے امن کانفرنس'،لندن، ستمبر ٢٠١١)	کافر اور مشرک بتوں کی، شیطانوں کی اور فرضی ناموں کی عبادت کرتے ہیں. مسلمان صرف اللہ کی عبادت کرتے ہیں. (سورہ بقرہ ١٦٥، نساء ١١٧، یوسف ٤٠، یونس ١٠٤، کافروں ٢-٤)
ہر کسی کو اپنے مذہب کے مطابق اپنے اپنے رب سے دعائیں کرنے، اس کی عبادت کرنے کی اجازت ہے ('انسانیت کے لئے امن کانفرنس' کے بعد انٹرویو، ستمبر ٢٠١١)	صرف اللہ کی عبادت کی جائے، اسی سے دعا کی جائے (سورہ بقرہ ٢٨٣، ال عمران ٢، ٦، ١٨، نساء ٨٧)
یہودی اور نصرانی اہل ایمان ہیں (کرسمس کی تقریب کے دوران تقریر، جنوری ٢٠٠٦)	یہودی اور نصرانی اہل ایمان نہیں (سورہ بقرہ ٧٥-٧٦، ١٤٥، ال عمران ٦١، بینہ ١-٣)
یہودی اور نصرانی کافر نہیں ہیں (کرسمس کی تقریب کے دوران تقریر، جنوری ٢٠٠٦)	یہودی اور نصرانی کافر ہیں (سورہ بقرہ ٨٨-٨٩، ال عمران ٧٠-٧١، مائدہ ٧٣، توبہ ٣٠)
نصرانی – جو تین خدا میں مانتے ہیں – وہ مسجد میں اپنی عبادت کر سکتے ہیں (کرسمس کی تقریب میں تقریر، جنوری ٢٠٠٦، اور 'انسانیت کے لئے امن کانفرنس' کے بعد انٹرویو میں ، ستمبر ٢٠١١)	مسجدیں صرف اللہ کی عبادت کے لئے ہیں، تو اس کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کی جائے (سورہ توبہ ١٧، جن ١٨)
نبی کریم نے خود اپنی مسجد میں مشرک نصرانیوں کو عبادت کرنے کی اجازت دی ('انسانیت کے لئے امن کانفرنس' کے بعد انٹرویو ، ستمبر ٢٠١١)	اللہ کے رسول کو حکم ہے کے توحید کا پیغام دیں اور کفر، شرک سے روکیں (سورہ انعام ١٦٢، قصص ٨٧-٨٨، یونس ١٠٤، رعد ٣٦)
ہم قرآن کے ساتھ دوسری "مقدّس" کتابوں سے مختلف چیزیں ملاینگے (تقریر 'انسانیت کے لئے امن کانفرنس'، لندن، ستمبر ٢٠١١)	قرآن مکمّل ہے، اس میں تبدیلی نہیں ہو سکتی (سورہ بقرہ ٤١، انعام ١١٥، حجر ٩)
کفار کے رہنما عظیم ہیں، محترم ہیں (کرسمس کی تقریب میں تقریر، جنوری ٢٠٠٦، تقریر دوران 'انسانیت کے لئے امن کانفرنس'، لندن، ستمبر ٢٠١١)	جو اللہ کا راستے سے روکتے ہیں، وہ مخلوق میں سب سے بدتر ہیں (سورہ بقرہ ١١٤، نساء ١٦٧، اعراف ٤٤-٤٥، کہف ١٥، بینہ ٦)

اب آپ خود فیصلہ کرو مسلمانو!

اللہ کا کلام سچا ہے یا ڈاکٹر طاہر؟

اللہ ہمارے ایمان کی حفاظت فرمائے – آمین